(۲۹۱۹) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَغَيْرِهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((هَلْ تَقْرَءُ ونَ فِي الصَّلَاةِ مَعِي؟)). قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ فَذَكَرَهُ

وَهَذَا خَطَأٌ، إِنَّمَا الْمُؤَذِّنُ وَالإِمَامُ كَانَ أَبُو نُعَيْمٍ ، وَالْحَدِيثُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ، وَعَنْ مَكْحُولٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عُبَادَةَ ، فَكَأَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ ابْنُ صَاعِدٍ: قَوْلُهُ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ أَظُنُّهُ قَالَ خَطَأٌ ، إِنَّمَا كَانَ أَبُو نُعَيْمٍ الْمُؤَذِّنُ وَلَيْسَ هُوَ كَمَا قَالَ الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ عُبَادَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَيْضًا حَرَامُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودٍ. [منکر]

(۲۹۱۹) (ل) ابونعیم سے روایت ہے کہ انہوں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم نماز میں میرے ساتھ پڑھتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو۔

ابوبکر بن حارث فقیہ نے ہمیں خبر دی کہ مجھے علی بن عمر حافظ نے بتلایا کہ ابن صاعد کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ خطا ہے۔ ابونعیم تو صرف موذن تھا اس طرح نہیں تھا جس طرح ولید نے کہا ہے۔

(۲۹۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ وَأَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ وَمَكْحُولٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعَةَ كَذَا قَالَ: أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ ، وَأَبُو نُعَيْمٍ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فَقُلْتُ: رَأَيْتُكَ صَنَعْتَ فِي صَلَاتِكَ شَيْئًا. قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَأَبُو نُعَيْمٍ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ. قَالَ: نَعَمْ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَقْرَأُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ؟)). قُلْنَا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَأَنَا أَقُولُ مَا لِي أُنَازِعُ الْقُرْآنَ؟ لَا يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ)). قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ صَدَقَةَ. [منکر۔ وقد تقدم تفصیل ذالك]

(۲۹۲۰) نافع بن محمود بن ربیع سے روایت ہے کہ انہوں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا اور ابونعیم (دوران جماعت بطور امام) اونچی قراءت کر رہے تھے۔ نافع کہتے ہیں: میں نے کہا کہ میں نے آپ کو نماز میں کچھ پڑھتے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: آپ کو ام القرآن پڑھتے سنا ہے، حالاں کہ ابونعیم اونچی قراءت کر رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا: ہاں (ایسا ہے ہی ہے) رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جہری نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: جب میں بلند آواز سے قراءت کرتا ہوں تو شاید تم میں سے کوئی قراءت کرتا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تبھی تو سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔ لہٰذا جب میں اونچی آواز سے قراءت کر رہا ہوں تو سورۃ فاتحہ کے سوا قرآن میں سے کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ وَمَكْحُولٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عُبَادَةَ: وَكَانَ عَلَى إِيلِيَاءَ فَأَبْطَأَ عُبَادَةُ عَنِ الصُّبْحِ ، فَأَقَامَ أَبُو نُعَيْمٍ الصَّلاَةَ ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَذَّنَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَجِئْتُ مَعَ عُبَادَةَ حَتَّى صَفَّ مَعَ النَّاسِ ، وَأَبُو نُعَيْمٍ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ ، فَقَرَأَ عُبَادَةُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى فَهِمْتُهَا مِنْهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ. قَالَ: نَعَمْ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْضَ الصَّلاَةِ الَّتِي يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ ، فَقَالَ: ((لاَ يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ إِلاَّ بِأُمِّ الْقُرْآنِ)). وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَهُ شَوَاهِدُ.

[منكر۔ وقد تقدم الكلام عليه]

(۲۹۲۱) نافع بن محمود انصاری عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبادہ رضی اللہ عنہ ایلیا میں تھے، آپ صبح کی نماز میں پیچھے رہ گئے تو ابونعیم نے نماز کھڑی کر دی۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے سب سے پہلے بیت المقدس میں اذان کہی۔ میں سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ آیا۔ آپ لوگوں کے ساتھ آ کر صف میں شامل ہو گئے۔ ابونعیم اونچی آواز سے قراءت کر رہے تھے اور عبادہ رضی اللہ عنہ سورۃ فاتحہ کی قراءت (آہستہ) کر رہے تھے، مجھے سمجھ آ رہی تھی۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو سورۃ فاتحہ پڑھتے سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں! ہمیں رسول اللہ ﷺ نے جہری نماز پڑھائی تو فرمایا: جب میں اونچی آواز سے قراءت کر رہا ہوں تو سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۲۲) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ لَفْظًا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُونَ وَالإِمَامُ يَقْرَأُ؟)). قَالُوا: إِنَّا لَنَفْعَلُ. قَالَ: ((فَلاَ تَفْعَلُوا إِلاَّ أَنْ يَقْرَأَ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ

الْكِتَابِ)). هَذَا إِسْنَادٌ جَيِّدٌ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ.

[منکر۔ قال ابن القیم فی (تهذیب سنن ابی داود) ۸۲۶]

(۲۹۲۲) محمد بن ابی عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید کہ تم بھی قراءت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! ہم تو ایسے ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو مگر تم میں سے ہر ایک سورۃ فاتحہ ضرور پڑھے۔

(۲۹۲۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((أَتَقْرَءُونَ فِي صَلاَتِكُمْ وَالإِمَامُ يَقْرَأُ؟)). فَسَكَتُوا، فَقَالَ لَهُمْ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ قَائِلٌ أَوْ قَائِلُونَ: إِنَّا لَنَفْعَلُ. قَالَ: ((فَلاَ تَفْعَلُوا، لِيَقْرَأْ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ)). [منکر۔ الفوائد المعلله ۱۰۲]

(۲۹۲۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو (ہماری طرف) متوجہ ہو کر فرمایا: کیا تم اپنی نمازوں میں قراءت کرتے ہو؟ تو صحابہ خاموش ہو گئے۔ آپ نے تین بار پوچھا: کسی نے کہا: ہم ایسے ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ پڑھا کرو۔ صرف تم میں سے ہر ایک سورۃ فاتحہ اپنے دل میں پڑھ لیا کرے۔

(۲۹۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

تَفَرَّدَ بِرِوَايَتِهِ عَنْ أَنَسٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ إِلاَّ أَنَّ هَذَا إِنَّمَا يُعْرَفُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ. [ابو قلابہ والی روایت ضعیف ہے۔]

(۲۹۲۴) ایضا

(۲۹۲٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْقِرَاءَةِ.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ قُلْتُ لأَبِي قِلاَبَةَ: مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا؟ قَالَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ مَوْلًى لِبَنِي أُمَيَّةَ.

[ضعیف۔ الانقطاع بین موسی بن امیة والنبی ﷺ]

(۲۹۲۵) (ل) دوسری سند سے اسی جیسی روایت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جو نبی ﷺ سے قراءت کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں۔

(ب) اسماعیل خالد کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوقلابہ سے پوچھا: آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی ہے؟ آپ نے فرمایا: بنی امیہ کے غلام محمد بن ابی عائشہ نے۔

(۲۹۲۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((تَقْرَءُ ونَ خَلْفِي؟)). قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: ((فَلاَ تَفْعَلُوا إِلاَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ فِيمَا ذَكَرْنَا عَنْهُ.

[ضعیف۔ للانقطاع بین التمیمی وابن ابی قتادة]

(۲۹۲۶) عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے نماز میں قراءت کرتے ہو؟ صحابہ نے کہا: جی ہاں! تو آپ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ هُوَ ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ح.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ صَلَّى صَلاَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ)). قَالَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا خَلْفَ الإِمَامِ فَأَقْرَأُ خَلْفَهُ؟ قَالَ: فَأَخَذَ ذِرَاعِي فَقَالَ: اقْرَأْ يَا فَارِسِيُّ بِهَا فِي نَفْسِكَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: قَسَمْتُ الصَّلاَةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ نِصْفُهَا لِي ، وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ . قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: حَمِدَنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: مَجَّدَنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ قَالَ اللَّهُ: هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)). وَفِي حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ: ((وَإِذَا قَالَ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ قَالَ: مَجَّدَنِي عَبْدِي ، فَهَذَا لِي وَمَا بَقِيَ لَهُ. يَقُولُ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ . ثُمَّ قَرَأَ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَلاَ الضَّالِّينَ﴾

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ فِي كِتَابِ الرَّدِّ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۹۵]

(۲۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے، تین مرتبہ فرمایا۔ ابو سائب بیان کرتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں بعض اوقات امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو انہوں نے میرے بازو کو پکڑ کر کہا: اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کر؛ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا نصف میرے لیے ہے اور نصف میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف بیان کی ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ "بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔" تو اللہ فرماتے ہیں: "میرے بندے نے میری ثنا بیان کی" اور جب بندہ کہتا ہے: ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ "جزا کے دن کا مالک ہے۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "میرے بندے نے میری عظمت بیان کی۔" جب بندہ کہتا ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ "ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہی ہے جس کا اس نے سوال کیا۔"

ولید بن کثیر کی حدیث میں ہے کہ جب بندہ کہتا ہے: ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ "قیامت کے دن کا مالک ہے۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری عظمت بیان کی۔ یہ میرے لیے ہے اور باقی میرے بندے کے لیے ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ پھر پوری سورت پڑھی۔

(۲۹۲۸) عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ - ﷺ - قَالَ: ((كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ)). قَالَ قُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ. فَقَالَ: يَا فَارِسِيُّ - أَوْ يَا ابْنَ الْفَارِسِيِّ - اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ رُوِّينَا الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مِنْهُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجه الحمیدی ۹۷۳۔ ۹۷۴]

(۲۹۲۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔ ابو سائب بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! میں تو امام کی قراءت سن رہا ہوتا ہوں تو انہوں نے فرمایا: اے فارسی! یا فرمایا: اے فارسی کے بیٹے! اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔

(ب) صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی جماعت جن میں امیر المومنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں سے ہمیں قراءت خلف

الامام کی روایات پہنچی ہیں۔

(۲۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَوَّابٍ التَّيْمِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ: أَنَّهُ سَأَلَ عُمَرَ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ فَقَالَ: اقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. قُلْتُ: وَإِنْ كُنْتَ أَنْتَ؟ قَالَ: وَإِنْ كُنْتُ أَنَا. قُلْتُ: وَإِنْ جَهَرْتَ؟ قَالَ: وَإِنْ جَهَرْتُ.

[صحیح۔ قال الدار قطنی رجالہ کلھم ثقات]

(۲۹۲۹) یزید بن شریک بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قراءت خلف الامام کے بارے میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ ضرور پڑھا کرو۔ میں نے کہا: اگرچہ امام آپ ہی ہوں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! اگرچہ میں ہی ہوں؟ میں نے کہا: اگرچہ آپ اونچی قراءت کر رہے ہوں؟ انہوں نے کہا: ہاں! اگرچہ میں اونچی آواز میں قراءت کر رہا ہوں۔

(۲۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الإِصْطَخْرِيُّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

قَالَ عَلِيٌّ: رُوَاتُهُ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ سَائِرُ الرِّوَايَاتِ أَنَّ جَوَّابًا أَخَذَهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ وَإِبْرَاهِيمَ أَخَذَهُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ. وَلإِبْرَاهِيمَ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۹۳۰) ابوبکر بن حارث فقیہ نے اپنی سند سے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔ علی کہتے ہیں: اس کے سارے راوی ثقہ ہیں۔

(۲۹۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْتَشِرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبَايَةَ رَجُلاً مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَعَهَا. قَالَ قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا كُنْتُ خَلْفَ الإِمَامِ؟ قَالَ: اقْرَأْ فِي نَفْسِكَ.

وَمِنْهُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف۔ جہالۃ عین وحال الرجل من بنی تمیم]

(۲۹۳۱) ابراہیم بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بنو تمیم کے ایک شخص سے سنا جو ہار بنایا کرتا تھا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ مزید کچھ (قرآن کا حصہ) پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ وہ آدمی کہتا ہے کہ میں نے کہا: جب میں امام کے پیچھے ہوں تو اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے فرمایا: اپنے دل میں اس (فاتحہ) کو

پڑھ لیا کرو۔

(۲۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ أَوْ يَحُثُّ أَنْ يُقْرَأَ خَلْفَ الإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَسُورَةٍ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الأَعْلَى الشَّامِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ ، وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ حَيْثُ قَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْمَرٍ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ۳۷۲۶]

(۲۹۳۲) عبید اللہ بن ابو رافع سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ ظہر و عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور ایک سورت مزید پڑھنے کا حکم یا ترغیب دیا کرتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۲۹۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَعَنْ مَوْلًى لَهُمْ عَنْ جَابِرٍ قَالاَ: يَقْرَأُ الإِمَامُ وَمَنْ خَلْفَهُ فِي الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

وَسَمَاعُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَابِتٌ ، وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَأْمُرُ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ ، وَهُوَ مُرْسَلٌ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ مِنَ الْمَوْصُولِ ، وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى ضَعْفِ مَا رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلاَفِهِ بِأَسَانِيدَ لاَ يَسْوَى ذِكْرُهَا لِضَعْفِهَا.

وَمِنْهُمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ عن علی ولا يصح عن جابر]

(۲۹۳۳) (ا) سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امام اور مقتدی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھیں جب کہ بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ ان میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

عبید اللہ بن ابی رافع کا سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے، وہ آپ کے کاتب تھے۔

(ب) ہمیں حماد اور حکم کے واسطہ سے روایت بیان کی گئی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۹۳۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ: سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ فَقُلْتُ لَهُ: تَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ؟ فَقَالَ عُبَادَةُ: لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِقِرَاءَ ةٍ.

[صحیح۔ (اسنادہ صحیح) وھو ثابت ایضا مرفوع بلفظہ]

(۲۹۳۴) محمود بن ربیع بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا تو میں نے انہیں کہا کہ آپ امام کے پیچھے بھی قراءت کرتے ہیں؟ سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ حَمَلَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلاَ سُجُودَهُ ، فَأَتَاهُ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ: لاَ تَشَبَّهُوا بِهَذَا وَلاَ بِأَمْثَالِهِ ، إِنَّهُ لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِأُمِّ الْكِتَابِ ، فَإِنْ كُنْتَ خَلْفَ إِمَامٍ فَاقْرَأْ فِي نَفْسِكَ ، وَإِنْ كُنْتَ وَحْدَكَ فَأَسْمِعْ أُذُنَيْكَ ، وَلاَ تُؤْذِي مَنْ عَنْ يَمِينِكَ وَمَنْ عَنْ يَسَارِكَ.

هُوَ مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَكِّيُّ الشَّامِيُّ وَمَذْهَبُ عُبَادَةَ فِي ذَلِكَ مَشْهُورٌ

وَمِنْهُمْ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۲۹۳۵) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا جو نہ رکوع مکمل کر رہا تھا اور نہ سجدے۔ عبادہ اس شخص کے پاس آئے، اس کا ہاتھ پکڑا اور (دیگر لوگوں سے مخاطب ہوئے) فرمایا: اس کی نماز کی اتباع نہ کرو کیوں کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اگر تم امام کے پیچھے ہو تو اس کو اپنے دل میں پڑھا کرو اور اگر علیحدہ نماز پڑھ رہے ہو تو اپنی آواز صرف اپنے کانوں تک محدود رکھو اور اپنے دائیں بائیں والوں کو (اونچا پڑھ کر) تکلیف مت دو۔ اس بارے میں عبادہ رضی اللہ عنہ کا مذہب مشہور ہے، ان میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۲۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَتِيقُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الرَّازِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ قَالَ: سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ أَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۲۹۳۶) عبداللہ بن ابی ہذیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں امام کے پیچھے قراءت کروں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں قراءت کرو۔

(۲۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ

الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الأَسَدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلْفَ الإِمَامِ ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.
وَمِنْهُمْ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۳۷) عبداللہ بن زیاد اسدی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں امام کے پیچھے نماز ادا کی تو میں نے انہیں ظہر اور عصر میں قراءت کرتے سنا۔ ان میں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۲۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شَيْبَةَ الْمَهْرِيَّ يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ قَالَ: إِذَا قَرَأَ فَاقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَإِذَا لَمْ تَسْمَعْ فَاقْرَأْ فِي نَفْسِكَ ، وَلاَ تُؤْذِي مَنْ عَنْ يَمِينِكَ وَلاَ مَنْ عَنْ شِمَالِكَ.
وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۲۹۳۸) ابوفیض سے روایت ہے کہ میں نے ابوشیبہ مہری کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: جب امام جہراً قراءت کرے تو سورۂ فاتحہ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھ لے اور جب سری نماز ہو تو بھی اپنے دل میں سورۂ فاتحہ پڑھ اور اپنے دائیں بائیں والوں کو تکلیف نہ دے۔ ان میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہیں۔

(۲۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اقْرَأْ خَلْفَ الإِمَامِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ۳۷۷۳]

(۲۹۳۹) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ پڑھ لو۔

(۲۹۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لاَ تَدَعْ أَنْ تَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ خَلْفَ الإِمَامِ ، جَهَرَ أَوْ لَمْ يَجْهَرْ.
وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَدْ مَضَتْ رِوَايَةُ أَبِي الأَزْهَرِ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.
وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَابْنَ عُتْبَةَ يَقْرَآنِ خَلْفَ الإِمَامِ

كَذَا قَالَ.

وَرُوِىَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِى سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ.

وَعِنْدِى أَنَّهُ أَرَادَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ. [ضعيف۔ اخرجه ابن عبدالرزاق ۲۷۷۳]

(۲۹۴۰)(ا) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ امام کے پیچھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا مت چھوڑو، چاہے امام جہری قراءت کرے یا سری کرے۔

(ب) ان میں حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم بھی ہیں، ابواز ہر ضبعی کی ابوعالیہ کے واسطے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت گزر چکی ہے۔

(ج) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو اور ابن عتبہ رضی اللہ عنہم کو امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا۔

(۲۹٤۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ فَلَقِيتُ مُجَاهِدًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ

فَقَالَ مُجَاهِدٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ فِى صَلاَةِ الظُّهْرِ مِنْ سُورَةِ مَرْيَمَ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابى شيبة ۳۷۵۰]

(۲۹۴۱) حصین بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کے پہلو میں نماز ادا کی تو میں نے انہیں امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا، چناں چہ میں مجاہد سے ملا تو ان کے سامنے میں نے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کو امام کے پیچھے ظہر کی نماز میں سورۃ مریم کی آیات تلاوت کرتے سنا۔

(۲۹٤۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِىُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقْرَأُ فِى الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الإِمَامِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ مَا قَبْلَهُ.

وَمِنْهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ مَضَتْ رِوَايَةُ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِى السَّائِبِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ.

وَمِنْهُمْ أَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ ابن ابى شيبة ۳۷٤۹]

(۲۹۴۲)(ا) حصین کہتے ہیں کہ میں نے مجاہد سے سنا کہ انہوں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو ظہر وعصر میں امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا۔

(ب) ان میں سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں جن کی روایت گزر چکی ہے اور انہیں میں سے ابودرداء رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۲۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِي وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَكَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ: لاَ تَتْرُكْ قِرَاءَةَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ خَلْفَ الإِمَامِ جَهَرَ أَوْ لَمْ يَجْهَرْ.

هَذَا لَفْظُ كَثِيرٍ

وَزَادَ عَلِيٌّ وَابْنُ أَبِي الْحَوَارِي: وَلَوْ أَنْ تَقْرَأَ وَأَنْتَ رَاكِعٌ.

زَادَ عَمْرٌو وَحْدَهُ: وَإِنْ كَانَ رَاكِعًا فَاقْرَأْهَا إِذَا عَلِمْتَ أَنَّكَ تُدْرِكُ آخِرَهَا.

وَمِنْهُمْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۴۳) (الف) سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاہے امام جہری قراءت کرے یا سری، امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ چھوڑنا۔ یہ بہت سوں کے الفاظ ہیں۔

(ب) علی اور ابن ابی حواری نے اضافہ کیا ہے: ''اگرچہ تو پڑھ کر رکوع کرلے۔''

(ج) اکیلے عمرو نے یہ اضافہ کیا ہے: اگر امام رکوع میں ہو تو سورۃ فاتحہ پڑھ لے جب کہ تجھے یقین ہو کہ تو اس کو آخر تک پالے گا (یعنی مکمل پڑھ لے گا)۔

(د) ان میں سے جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بھی ہیں۔

(۲۹۴٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

وَمِنْهُمْ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ اخرجه ابن ماجه ۸۲۷]

(۲۹۴۴) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر میں کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور ساتھ کوئی اور سورت پڑھتے اور پچھلی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے۔ ان میں سے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ فَقَالَ: بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

وَمِنْهُمْ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف۔ ابن ابی شيبة ۳۷۹۱]

(۲۹۴۵) ابونضرۃ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے سوال کیا تو انہوں نے

فرمایا: سورۃ فاتحہ پڑھو۔

ان میں سے ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَاكِمُ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ: أَنَّ هِشَامَ بْنَ عَامِرٍ قَرَأَ فَقِيلَ لَهُ: أَتَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ؟ قَالَ: إِنَّا لَنَفْعَلُ.

وَمِنْهُمْ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۴۴۳]

(۲۹۴۶) حمید بن ہلال بیان کرتے ہیں کہ ہشام بن عامر نے امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھی تو کسی نے ان سے کہا: کیا آپ امام کے پیچھے بھی پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہم تو ایسا کرتے ہیں۔

ان میں سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي التَّارِيخِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَجِيهِ يَعْنِي النَّيْسَابُورِيَّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ. قَالَ: وَكُنْتُ أَقُومُ إِلَى جَنْبِ أَنَسٍ فَيَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ، وَيُسْمِعُنَا قِرَاءَتَهُ لِنَأْخُذَ عَنْهُ.

كَذَا قَالَ وَرَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ فِي كِتَابِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الدَّارِمِيِّ عَنِ النَّضْرِ عَنِ الْعَوَّامِ قَالَ وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ. [منكر]

(۲۹۴۷) (ل) سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ ہمیں امام کے پیچھے بھی قراءت کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ ثابت کہتے ہیں: میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ کے پہلو میں کھڑا ہوا کرتا تھا تو وہ سورۃ فاتحہ اور مفصلات میں سے ایک سورت پڑھا کرتے تھے اور ہمیں اپنی قراءت سنایا بھی کرتے تھے تاکہ ہم ان سے یاد کرلیں۔

(ب) اس حدیث کو ابن خزیمہ نے "قراءۃ خلف الامام" میں احمد بن سعید دارمی سے روایت کیا ہے۔

(۲۹۴۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ، وَهَذَا أَصَحُّ. وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۴۸) ایک دوسری سند سے اس جیسی روایت منقول ہے۔ ان میں عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يَحْيَى

بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سُحَيْمٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يُعَلِّمُنَا أَنْ نَقْرَأَ خَلْفَ الإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

تَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

وَمِنْهُمْ عَائِشَةُ الصِّدِّيقَةُ بِنْتُ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ أَبِيهَا. [ضعيف]

(۲۹۴۹)(ل) عمر بن ابی سحیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ ہمیں سکھایا کرتے تھے کہ ہم امام کے پیچھے ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھیں اور پچھلی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھیں۔

(ب) ان میں سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق اکبر رضی اللہ عنہما بھی ہیں اور وہ اپنے والد سے بھی روایت کرتی ہیں۔

(۲۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى السَّمَرْقَنْدِيُّ مُشَافَهَةً أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُمَا كَانَا يَأْمُرَانِ بِالْقِرَاءَةِ وَرَاءَ الإِمَامِ إِذَا لَمْ يَجْهَرْ. [حسن]

(۲۹۵۰) سیدہ عائشہ اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ دونوں امام کے پیچھے قراءت کا حکم دیتے تھے جب امام سری نماز پڑھا رہا ہو۔

(۲۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَهِيمَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ: أَنَّهُمَا كَانَا يَأْمُرَانِ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَشَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ ، وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْرَأُ فِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَرُوِّينَاهُ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ. [ضعيف]

(۲۹۵۱) ابو صالح ذکوان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا دونوں سے روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور قرآن کا کچھ حصہ پڑھنے کا حکم دیتی تھیں اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتی تھیں۔

(۲۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلاَءِ قَالُوا كَانَ مَكْحُولٌ يَقُولُ: اقْرَأْ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ سِرًّا.

قَالَ مَكْحُولٌ: اقْرَأْ بِهَا فِيمَا جَهَرَ بِهَا الإِمَامُ إِذَا قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسَكَتَ سِرًّا وَإِنْ لَمْ يَسْكُتْ قَرَأْتَهَا

قَبْلَهُ وَمَعَهُ وَبَعْدَهُ لاَ تَتْرُكْهَا عَلَى حَالٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ لِلإِمَامِ سَكْتَتَانِ فَاغْتَنِمُوهُمَا. [صحيح]

(۲۹۵۲) (ا) ابن جابر، سعید بن عبدالعزیز اور عبداللہ بن علاء ؒ تینوں سے منقول ہے کہ مکحول کہا کرتے تھے: مغرب، عشا اور فجر کی نمازوں کی ہر رکعت میں آہستہ آواز میں سورۃ فاتحہ پڑھا کرو۔

(ب) مکحول نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کو ان نمازوں میں آہستہ آواز سے پڑھ جن میں امام اونچی قراءت کرتا ہے۔ جب امام سورۃ فاتحہ پڑھے اور خاموش ہو جائے اور اگر امام خاموش نہ ہو تو سورۃ فاتحہ کی قراءت امام سے پہلے یا امام کے ساتھ یا اس کے بعد کسی بھی وقت کرے لیکن کسی بھی صورت میں اسے چھوڑنا درست نہیں۔

(ج) ہمیں ابوسلمہ بن عبدالرحمن کے واسطے سے روایت بیان کی گئی ہے کہ امام کے خاموش ہونے کو غنیمت جانو۔

(۲۹۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: لَكِنْ مَنْ مَضَى كَانُوا إِذَا كَبَّرُوا مَكَثَ الإِمَامُ سَاعَةً لاَ يَقْرَأُ قَدْرَ مَا يَقْرَءُ ونَ بِأُمِّ الْكِتَابِ.

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانُوا إِذَا كَبَّرُوا لاَ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَ ةَ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَنْ خَلْفَهُ قَدْ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [حسن۔ اخرجه عبدالرزاق ۲۷۸۹]

(۲۹۵۳) (ا) سعید بن جبیر ؒ سے روایت ہے کہ یہ بات گزر چکی ہے کہ جب وہ تکبیر کہتے تھے تو امام کچھ دیر خاموش رہتا قراءت نہ کرتا اتنی دیر تک کہ جتنی دیر میں وہ سورۃ فاتحہ پڑھ لیں۔

(ب) عبدالرزاق کہتے ہیں کہ ابن جریج اپنی حدیث میں ابن خثیم کے واسطہ سے بیان کرتے ہیں کہ سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ جب وہ تکبیر کہتے تو اس وقت تک قراءت شروع نہ کرتے جب تک انہیں علم نہ ہو جاتا کہ ان کے پیچھے والوں نے سورۃ فاتحہ پڑھ لی ہے۔

(۲۹۵۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: يَا بَنِيَّ اقْرَءُ وا فِي سَكْتَةِ الإِمَامِ، فَإِنَّهُ لاَ تَتِمُّ صَلاَةٌ إِلاَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [ضعيف]

(۲۹۵۴) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اے میرے پیارے بیٹو! امام کے سکتہ میں (فاتحہ) پڑھ لیا کرو، کیوں کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۵۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اقْرَأْ خَلْفَ الإِمَامِ فِي كُلِّ صَلاَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِكَ. [صحيح]

(۲۹۵۵) حسن بصری ؒ سے روایت ہے کہ امام کے پیچھے ہر نماز میں اپنے دل میں سورۃ فاتحہ (ضرور) پڑھا کرو۔

(۲۹۵۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اقْرَأْ خَلْفَ الإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [صحيح]

(۲۹۵۶) شعبی سے منقول ہے کہ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ لو اور آخری دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھو۔

(۲۹۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَسِّنُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الإِمَامِ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابي شيبة ۳۷۷۲]

(۲۹۵۷) مالک بن مغول بیان کرتے ہیں کہ میں نے شعبی سے سنا کہ وہ امام کے پیچھے عمدہ آواز میں قراءت کرتے تھے۔

(۲۹۵۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: اقْرَأْ فِي خَمْسِهِنَّ يَقُولُ الصَّلَوَاتُ كُلُّهَا.

[ضعيف]

(۲۹۵۸) شعبی فرماتے ہیں کہ پانچوں (نمازوں) میں قراءت کر۔

(۲۶۷) باب خَتْمِ الصَّلاَةِ بِالتَّسْلِيمِ

نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے کا بیان

(۲۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى هُوَ ابْنُ الْحُسَيْنِ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا ، وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَحِيَّةٌ ، وَكَانَ يَنْهَانَا عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ ، وَكَانَ يَنْهَانَا أَنْ يَفْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلاَةَ بِالتَّسْلِيمِ. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ فِي رِوَايَةِ يَزِيدَ: وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ

قَالَ عَبْدُ الأَعْلَى: عَقِبُ الشَّيْطَانِ أَنْ يَقْعُدَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ جَمِيعًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ٤٩٨]

(۲۹۵۹) (ل) ابو جوزاء سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو تکبیر کے ساتھ اور قراءت کو سورۃ فاتحہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الفاتحہ: ۱] ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے۔'' سے شروع کرتے تھے اور آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو سر کو زیادہ اونچا کرتے نہ زیادہ نیچے، بلکہ برابر رکھتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے، جب تک اطمینان سے کھڑے نہ ہو جاتے، پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو (دوسرا) سجدہ نہ کرتے حتیٰ کہ اطمینان سے بیٹھ جاتے اور بیٹھتے وقت بائیں پاؤں کو بچھاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور دو رکعتوں کے بعد ''التحیات'' پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرماتے تھے اور اس سے بھی منع فرماتے کہ کوئی درندے کی طرح اپنے بازو بچھائے اور نماز کو سلام سے ختم فرماتے تھے۔

(ب) یزید کی روایت کے الفاظ ہیں کہ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ 'شیطان کی چوکڑی سے منع فرماتے تھے۔

(ج) عبدالاعلیٰ کہتے ہیں: عقب الشیطان کا مطلب ہے کہ اپنے دونوں پاؤں کے تلوؤں پر بیٹھے۔

(۲۶۸) باب تَحْلِيلِ الصَّلاَةِ بِالتَّسْلِيمِ

سلام کے ساتھ نماز سے فارغ ہونے کا بیان

(۲۹٦۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- قُلْنَا يَعْنِي الإِشَارَةَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ لَنَا يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- : ((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ فِي الصَّلاَةِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ أَلاَ يَكْفِي أَحَدَهُمْ أَوْ أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ)). [صحیح۔ اخرجه مسلم ٤٣١]

(۲۹٦۰) جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم انگشت شہادت کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے کہتے: ''السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ''۔ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ نماز میں اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں ہوں؟ کیا تم کو یا فرمایا: ان کو یہ کافی نہیں کہ وہ اپنے ہاتھ کو اپنی رانوں پر رکھے، پھر اپنی دائیں طرف اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کرے۔

(۲۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا وَوَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلَّمَ أَحَدُنَا أَشَارَ بِيَدِهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: ((مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَرْمِي بِيَدِهِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ؟ إِنَّمَا يَكْفِي أَوَلَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا. وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ: وَيُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ ، وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ بِمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: أَمَا يَكْفِي. لَمْ يَشُكَّ فِيهِ وَجَعَلَ اللَّفْظَ لاِبْنِ أَبِي زَائِدَةَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۲۹۶۱) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے تو ہم میں سے کوئی اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے دائیں اور بائیں طرف والوں کو سلام کہتا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تمھیں کیا ہوا کہ تم ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے ہو جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں ہوں، تمہارے لیے صرف اتنا کافی ہے یا (آپ نے فرمایا) کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ وہ اس طرح کرے، پھر آپ نے ہاتھوں کو رانوں پر رکھا اپنی انگشت مبارکہ سے اشارہ کیا اور فرمایا: پھر اپنے دائیں اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کرے۔

(۲۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ الطُّهُورُ ، وَإِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ وَإِحْلاَلُهَا التَّسْلِيمُ)).

وَرُوِّينَا ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَفِي ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى ضَعْفِ مَا. [صحيح لغيره۔ وقد تقدم برقم ۲۲۶۱]

(۲۹۶۲) (ل) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے اور اس کو حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

(ب) اس بارے میں سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول روایت گزر چکی ہے۔

(۲۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا جَلَسَ مِقْدَارَ التَّشَهُّدِ ثُمَّ أَحْدَثَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُهُ.

عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يُخَالِفُ مَا رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ

عَنْهُ فَهُوَ مَحْجُوجٌ بِمَا رَوَاهُ هُوَ وَغَيْرُهُ عَنْ سَيِّدِنَا الْمُصْطَفَى -ﷺ- الَّذِي لاَ حُجَّةَ فِي قَوْلِ أَحَدٍ مِنْ أُمَّتِهِ مَعَهُ. [ضعيف۔ ابن ابی شيبة ٨٤٦٩]

(۲۹۶۳)(ل) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی تشہد کی مقدار نماز میں بیٹھ جائے، پھر (اس کے بعد) بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہو گئی۔

(ب) امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی حدیث کی مخالفت کبھی نہیں کرتے، اگرچہ یہ روایت صحیح ہو پھر بھی دلیل وہ روایت ہے جو انہوں نے یا ان کے علاوہ کسی اور نے نبی کریم ﷺ سے نقل کی ہے، جس کے مقابلے میں کسی امتی کا قول حجت نہیں ہو سکتا۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ یہ روایت ہی ضعیف ہے۔

(٢٩٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ التَّكْبِيرُ ، وَانْقِضَاؤُهَا التَّسْلِيمُ إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ فَقُمْ إِنْ شِئْتَ.

وَهَذَا الأَثَرُ الصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ مَا نَقُولُهُ فِيمَا. [صحيح]

(۲۹۶۴)(ل) ابو احوص سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کی کنجی تکبیر ہے اور اس کا ختم کرنا سلام پھیرنا ہے۔ جب امام سلام پھیر لے تو اگر تو چاہے تو کھڑا ہو جا۔

(ب) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول یہ صحیح اثر ہمارے قول کی صحت پر دلالت کرتا ہے۔

(٢٩٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَلِيُّ بْنُ حَمَوَيْهِ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ قَالَ: أَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي وَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخَذَ بِيَدِهِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللَّهِ ، فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلاَةِ وَقَالَ: ((قُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ)).

قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: وَزَادَنِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحَسَنِ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: بَلَغَ حِفْظِي عَنِ الْحَسَنِ فِي بَقِيَّةِ هَذَا الْحَدِيثِ: إِذَا فَعَلْتَ هَذَا أَوْ قَضَيْتَ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلاَتَكَ ، إِنْ شِئْتَ أَنْ تَقُومَ فَقُمْ ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ.

هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ: زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَأَدْرَجُوا آخِرَ الْحَدِيثِ فِي أَوَّلِهِ ، وَقَدْ أَشَارَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى إِلَى ذَهَابِ بَعْضِ الْحَدِيثِ عَنْ زُهَيْرٍ فِي حِفْظِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ وَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ الْحَدِيثِ انْمَحَى مِنْ كِتَابِهِ أَوْ خُرِّقَ.

وَرَوَاهُ شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ زُهَيْرٍ ، وَفَصَلَ آخِرَ الْحَدِيثِ مِنْ أَوَّلِهِ ، وَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، وَكَأَنَّهُ أَخَذَهُ عَنْهُ قَبْلَ ذَهَابِهِ مِنْ حِفْظِهِ ، أَوْ مِنْ كِتَابِهِ. [صحيح]

(۲۹۶۵) (ل) قاسم بن مخیمرہ سے روایت ہے کہ علقمہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے حدیث بیان کی کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ کا ہاتھ پکڑا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز میں (پڑھا جانے والا) تشہد سکھایا اور فرمایا: کہو: التحیات...... تمام قولی، فعلی اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔

(ب) ابوخیثمہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں میرے بعض ساتھیوں نے حسن کے واسطہ سے یہ اضافہ کیا ہے۔ "اشھد ان لا الہ...... " میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(ج) ابوخیثمہ کہتے ہیں کہ میری یادداشت میں حسن کے واسطہ سے اس حدیث کے بقیہ حصہ کے بارے میں یہ بات بھی پہنچی ہے: "جب تم یہ کرلو یا اس کو مکمل کرلو تو تحقیق تمہاری نماز مکمل ہوگئی۔ اب اگر تو کھڑے ہونا چاہے تو کھڑا ہو جا اور اگر بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جا۔"

(د) اس حدیث کو احمد بن یونس نے زہیر سے روایت کیا ہے اور یہ خیال کیا ہے کہ اس حدیث کا کچھ حصہ ان کی کتاب سے مٹ گیا تھا یا بوسیدہ ہوگیا تھا۔

(۲۹۶۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ: زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلَى قَوْلِهِ الصَّالِحِينَ ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَإِذَا قُلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ مِنَ الصَّلاَةِ ، فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقُومَ فَقُمْ ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ.

قَالَ عَلِيٌّ رَحِمَهُ اللَّهُ: شَبَابَةُ ثِقَةٌ ، وَقَدْ فَصَلَ آخِرَ الْحَدِيثِ جَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ مَنْ أَدْرَجَ آخِرَهُ فِي كَلاَمِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ تَابَعَهُ غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ وَغَيْرُهُ فَرَوَاهُ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ كَذَلِكَ آخِرَ الْحَدِيثِ مِنْ كَلاَمِ ابْنِ مَسْعُودٍ لَمْ يَرْفَعْهُ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ: وَهِمَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، وَأَدْرَجَ فِي كَلاَمِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا لَيْسَ مِنْ كَلاَمِهِ وَهُوَ قَوْلُهُ: إِذَا فَعَلْتَ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلاَتَكَ. وَهَذَا إِنَّمَا هُوَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. كَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ.

[صحيح۔ وقد تقدم في اللذى قبله]

(۲۹۶۶) (ا) حسن بن حر نے بھی یحییٰ بن یحییٰ کی حدیث کے ہم معنی روایت نقل کی ہے، یہ آپ کے قول الصالحین تک اسی طرح ہے پھر فرمایا: اشهد ان لا اله..... میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

(ب) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تو یہ پڑھ لے تو جو نماز تجھ پر فرض تھی وہ تو مکمل کر چکا۔ (اب تیری مرضی) اگر تو کھڑا ہونا چاہے تو کھڑا ہو جا اور اگر تو بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جا۔

(۲۹۶۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ رِوَايَةِ شَبَابَةَ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى

وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا فَرَغْتَ مِنْ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلاَتَكَ ، فَإِنْ شِئْتَ فَاقْعُدْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَقُمْ.

(۲۹۶۷) (ا) حسن بن حر سے انہی یحییٰ بن یحییٰ اور شبابہ کی حدیث کی مثل روایت ایک دوسری سند سے منقول ہے۔

(۲۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: عَلَّمَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- التَّشَهُّدَ ، فَذَكَرَهُ إِلَى عَبْدِهِ وَرَسُولِهِ ،

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: فَإِذَا فَرَغْتَ مِنْ صَلاَتِكَ فَإِنْ شِئْتَ فَاثْبُتْ وَإِنْ شِئْتَ فَانْصَرِفْ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ فَإِذَا فَرَغْتَ مِنْ صَلاَتِكَ إِنْ كَانَتْ مَحْفُوظَةً أَشْبَهُ بِمَا رُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي انْقِضَاءِ الصَّلاَةِ بِالتَّسْلِيمِ ، وَبِمَا سَنَرْوِيهِ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي التَّسْلِيمِ وَكَأَنَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَادَ خِلاَفَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ لاَ يَجُوزُ لِلْمَأْمُومِ أَنْ يَنْصَرِفَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلاَةِ قَبْلَ انْصِرَافِ الإِمَامِ ، وَإِنْ كَانَتِ اللَّفْظَةُ الأُولَى ثَابِتَةً عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَمَعْلُومٌ أَنَّ تَعْلِيمَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ تَشَهُّدَ الصَّلاَةِ كَانَ فِي ابْتِدَاءِ مَا شُرِعَ التَّشَهُّدُ ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَهُ شَرْعُ الصَّلاَةِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِدَلِيلِ قَوْلِهِمْ: قَدْ عَرَفْنَا السَّلاَمَ عَلَيْكَ ، فَكَيْفَ الصَّلاَةُ عَلَيْكَ؟ ثُمَّ شُرِعَ التَّسْلِيمُ مِنَ الصَّلاَةِ مَعَهُ أَوْ بَعْدَهُ فَصَارَ

الْأَمْرُ إِلَيْهِ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَالَّذِي يُؤَكِّدُ هَذَا مَا. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۹۶۸)(ا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے تشہد سکھائی...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(ب) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم اپنی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو چاہو تو وہیں بیٹھے رہو اور چاہو تو سلام پھیر لو۔

(ج) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ جملہ "فاذا فرغت من صلاتك" میں اگر محفوظ ہو تو یہ اس روایت کے زیادہ مشابہ ہے جو نماز کو سلام کے ساتھ مکمل کرنے کے بارے میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پہنچی ہے اور اس کے بھی مشابہ ہے جس کو ہم عنقریب نبی ﷺ سے سلام کے بارے میں روایت کریں گے، گویا کہ آپ رضی اللہ عنہ کی مراد اس کے خلاف ہے جو نماز سے فارغ ہونے کے بعد امام کے پھرنے سے پہلے مقتدی کے پھرنے کو جائز نہیں سمجھتا۔ اگر پہلے والے الفاظ نبی ﷺ سے ثابت ہوں تب بھی یہ سمجھا جائے گا کہ نبی ﷺ کا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو تشہد سکھانا تشہد کے مشروع ہونے کے ابتدائی وقت میں تھا۔ بعد میں نبی ﷺ پر درود کا حکم ہوا۔ اس کی دلیل صحابہ کا یہ قول ہے: "قد عرضنا السلام" یعنی سلام کا طریقہ ہمیں معلوم ہو گیا اب یہ بتائیں کہ ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ پھر اس کے بعد نماز سے سلام پھیرنا مشروع ہوا۔ اسلام کی مشروعیت اس کے ساتھ ہوئی یا کچھ عرصہ بعد ہوئی۔ واللہ اعلم اور جو بھی اس کی تاکید کرے وہ بھی اس میں شامل ہے۔

(۲۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ
أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَضَى التَّشَهُّدَ فِي الصَّلاَةِ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ التَّسْلِيمُ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ التَّسْلِيمُ ، وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً فَهُوَ مُوَافِقٌ لِلأَحَادِيثِ الْمَوْصُولَةِ الْمُسْنَدَةِ فِي التَّسْلِيمِ. ضعیف مرسل.

(۲۹۶۹)(ا) عطا بن ابی رباح سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سلام کا حکم نازل ہونے سے پہلے جب نماز میں تشہد مکمل کر لیتے تو لوگوں کی طرف چہرۂ انور کو پھیر لیتے تھے۔

(ب) ایک اور روایت میں بھی عطا سے منقول ہے۔ اس میں ہے: "وذالك قبل ان ينزل التسليم" یعنی یہ سلام پھیرنے کا حکم نازل ہونے سے پہلے تھا۔

(ج) یہ روایت اگرچہ مرسل ہے مگر سلام کے بارے موصول، مسند روایات کے موافق ہے۔

(۲۹۷۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ وَبَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قَضَى الإِمَامُ الصَّلاَةَ وَقَعَدَ فَأَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُهُ، وَمَنْ كَانَ خَلْفَهُ مِمَّنْ أَتَمَّ الصَّلاَةَ)). لأَنَّهُ لاَ يَصِحُّ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ يَنْفَرِدُ بِهِ وَهُوَ مُخْتَلَفٌ عَلَيْهِ فِي لَفْظِهِ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ كَانَ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ لاَ يُحَدِّثَانِ عَنْهُ لِضَعْفِهِ، وَجَرَّحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا مِنَ الْحُفَّاظِ ثُمَّ الْجَوَابُ عَنْهُ كَالْجَوَابِ عَمَّا رُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ قال ابو حاتم حدیث منکر]

(۲۹۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام نماز مکمل کر کے بیٹھا ہوا ہو، پھر بات کرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہو گئی اور اس کے مقتدیوں میں سے جس نے نماز مکمل کر لی تھی، ان کی نماز بھی مکمل ہو گئی۔

(۲۶۹) باب الاِخْتِيَارِ فِي أَنْ يُسَلِّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ

دونوں طرف سلام پھیرنے میں اختیار کا بیان

(۲۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَجُلٍ بِمَكَّةَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: أَنَّى عَقَلَهَا؟ وَقَالَ الْحَكَمُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: أَنَّى عَلِقَهَا.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۴۲۳۹]

(۲۹۷۱) (ل) ابو معمر سے روایت ہے کہ میں نے مکہ میں ایک آدمی کے پیچھے نماز پڑھی تو اس نے دونوں طرف سلام پھیرا۔ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: کہاں سے اس نے اس کو سمجھا؟ اور حکم نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔

(ب) صحیح مسلم میں دوسری سند سے منقول ہے مگر اس میں اَنّٰی عَقَلَهَا کی جگہ اَنّٰی عَلِقَهَا ہے۔

(۲۹۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ: أَنَّ إِمَامًا لأَهْلِ مَكَّةَ سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنَّى عَلِقَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۲) مجاہد ابو معمر سے روایت کرتے ہیں کہ اہل مکہ کے امام نے دونوں طرف سلام پھیرا، میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انی علقھا؟

(۲۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ وَقَالَ: إِنَّ أَمِيرًا أَوْ رَجُلاً.

وَلِهَذَا الْحَدِيثِ شَوَاهِدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۳) (ل) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔ اس میں "ان اميرا او رجلا" کے الفاظ ہیں۔

(ب) اس حدیث کے لیے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے جو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کے شواہد بھی موجود ہیں۔

(۲۹۷۴) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ وَالأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو الأَحْوَصِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: ((السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الأَيْمَنِ، وَعَنْ يَسَارِهِ: ((السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الأَيْسَرِ.

هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَأَبُو الأَحْوَصِ وَعُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ وَشَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَالأَسْوَدِ، وَفِي رِوَايَةٍ ثَالِثَةٍ عَنْهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح۔ قال الترمذي هذا حديث حسن صحيح]

(۲۹۷۴) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے: "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" یہاں تک کہ آپ کے دائیں رخسار دیکھی جا سکتی تھی اور اپنی بائیں جانب سلام پھیرتے تو فرماتے: "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" حتیٰ کہ آپ کے رخسار انور کی سفیدی دیکھی جا سکتی تھی۔

(۲۹۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ

أَبِيهِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ فِي كِلْتَيْهِمَا، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَفْعَلاَنِ ذَلِكَ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۹۷۵) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ اٹھتے اور بیٹھتے وقت کے وقت تکبیر کہتے اور اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے حتیٰ کہ میں آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی دونوں طرف سے دیکھ لیتا تھا اور میں نے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۹۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَزُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَفْعَلاَنِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ: زُهَيْرٍ.

وَكَانَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَسْتَحْسِنُ هَذِهِ الرِّوَايَةَ وَيَقُولُ: هِيَ أَحْسَنُهَا إِسْنَادًا أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عَنْهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۹۷۶) ابواسحاق سے اسی کی مثل روایت منقول ہے اور اس میں انہوں نے السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کا اضافہ کیا ہے۔ میں نے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو بھی اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا نَسِيتُ مِنَ الأَشْيَاءِ، فَإِنِّي لَمْ أَنْسَ تَسْلِيمَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّلاَةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: ((السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). ثُمَّ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مَنْصُورٍ. وَرَوَاهُ حُرَيْثُ بْنُ أَبِي مَطَرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ. [حسن]

(۲۹۷۷) مسروق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں کچھ بھی نہیں بھولا۔ یقیناً میں رسول اللہ ﷺ کا نماز میں دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرنا بھی نہیں بھولا، بلکہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ آپ نماز میں دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے اور آپ کہتے: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گویا میں

(اب بھی) آپ ﷺ کے رخ انور کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔

(۲۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حُرَيْثٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يَبْدُوَ خَدُّهُ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

وَهُوَ ثَابِتٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف]

(۲۹۷۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے حتیٰ کہ آپ کا رخسار مبارک واضح نظر آ رہا ہوتا تھا، پھر آپ فرماتے: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

یہ حدیث سعد بن ابی وقاص اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے۔

(۲۹۷۹) أَمَّا حَدِيثُ سَعْدٍ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنِي جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ

قَالَ ابْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ قال الدار قطنی اسنادہ صحیح]

(۲۹۷۹) سعد بن عامر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کرتا تھا، آپ اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے حتیٰ کہ آپ کے رخسار کی سفیدی میں دیکھ لیتا تھا۔

(۲۹۸۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ.

(ح) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُسَلِّمُ فِي الصَّلاَةِ تَسْلِيمَتَيْنِ تَسْلِيمَةً عَنْ يَمِينِهِ: ((السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). وَتَسْلِيمَةً عَنْ يَسَارِهِ: ((السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدَّيْهِ مِنْ هَا هُنَا وَهَا هُنَا.

قَالَ: فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَقَالَ لَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ: أَكُلَّ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَمِعْتَ؟ قَالَ الزُّهْرِيُّ: لاَ. قَالَ:

فَثُلُثَيْهِ؟ قَالَ: لاَ. قَالَ: فَنِصْفَهُ؟ فَوَقَفَ الزُّهْرِيُّ عِنْدَ النِّصْفِ أَوْ عِنْدَ الثُّلُثِ. فَقَالَ لَهُ إِسْمَاعِيلُ: اجْعَلْ هَذَا الْحَدِيثَ فِيمَا لَمْ تَسْمَعْ. [حسن]

(۲۹۸۰)(ل) عامر بن سعد اپنے والد سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں دو سلام پھیرتے دیکھا۔ آپ دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے: ((السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ))۔ پھر بائیں طرف پھیرتے تو کہتے: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ یہاں تک کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی دونوں طرف سے دکھائی دیتی تھی۔

(ب) اسمٰعیل بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے زہری کے آگے اس کا حدیث کا ذکر کیا تو زہری نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی احادیث میں یہ حدیث نہیں سنی تو اسماعیل بن محمد نے کہا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کی تمام احادیث آپ نے سنی ہیں؟ زہری نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: دو تہائی؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: چلو آدھی سہی؟ تو زہری نصف یا ثلث کے وقت رک گئے تو اسماعیل نے انہیں کہا کہ اس حدیث کو ان احادیث میں رکھو جو تم نے نہیں سنیں۔

(۲۹۸۱) وَأَمَّا حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- قُلْنَا يَعْنِي الإِشَارَةَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ. فَقَالَ لَنَا يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ-: ((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ فِي الصَّلاَةِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ أَمَا يَكْفِي أَحَدَهُمْ أَوْ أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَلَى يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ. [صحیح۔ اخرجہ المنذری ۸۹۶]

(۲۹۸۱)(ل) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو اپنی انگشت شہادت کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے کہتے: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ، السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ، نبی ﷺ نے ہمیں فرمایا: "لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ نماز میں اپنے ہاتھوں سے اشارے کرتے ہیں جیسے وہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں، کیا ان میں سے کسی کو یا فرمایا: تم میں سے کسی کو یہ بات کافی نہیں کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی ران پر رکھے پھر اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرے۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں مسعر بن کدام کی حدیث میں فرمایا: "پھر اپنی داہنی اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کہے۔

(۲۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ: أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ

اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. كُلَّمَا وَضَعَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. كُلَّمَا رَفَعَ ، ثُمَّ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. عَنْ يَسَارِهِ.

أَقَامَ إِسْنَادَهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَجَمَاعَةٌ وَقَصَّرَ بِهِ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَلَى عَمْرِو بْنِ يَحْيَى وَمَنْ أَقَامَهُ حُجَّةٌ فَلَا يَضُرُّهُ خِلَافُ مَنْ خَالَفَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجہ احمد ۲/۷۱/ ۲ ۵۴۰]

(۲۹۸۲) واسع بن حبان سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ فرماتے: اللہ اکبر۔ جب بھی نیچے ہوتو تکبیر کہتے اور جب بھی رکوع وسجود سے اٹھتے ...... پھر (آخر میں) کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور اپنی دائیں پھرتے۔ پھر کہتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور اپنی بائیں طرف پھرتے۔

(۲۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجْرًا أَبَا الْعَنْبَسِ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلٍ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ وَائِلٍ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْيَحْصُبِيُّ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. [صحیح۔ وقد تقدم بنحوہ]

(۲۹۸۳) سلمہ بن کہیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو عنبس حجر سے سنا کہ علقمہ بن وائل رحمہ اللہ وائل رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی...... حدیث طویل ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا۔

(۲۹۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ قَامَ.

وَرَوَاهُ مُغِيرَةُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَزَادَ فِيهِ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ. [صحیح]

(۲۹۸۴) (ل) ابو رزین سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اپنے دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرا، پھر کھڑے ہو گئے۔
(ب) اسی روایت کو مغیرہ نے ابو رزین سے روایت کیا ہے اور اس میں ہے کہ آپ نے کہا: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ، سَلَامٌ عَلَيْكُمْ۔

(۲۷۰) باب جَوَازِ الاِقْتِصَارِ عَلَى تَسْلِيمَةٍ وَاحِدَةٍ

ایک ہی طرف سلام پھیرنے پر اکتفا کے جواز کا بیان

(۲۹۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى

التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ، يَمِيلُ إِلَى الشِّقِّ الأَيْمَنِ شَيْئًا أَوْ قَلِيلاً.

تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ مَوْقُوفًا. [منکر۔ اخرجه ابن ماجه ۹۱۹]

(۲۹۸۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نماز میں ایک ہی سلام پھیرتے تھے اور اپنے چہرے کو دائیں طرف تھوڑا سا موڑ لیتے تھے۔

(۲۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ تُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً قِبَلَ وَجْهِهَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: تَابَعَهُ وُهَيْبٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ ،

وَقَالَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالْعَدَدُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ.

وَرُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَسَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. [صحیح]

(۲۹۸۶)(ا) قاسم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا ایک ہی سلام پھیرتی تھیں، وہ بھی اپنی چہرے کی جانب اور کہتی تھیں: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔

(ب) انس بن مالک، سمرہ بن جندب اور سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہم سے بھی منقول ہے اور یہ سب نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(۲۹۸۷) أَمَّا حَدِيثُ أَنَسٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً. [منکر۔ قال ابن رجب فی الفتح ۶/ ۹۲]

(۲۹۸۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک ہی سلام پھیرتے تھے۔

(۲۹۸۸) وَأَمَّا حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً قُبَالَةَ وَجْهِهِ ، فَإِذَا سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ سَلَّمَ عَنْ يَسَارِهِ.

(۲۹۸۸) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز میں ایک ہی سلام پھیرتے تھے، چہرے کے سامنے اور جب دائیں طرف سلام پھیرتے تو پھر بائیں طرف بھی پھیرتے تھے۔

(۲۹۸۹) وَأَمَّا حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْقُرَشِيُّ مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ مِصْرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ بَصْرِيٌّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً ، وَصَلَّى فَسَلَّمَ مَرَّةً. وَرُوِيَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ سَلَّمُوا تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً.

وَهُوَ مِنَ الاخْتِلاَفِ الْمُبَاحِ وَالاقْتِصَارِ عَلَى الْجَائِزِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ اخرجه ابن ماجه ۴۳۷]

(۲۹۸۹) (ا) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے وضو کیا اور ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا اور نماز پڑھی تو ایک ہی سلام پھیرا۔

(ب) اور صحابہ کی کثیر جماعت سے منقول ہے کہ وہ ایک ہی سلام پھیرتے تھے۔

(ج) یہ مباح ہے یعنی ایک پر اکتفا کرنا بھی جائز ہے۔ وباللہ التوفیق

(۲۷۱) باب حَذْفِ السَّلاَمِ

سلام مختصر کرنے کا بیان

(۲۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلاَعِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((حَذْفُ السَّلاَمِ سُنَّةٌ)).

هَكَذَا رَوَاهُ الْفِرْيَابِيُّ وَمُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ مَرْفُوعًا.

وَرَوَاهُ عَبْدَانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَوَقَفَهُ وَكَأَنَّهُ تَقْصِيرٌ مِنْ بَعْضِ الرُّوَاةِ

[منکر۔ اخرجه احمد ۲/ ۵۳۲/ ۱۰۸۹۸، ابوداود ۱۰۰۴]

(۲۹۹۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سلام کو مختصر کرنا سنت ہے۔

(۲۹۹۱) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعیف۔ اخرجه الترمذی ۲۹۷]

(۲۹۹۱) ایک اور سند سے بھی روایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً منقول ہے۔

(۲۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيَّ وَحَدَّثَنَا بِهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيِّ عَنْ حَذْفِ السَّلَامِ فَقَالَ: أَنْ لَا يَمُدَّ السَّلَامَ وَيَحْذِفَهُ. [صحیح]

(۲۹۹۲) ابوعبداللہ حافظ نے ہمیں خبر دی کہ میں نے ابوزکریا عنبری سے سوال کیا اور انہوں نے ہمیں ابوعبداللہ بوشنجی سے سلام کو مختصر کرنے کے بارے میں نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: نہ تو سلام کو زیادہ لمبا کرے اور نہ ہی بالکل مختصر کرے۔

(۲۷۲) باب مَنْ قَالَ يَنْوِي بِالسَّلَامِ التَّحْلِيلَ مِنَ الصَّلَاةِ

سلام پھیرتے وقت نماز سے باہر ہونے کی نیت کا بیان

لِقَوْلِهِ -ﷺ-: ((تَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ)) . وَلِقَوْلِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ)). وَيَنْوِي السَّلَامَ عَلَى الْحَاضِرِينَ وَعَلَى الْحَفَظَةِ وَيَنْوِي الْمَأْمُومُ مَعَ ذَلِكَ الرَّدَّ عَلَى الإِمَامِ.

آپ ﷺ کے فرمان ہے: تَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ ''نماز سے باہر ہونا سلام کے ذریعے ہے، اسی طرح آپ علیہ السلام کا فرمان ہے: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے''۔

نمازی حاضرین اور کراماً کاتبین پر سلام کی نیت کرے اور مقتدی امام کے سلام کے جواب کی بھی نیت کرے۔

(۲۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامُ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا بَالُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ أَمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ، ثُمَّ يُسَلِّمَ عَلَى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم]

(۲۹۹۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہتے: ''السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ''۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہوا ہے جو اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں ہوں۔ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ آدمی اپنے ہاتھ کو اپنی ران پر رکھے اور اس کے بعد اپنی دائیں اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کرے۔

(۲۹۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: أَمَرَنَا النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ نَرُدَّ عَلَى الإِمَامِ وَأَنْ نَتَحَابَّ، وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۱۰۰۱]

(۲۹۹۴) سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے ہمیں امام کے سلام کا جواب دینے، آپس میں محبت کرنے اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم دیا۔

(۲۹۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعُمَرُ بْنُ شَبَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الأَسْفَاطِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَئِمَّتِنَا ، وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ. [ضعيف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۹۵) سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنے امام کو سلام کہنے اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم فرمایا۔

(۲۹۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَمَّا بَعْدُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ فِي وَسَطِ الصَّلاَةِ أَوْ حِينَ انْقِضَائِهَا: ((فَابْدَءُوا قَبْلَ التَّسْلِيمِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلَّهِ ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى الْيَمِينِ ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى قَارِئِكُمْ وَعَلَى أَنْفُسِكُمْ)).

وَفِي هَذَا دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالرَّدِّ عَلَى الإِمَامِ أَنْ يَنْوِيَ فِي تَسْلِيمِهِ عَنِ الصَّلاَةِ الرَّدَّ عَلَيْهِ لاَ أَنَّهُ يُفْرِدُهُ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الإِمَامِ ، فَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ أَحَدٌ عَنْ يَسَارِهِ رَدَّ عَلَيْهِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: الرَّدُّ عَلَى الإِمَامِ سَلاَمُهُ سُنَّةٌ.

وَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ يَقُولُ: إِذَا سَلَّمْتَ عَنْ يَمِينِكَ أَجْزَأَكَ مِنَ الرَّدِّ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۹۹۶) (ا) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جب تم درمیانِ نماز میں ہو یا اس کے اختتام کے قریب تو سلام سے قبل ابتدا کرو، یعنی یہ کلمات پڑھو: ''التحیات الطیبات...... ''تمام قولی، مالی اور فعلی عبادات اور تمام بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔'' پھر اپنے دائیں طرف سلام کہو اور اپنے امام پر اور اپنے آپ پر بھی سلام کہو۔

(ب) اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ امام کو سلام کا جواب دینے سے مراد یہ ہے کہ آدمی نماز سے سلام پھیرتے وقت

امام کو سلام کا جواب دینے کی نیت بھی کر لے۔ اس کے لیے الگ سلام کرنا ضروری نہیں۔

(ج) ہمیں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے روایت بیان کی گئی کہ وہ اپنی دائیں جانب السلام علیکم کہتے، اس کے بعد امام کو سلام کا جواب دیتے، اگر کوئی ان کی بائیں جانب سے انہیں سلام کرتا تو وہ اس کو بھی سلام کا جواب دیتے۔

(د) زہری فرماتے ہیں کہ امام کو سلام کا جواب دینا سنت ہے۔

(ہ) یحییٰ بن سعید فرمایا کرتے تھے کہ جب تو اپنی دائیں طرف سلام پھیرے تو تجھے امام کے سلام کے جواب میں کافی ہو جائے گا۔

(۲۷۳) باب کَرَاهِیَةِ الإِیمَاءِ بِالْیَدِ عِنْدَ التَّسْلِیمِ مِنَ الصَّلاَةِ

نماز سے سلام پھیرتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلاَمُ عَلَيْكُمُ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ ، فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - فَقَالَ: ((مَا شَأْنُكُمْ تُشِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ ، إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ وَلاَ يُومِءْ بِيَدِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۹۸۱۔ ۲۹۹۳]

(۲۹۹۷) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی، جب ہم سلام پھیرتے تو اپنے ہاتھوں سے بھی اشارہ کرتے اور السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ، السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ کہتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دیکھ کر فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اپنے ہاتھوں سے شریر گھوڑوں کی دموں کی طرح اشارہ کر رہے ہو؟ جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو اسے چاہیے کہ اپنے ساتھی کی طرف تھوڑا سا جھکے اور اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ نہ کرے۔

(۲۷۴) باب لاَ یُسَلِّمُ الْمَأْمُومُ حَتَّی یُسَلِّمَ الإِمَامُ

امام کے سلام کہنے سے قبل مقتدی سلام نہ کہے

(۲۹۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَهُ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ

الْأَنْصَارِیَّ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ فِی صَلاَۃِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِهِمْ قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِینَ سَلَّمَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ حِبَّانَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۴۰]

(۲۹۹۸) عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں مکمل حدیث منقول ہے جو رسول اللہ ﷺ نے انہیں پڑھائی تھی، فرماتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا اور جب آپ نے سلام پھیر لیا تب ہم نے سلام پھیرا۔

(۲۷۵) باب الإِمَامِ یَنْحَرِفُ بَعْدَ السَّلاَمِ

امام کے سلام پھیرنے کے بعد قبلہ سے رخ پھیرنے کا بیان

(۲۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ سُفْیَانَ حَدَّثَنِی یَعْلَی بْنُ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ یَزِیدَ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِیهِ قَالَ: صَلَّیْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَکَانَ إِذَا انْصَرَفَ انْحَرَفَ. [صحیح۔ اخرجه احمد ۱۶۰/۴ /۱۷۶۱۳]

(۲۹۹۹) یزید بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو قبلہ سے رخ بدل کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔

(۳۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو بَکْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ (ح) وَأَخْبَرَنَا بَکْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ (ح) وَأَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِیدِ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَیْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: کُنَّا إِذَا صَلَّیْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحْبَبْنَا أَنْ نَکُونَ عَنْ یَمِینِهِ لِیُقْبِلَ عَلَیْنَا بِوَجْهِهِ. قَالَ فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ: ((رَبِّ قِنِی عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ))
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی کُرَیْبٍ. [صحیح۔ اخرجه احمد ۲۹۰/۴ /۱۸۷۵۳]

(۳۰۰۰) سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تو آپ کی دائیں طرف کھڑا ہونا پسند کرتے تھے تاکہ آپ ہماری طرف رخ انور کر کے بیٹھیں۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا: رَبِّ قِنِی عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ. اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

(۳۰۰۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ أَیُّوبَ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی مَرْیَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَخَفَّ النَّاسِ صَلاَۃً فِی تَمَامٍ - قَالَ - وَصَلَّیْتُ مَعَ

رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ سَاعَةَ يُسَلِّمُ يَقُومُ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ إِذَا سَلَّمَ وَثَبَ مَكَانَهُ ، كَأَنَّهُ يَقُومُ عَنْ رَضْفٍ.
تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخَ الْمِصْرِيُّ وَلَهُ أَفْرَادٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَالْمَشْهُورُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ كَأَنَّهُ جَالِسٌ عَلَى الرَّضْفِ. وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ. [منكر۔ اخرجه ابن خزيمة ۱۷۱۷]

(۳۰۰۱) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سے سب سے ہلکی نماز پڑھانے والے تھے۔ آپ نماز میں اعتدال رکھتے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ سلام پھیرتے ہی کھڑے ہو جاتے۔ پھر میں نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تو وہ بھی جب سلام پھیرتے تو جلدی سے اٹھ کر کھڑے ہو جاتے، گویا وہ کسی گرم چیز سے کھڑے ہو رہے ہوں۔

(ب) مسروق بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب سلام پھیرتے تو اس طرح کھڑے ہوتے کہ (شاید) آپ کسی گرم چٹان پر بیٹھے ہوئے تھے اور ہمیں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے بھی روایت بیان کی گئی کہ وہ جب سلام پھیرتے تو کھڑے ہو جاتے۔

(۳۰۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ: سَمِعْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ يَعِيبُ عَلَى الأَئِمَّةِ جُلُوسَهُمْ فِي صَلاَتِهِمْ بَعْدَ أَنْ يُسَلِّمُوا وَيَقُولُ: السُّنَّةُ فِي ذَلِكَ أَنْ يَقُومَ الإِمَامُ سَاعَةَ يُسَلِّمُ.
وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُمَا كَرِهَاهُ ، وَيُذْكَرُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح۔ (ابراہیم نخعی اور شعبی نے اسے ناپسند کیا ہے)]

(۳۰۰۲) ابوزناد بیان کرتے ہیں کہ میں نے خارجہ بن یزید سے سنا: وہ ان آئمہ کی مذمت کرتے تھے جو نماز سے سلام پھیرنے کے بعد اسی طرح نماز کی حالت میں ہی بیٹھے رہتے اور فرماتے تھے کہ اس مسئلہ میں سنت طریقہ تو یہ ہے کہ امام سلام پھیرنے کے بعد اٹھ جائے۔

(۲۷۶) باب مُكْثِ الإِمَامِ فِي مَكَانِهِ إِذَا كَانَتْ مَعَهُ نِسَاءٌ كَيْ يَنْصَرِفْنَ قَبْلَ الرِّجَالِ

امام کے اپنی جگہ ٹھہرے رہنے کا بیان جب کہ اس کے ساتھ عورتوں نے بھی نماز ادا کی ہو، تا کہ وہ مردوں سے پہلے چلی جائیں

(۳۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ ، وَمَكَثَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ رَحِمَهُ اللَّهِ: فَنُرَى مُكْثَهُ ذَلِكَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ لِكَيْ يَنْفُذَ النِّسَاءُ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُنَّ مَنِ انْصَرَفَ مِنَ الْقَوْمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْفِرَاسِيَّةُ ، وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْقُرَشِيَّةُ. [صحيح۔ اخرجه الشافعي في الام ۱/ ۱۴]

(۳۰۰۳)(ا) زوجۂ رسول ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے سلام پھیرتے تو عورتیں کھڑی ہو جاتیں جب کہ آپ ابھی سلام ختم کر رہے ہوتے اور نبی ﷺ بھی اپنی جگہ تھوڑی دیر ٹھہرے رہتے۔

(ب) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا ٹھہرنا تو اس وجہ سے تھا تاکہ عورتیں اپنے گھروں کو پہنچ جائیں اس سے پہلے کہ لوگ نماز سے فارغ ہوں۔

(۳۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا سَلَّمَ مَكَثَ قَلِيلاً ، كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ ذَلِكَ كَيْمَا تَنْفُذَ النِّسَاءُ قَبْلَ الرِّجَالِ. [منكر]

(۳۰۰۴) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے تو تھوڑی دیر ٹھہر جاتے۔ صحابہ بھی یہ خیال رکھتے تھے کہ عورتیں مردوں سے پہلے ہی چلی جائیں۔

(۲۷۷) باب مَنِ اسْتَحَبَّ لَهُ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي مُكْثِهِ ذَلِكَ

اس تھوڑے سے وقفہ میں ذکر اللہ کے مستحب ہونے کا بیان

(۳۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَا يَجْلِسُ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَّا بِقَدْرِ مَا يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ.

[صحيح۔ اخرجه احمد ۲۴۹۷۹۔ ۲۵۴۴۸]

(۳۰۰۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد صرف اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر یہ دعا پڑھتے: اللهم

انت السلام..... اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، اے بزرگی والے اور عزت والے! تو بڑی برکت والا ہے۔''

(۳۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّيْرَفِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ مِنْ صَلاَتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ)).

[صحیح۔ اخرجه احمد ۵/ ۲۷۵/ ۲۲۷۲۳۔ ابوداود ۱۵۱۳]

(۳۰۰۶) رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہو کر اٹھنے کا ارادہ فرماتے تو تین بار استغفر اللہ کہتے، پھر ''اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ.....'' پڑھتے، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے۔ اے بزرگی اور عرش والے! تو بڑی برکت والا ہے۔

(۳۰۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ: ((وَإِلَيْكَ السَّلاَمُ ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ)).

قَالَ الْوَلِيدُ قُلْتُ لِلأَوْزَاعِيِّ: وَكَيْفَ الاِسْتِغْفَارُ؟ قَالَ: يَقُولُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: وَإِلَيْكَ السَّلاَمُ. وَقَالَ: ((تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ)). ثُمَّ ذَكَرَ قَوْلَ الأَوْزَاعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح۔ بدون قوله واليك السلام]

(۳۰۰۷) (ا) ثوبان رضی اللہ عنہ سے اس جیسی حدیث ایک دوسری سند سے منقول ہے، البتہ اس میں انہوں نے ''وَإِلَيْكَ السَّلَامُ. تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ'' کا اضافہ کیا ہے۔

(ب) ولید کہتے ہیں: میں نے اوزاعی سے پوچھا: استغفار کیسے کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ استغفر اللہ! استغفر اللہ کہا جائے۔

(ج) امام مسلم رحمہ اللہ نے یہ روایت داؤد بن رشید کے واسطے سے بیان کی ہے مگر انہوں نے ''تَبَارَكْتَ ربنا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ'' ذکر نہیں کیا۔ پھر اوزاعی کا قول ذکر کیا۔

(۲۷۸) باب الاِخْتِيَارِ لِلإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ فِي أَنْ يُخْفِيَا الذِّكْرَ

اذکار آہستہ آواز میں پڑھنے کا امام و مقتدی کو اختیار ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ ذِكْرُهُ ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] يَعْنِي

الدُّعَاءَ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ ﴿لَا تَجْهَرْ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] تَرْفَعُ ﴿وَلَا تُخَافِتْ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] حَتَّى لَا تُسْمِعَ نَفْسَكَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] ''نماز نہ بہت بلند آواز سے پڑھ اور نہ بالکل آہستہ آواز سے۔'' امام شافعی رحمہ اللہ اس سے دعا مراد لیتے ہیں۔ واللہ اعلم ﴿لَا تَجْهَرْ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] نہ بہت اونچا پڑھ ﴿وَلَا تُخَافِتْ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] اور نہ اتنی آہستہ پڑھ کہ تو خود کو بھی نہ سنا سکے۔

(۳۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] قَالَتْ: هُوَ الدُّعَاءُ. [صحيح۔ الاثر اخرجه البخاری ۶۳۲۷]

(۳۰۰۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] ''اپنی نماز نہ تو بہت آواز سے پڑھ اور نہ بالکل پوشیدہ'' کے بارے میں منقول ہے کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۳۰۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ الْهَبَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَزَلَتْ يَعْنِي هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] فِي الدُّعَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُجَاهِدٌ فِي الدُّعَاءِ وَالْمَسْأَلَةِ. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۰۰۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ آیت: ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] دعا کے بارے میں نازل ہوئی۔

(ب) اسی طرح مجاہد کا قول ہے کہ یہ دعا مانگنے کے بارے میں نازل ہوئی۔

(۳۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا دَعَا فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ صَوْتَهُ. كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَلَيْسَتْ بِقَوِيَّةٍ.

[ضعيف]

(۳۰۱۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] ''کہ اپنی نماز کو نہ بہت اونچی آواز سے پڑھ اور نہ ہی بالکل آہستہ آواز سے۔'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جب دعا کرتا تھا تو اپنی آواز بہت بلند کرتا تھا جس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

(۳۰۱۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ١١٠] قَالَ: نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ صَوْتَهُ سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ ذَلِكَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ ، وَمَنْ جَاءَ بِهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ﴾ [الاسراء: ١١٠] حَتَّى يَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ ﴿وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ١١٠] عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمْ ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ [الاسراء: ١١٠] أَسْمِعْهُمْ ﴿وَلَا تَجْهَرْ﴾ [الاسراء: ١١٠] حَتَّى يَأْخُذُوا عَنْكَ الْقُرْآنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَغَيْرِهِ عَنْ هُشَيْمٍ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْجَمِيعُ مُرَادًا بِالآيَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ٤٧٢٢]

(۳۰۱۱) (ا) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آیت ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ١١٠] اس وقت اتری جب رسول اللہ ﷺ مکہ میں روپوش تھے اور جب آپ ﷺ نماز میں اپنی آواز اونچی کرتے تو مشرکین سن لیتے اور قرآن کو، اس کے نازل کرنے والے اور لے کر آنے والے سب کو برا بھلا کہتے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ﴾ [الاسراء: ١١٠] اپنی آواز کو اپنی نماز میں زیادہ اونچا نہ کرو، حتیٰ کہ مشرکین سن لیں ﴿وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ١١٠] اور اس کو اتنا آہستہ بھی نہ پڑھو کہ اپنے ساتھی سے بھی نہ سن سکیں ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ [الاسراء: ١١٠] ''بلکہ آپ معتدل راستہ اختیار کریں۔ آپ ان کو سنائیں اور آواز اونچی نہ کریں تاکہ وہ آپ سے قرآن لے لیں۔

(ب) یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ یہ تمام اس آیت سے مراد ہوں۔

(۳۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ: لَمَّا غَزَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حُنَيْنًا - أَوْ قَالَ لَمَّا تَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى حُنَيْنٍ - أَشْرَفَ النَّاسُ عَلَى وَادٍ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّكْبِيرِ: اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ ، إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا ، إِنَّمَا تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ)). قَالَ: وَأَنَا خَلْفَ رَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقُولُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ)). فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟)). قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي. قَالَ: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَاصِمٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ٤٢٠٥]

(۳۰۱۲) سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ غزوۂ حنین کے لیے روانہ ہوئے تو لوگ ٹیلوں پر چڑھ کر اونچی اونچی آواز سے تکبیر کہنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی تسبیحات وتکبیرات کو آہستہ پڑھو، تم کسی بہرے یا گونگے کو نہیں پکار رہے بلکہ تم ایک سننے والے اور قریب کو پکار رہے ہو۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھا اور کہہ رہا تھا: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" تو آپ نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس! میں نے کہا: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے کوئی ایسا کلمہ نہ بتا دوں جو جنت کے خزانوں سے ہے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں ضرور بتائیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

(۲۷۹) باب جَهْرِ الإِمَامِ بِالذِّكْرِ إِذَا أَحَبَّ أَنْ يُتَعَلَّمَ مِنْهُ

امام کا تعلیم کی غرض سے بلند آواز میں ذکر کرنا جائز ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَأَحْسِبُ مَا رَوَى ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ تَهْلِيلِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَمَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ تَكْبِيرِهِ كَمَا رَوَيْنَا، وَأَحْسِبُهُ إِنَّمَا جَهَرَ قَلِيلاً لِيَتَعَلَّمَ النَّاسُ مِنْهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے بلند آواز سے "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" پڑھنے سے متعلق ابن زبیر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کی روایات کے بارے میں میرا خیال یہ ہے کہ آپ بلند آواز سے پڑھتے تھے تاکہ لوگ آپ سے سیکھ لیں۔

(۳۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالتَّكْبِيرِ. قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ثُمَّ ذَكَرْتُهُ لأَبِي مَعْبَدٍ بَعْدُ فَقَالَ: لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ. (ج) قَالَ عَمْرٌو: وَقَدْ حَدَّثَنِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْدَقِ مَوَالِي ابْنِ عَبَّاسٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: كَأَنَّهُ نَسِيَهُ بَعْدَ مَا حَدَّثَهُ إِيَّاهُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۴۲]

(۳۰۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے ختم ہونے کو تکبیر سے پہچانتا تھا۔ عمرو بن دینار رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث ابو معبد کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ حدیث بیان نہیں کی۔ عمرو کہتے ہیں: انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلاموں میں سب سے سچے تھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: وہ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد بھول گئے ہوں گے۔

(۳۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي أَبُو مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِالتَّكْبِيرِ.
قَالَ عَمْرٌو: ثُمَّ أَنْكَرَهُ أَبُو مَعْبَدٍ قَالَ عَمْرٌو: وَقَدْ أَخْبَرَنِيهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. (ت)
وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو. صحيح، وقد تقدم فى الذى قبله.

(۳۰۱۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے ختم ہونے کو آپ کے تکبیر کہنے سے پہچان لیتا تھا۔

(۳۰۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُهَلِّلُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ. ثُمَّ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَحَجَّاجٌ الصَّوَّافُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَذْكُرُهُ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۴/۴/۱۶۲۰۴]

(۳۰۱۵) ابو زبیر بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت، اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے، اسی کے لیے نعمت ہے اور اسی کے لیے فضیلت اور اچھی تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم اپنی عبادت اسی کے لیے خالص کرتے ہیں خواہ کافروں کو برا لگے۔

(ب) پھر ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی ان کلمات کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

(۳۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ صَلَاتِهِ إِذَا سَلَّمَ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ

الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۶۳۳۰]

(۳۰۱۶) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے غلام وراد بیان کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے سیدنا معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما کو خط لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے سلام پھیرتے تو یہ کلمات کہتے "لا اله الا الله......" "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ الٰہی! تو جو کچھ عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روک لے تو اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا اور کسی کا غنی ہونا تیرے ہاں کچھ نفع بخش نہیں ہو سکتا (تیرے ہاں تو صرف اعمال کی اہمیت ہے)۔

(۳۰۱۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَالْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ: أَمْلَى الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ كِتَابًا إِلَى مُعَاوِيَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ ، فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ لَفْظًا وَاحِدًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ وَمِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَعَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۰۱۷) وراد بیان کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی نماز مکمل کرتے تو کہتے۔

(۳۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي صَلَاتِهِ قَالَ: وَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَسَلَّمَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))

وَرَوَاهُ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ الْمَاجِشُونِ بِإِسْنَادِهِ

وَذَكَرَ هَذَا الدُّعَاءَ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ وَكِلَاهُمَا مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ.

[صحیح۔ اخرجه ابوداود ۱۵۰۹]

(۳۰۱۸) (ل) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو کہتے: ''اللھم اغفرلی ماقدمت...... ''الٰہی! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور اعلانیہ تمام گناہ اور جو میں نے زیادتی کی جسے آپ ہی خوب جاننے والے ہیں وہ تمام معاف فرمادے۔ تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''

(ب) یہ حدیث یوسف بن یعقوب نے اپنی سند کے ساتھ اپنے والد سے روایت کی ہے اور انہوں نے اس دعا کو تشہد اور سلام کے درمیان بیان کیا ہے۔ یہ دونوں روایتیں صحیح مسلم میں بھی ہیں۔

(۲۸۰) باب التَّرْغِيبِ فِي مُكْثِ الْمُصَلِّي فِي مُصَلاَّهُ لإِطَالَةِ ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى فِي نَفْسِهِ وَكَذَلِكَ الإِمَامُ إِذَا انْحَرَفَ

نمازی کو اپنی جگہ بیٹھے رہنے کی ترغیب کا بیان تا کہ وہ دل میں دیر تک ذکر الٰہی میں مشغول رہے، اسی طرح امام بھی (بیٹھا رہے) جب وہ رخ تبدیل کرلے

(۳۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلاَّهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُمْ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٤٥]

(۳۰۱۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز سے فارغ ہو کر اپنی جگہ بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے یا وہ کھڑا نہ ہو جائے۔ فرشتے یہ دعا کرتے ہیں: ''اللھم اغفرله اللھم ارحمه.'' ''اے اللہ! اسے بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔''

(۳۰۲۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْمَلاَئِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلاَّهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ تَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۰۲۰) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے تم میں سے اس شخص کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اس جگہ پر بیٹھا رہتا ہے جہاں اس نے نماز ادا کی، فرشتے کہتے ہیں: ''اللھم اغفر له اللھم ارحمه''

''اے اللہ! اس کو بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔'' جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔

(۳۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الطَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَدِّي: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا صَلَّى يَعْنِي الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مُصَلاَّهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ ، وَزَادَ فِيهِ: حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا.

وَرَوَاهُ أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ وَزَادَ فِيهِ: (فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ) وَلَمْ يَقُلْ (حَسَنًا).

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۲۶۳۸۴]

(۳۰۲۱) (ل) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھتے تو اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھے رہتے حتی کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

(ب) امام مسلم نے اپنی صحیح میں یہ روایت ذکر کی ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے: ''حتی تطلع الشمس حسنا'' ''یہاں تک کہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔''

(ج) ابوخیثمہ نے سماک سے یہ روایت نقل کی ہے اور اس میں ''فاذا طلعت قام ہی کہا حسنا کی جگہ قام کا لفظ ہے۔

(۳۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ. قَالَ: كَيْفَ ذَلِكَ؟. قَالَ: صَلَّوْا كَمَا صَلَّيْنَا ، وَجَاهَدُوا كَمَا جَاهَدْنَا ، وَأَنْفَقُوا مِنْ فُضُولِ أَمْوَالِهِمْ ، وَلَيْسَ لَنَا أَمْوَالٌ. فَقَالَ: ((أَفَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ تُدْرِكُونَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ، وَتَسْبِقُونَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكُمْ ، وَلاَ يَأْتِي أَحَدٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتُمْ بِهِ ، إِلاَّ مَنْ جَاءَ بِمِثْلِهِ ، تُسَبِّحُونَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ عَشْرًا ، وَتَحْمَدُونَ عَشْرًا ، وَتُكَبِّرُونَ عَشْرًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُمَيٍّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۴۳]

(۳۰۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! دولت مند لوگوں نے بلند درجات حاصل کر لیے اور ہمیشہ کا سکون لوٹ لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: وہ کیسے؟ ایک صحابی نے کہا کہ وہ ہماری طرح نماز پڑھتے

ہیں اور ہماری طرح جہاد کرتے ہیں، لیکن ان کے پاس مال کی فراوانی ہے جس سے وہ اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں جب کہ ہمارے پاس مال نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کی وجہ سے تم ان لوگوں کے مرتبوں کو پہنچ جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر گئے اور اپنے بعد والوں سے بھی سبقت لے جاؤ گے۔ پھر تمہارے مرتبے کو کوئی بھی نہ پہنچ سکے گا البتہ وہ شخص جو اس جیسا عمل لے کر آئے۔ تم ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس بار اللہ اکبر کہو۔

(۳۰۲۲) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ هُوَ الإِسْفَرَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ الْفُقَرَاءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ مِنَ الأَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ ، يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي ، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ ، وَلَهُمْ فُضُولٌ مِنْ أَمْوَالٍ يَحُجُّونَ بِهَا وَيَعْتَمِرُونَ وَيُجَاهِدُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ. فَقَالَ: ((أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ أَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ وَلَمْ يُدْرِكْكُمْ أَحَدٌ بَعْدَكُمْ ، وَكُنْتُمْ خَيْرَ مَنْ أَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِ ، إِلاَّ أَحَدٌ عَمِلَ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتُمْ ، تُسَبِّحُونَ وَتَحْمَدُونَ وَتُكَبِّرُونَ خَلْفَ كُلِّ صَلاَةٍ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ)). قَالَ: فَاخْتَلَفْنَا بَيْنَنَا فَقَالَ بَعْضُنَا: نُسَبِّحُ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ ، وَنَحْمَدُ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ ، وَنُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلاَثِينَ ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: ((تَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ حَتَّى يَكُونَ مِنْهُنَّ كُلِّهِنَّ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ النَّضْرِ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محتاج ونادار لوگ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہا: دولت مند اور صاحب ثروت لوگوں نے سارے بلند درجے حاصل کر لیے اور ہمیشہ کا سکھ چین لوٹ لیا۔ وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں، روزے بھی ہماری طرح رکھتے ہیں، ان کے پاس مال بھی ہے جس کے ساتھ وہ حج کرتے ہیں اور عمرہ، جہاد اور صدقات ادا کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتلاؤں کہ اگر تم اس کو کرو گے تو آگے بڑھنے والوں کو پکڑ لو گے اور تم کو تمہارے پیچھے والا بھی نہیں پا سکے گا اور تم اپنے زمانے میں سب سے اچھے لوگ شمار ہو گے مگر وہ شخص جو تم جیسا عمل کرے تم پر ہر نماز کے بعد تینتیس، تینتیس بار سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھا کرو۔ پھر لوگوں نے اس حدیث میں اختلاف کیا۔ لوگ کہنے لگے: سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار۔ راوی کہتے ہیں: میں ابوصالح کے پاس گیا تو انہوں نے کہا: سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر سب تینتیس تینتیس بار کہو۔

(۳۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلاَنَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى

أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ وَالأَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ. فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَتَصَدَّقُونَ وَلاَ نَتَصَدَّقُ وَيُعْتِقُونَ وَلاَ نُعْتِقُ. قَالَ: ((أَفَلاَ أُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ، وَلاَ يَكُونُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكُمْ إِلاَّ مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ؟)).
قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((تُسَبِّحُونَ اللَّهَ وَتُكَبِّرُونَ وَتَحْمَدُونَ دُبُرَ كُلِّ صَلاَةٍ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ)).
قَالَ سُمَيٌّ: فَحَدَّثْتُ بَعْضَ أَهْلِي هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ: وَهِمْتَ إِنَّمَا قَالَ: تُسَبِّحُ اللَّهَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ، وَتُكَبِّرُ اللَّهَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ. فَرَجَعْتُ إِلَى أَبِي صَالِحٍ فَقُلْتُ لَهُ ذَلِكَ فَأَخَذَ بِيَدِي وَقَالَ: تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَتَّى تَبْلُغَ مِنْ جَمِيعِهِنَّ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ، قَالَ أَبُو صَالِحٍ: ثُمَّ رَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: قَدْ سَمِعَ إِخْوَانُنَا أَهْلُ الأَمْوَالِ مَا قُلْتَ فَفَعَلُوا مِثْلَهُ.
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((فَذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ)).
قَالَ ابْنُ عَجْلاَنَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ رَجَاءَ بْنَ حَيْوَةَ فَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ سِوَى قَوْلِ سُمَيٍّ ثُمَّ قَالَ: وَزَادَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَذَكَرَهُ.
وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَدْرَجَ قَوْلَ أَبِي صَالِحٍ فِي رُجُوعِ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فِي الْحَدِيثِ وَزَادَ يَقُولُ سُهَيْلٌ: إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ، فَجَمِيعُ ذَلِكَ كُلِّهِ ثَلاَثٌ وَثَلاَثُونَ. وَلِسُهَيْلٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ بِزِيَادَةِ مَتْنٍ وَزِيَادَةِ عَدَدٍ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۴)(ا) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مہاجرین فقرا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! صاحب ثروت، مال دار لوگ دائمی نعمتوں اور بلند درجات کے ساتھ سبقت لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: وہ کس طرح؟ انہوں نے کہا: وہ ہماری طرح نمازیں پڑھتے ہیں، ہماری طرح روزے رکھتے ہیں اور وہ صدقات دیتے ہیں ہم نہیں دے سکتے، وہ غلام آزاد کرواتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کو کرو تو آگے بڑھنے والوں کو پکڑ لوگے اور اپنے سے پیچھے والوں سے بھی سبقت لے جاؤ گے۔ تم سے افضل کوئی نہ ہوگا مگر وہ شخص جو تمہارے والا عمل کرے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! ضرور بتلایئے آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر تینتیس، تینتیس بار کہا کرو۔

(ب) سمی کہتے ہیں: میں نے اپنے بعض احباب کو یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: تمہیں وہم ہوگیا ہے۔ سبحان اللہ ۳۳ بار،

الحمدللہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار کہا کرو۔ میں ابوصالح کے پاس گیا اور ان کے سامنے یہ بات بیان کی تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر ۳۳ بار کی تعداد کو پہنچ جائیں۔

ابوصالح بیان کرتے ہیں کہ پھر فقراء مہاجرین (کچھ عرصہ بعد) رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: ہمارے دولت مند بھائیوں نے بھی یہ وظیفہ سن لیا ہے جو آپ نے ہمیں بتایا تھا اور وہ بھی اب یہ عمل کر رہے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے۔

(ج) ابوسہیل نے اپنی سند کے ساتھ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔ اس میں فقراء مہاجرین کے دوبارہ آنے کے واقعہ کے بارے میں ابوصالح کا مدرج کلام بھی ہے اور اضافہ بھی ہے۔ ابوسہیل کہتے ہیں کہ گیارہ گیارہ بار پڑھے اور یہ ۳۳ بار ہوجائے گا۔

(۳۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ، وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا ثَلَاثِينَ ، وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ، فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ ثُمَّ قَالَ تَمَامُ الْمِائَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ لَهُ خَطَايَاهُ ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَيَانٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمدللہ اور ۳۳ بار اللہ اکبر پڑھے۔ یہ ننانوے ہوگئے اور سو مکمل کرنے کے لیے ایک بار لا الہ الا اللہ وحدہ.... ''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے سزاوار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' پڑھے۔ اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں گے تو بخش دیے جائیں گے۔

(۳۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ

دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ: ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً ، وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً ، وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً)) لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ. [اخرجه مسلم ٥٩٦]

(۳۰۲۶) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ ایسی بھلائی والی چیزیں ہیں جن کو کرنے والا محروم نہیں رہتا، وہ یہ ہیں کہ ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہے۔

(۳۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُوجِرْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا عَثَّامٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ بِيَمِينِهِ.

[صحيح۔ دون قوله بيمينه]

(۳۰۲۷) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں ہاتھ پر تسبیح کرتے دیکھا۔

(۳۸۱) باب الإِمَامِ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ إِذَا سَلَّمَ فَيُحَدِّثُهُمْ فِي الْعِلْمِ وَفِيمَا يَكُونُ خَيْرًا

امام جب سلام پھیرے تو اپنا چہرہ لوگوں کی طرف کرلے اور ان سے علم اور بھلائی والی باتیں کرے

(۳۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - إِذَا صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا.....)). الْحَدِيثَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٧٠٤٦۔ وهو جزء من حديث طويل]

(۳۰۲۸) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو ہماری طرف رخ انور پھیر لیتے اور فرماتے: کیا تم میں سے کسی نے آج کوئی خواب دیکھا ہے......

(۳۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقُصَّهَا أَعْبُرْهَا لَهُ. ....)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ كَذَا قَالَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَرِيرٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ

وَهْبِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۰۲۹) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھاتے تو نماز کے بعد ہماری طرف مڑ کر فرماتے: جس نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے تو بیان کرے، میں اس کی تعبیر بیان کروں گا......

(۳۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟)). قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: ((قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۴۶]

(۳۰۳۰) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور رات کو بارش بھی ہوئی تھی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف منہ کیا اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو تمہارا رب کیا فرماتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی خوب جانتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آج صبح میرے بعض بندے مومن ہوئے اور بعض کافر۔ جس نے کہا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی تو وہ مجھ پر ایمان لانے والا ہے اور ستاروں کا منکر اور جس نے کہا کہ فلاں ستارے کے فلاں جگہ پر آنے کی وجہ سے بارش ہوئی تو وہ میرا منکر ہے اور ستاروں پر ایمان لانے والا۔

(۳۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ أَتَّخَذَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- خَاتَمًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ ، فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا ، وَلَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا)). قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ حُمَيْدٍ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۵۷۲۔ ۶۶۱]

(۳۰۳۱) حمید طویل فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کس نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی رکھی تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا کی نماز آدھی رات کے قریب تک موخر کر دی۔ پھر جب آپ نے نماز

پڑھائی تو نماز کے بعد ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا کہ لوگ تو نماز پڑھ کر سو چکے ہیں لیکن تم جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے نماز ہی میں رہے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں اب بھی آپ کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

(۳۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ لِلرَّجُلِ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ أَنْ لاَ يَطْعَمَ طَعَامًا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ رَكْعَتَيْنِ.

وَرُوِّينَا عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ: أَدْرَكْتُ النَّاسَ وَمَا يَتَكَلَّمُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ فِيمَا لاَ يَعْنِيهِمْ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَأَمَّا بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ. [صحيح]

(۳۰۳۲) (ا) حسن بصری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ اس بات کو لوگ مستحب خیال کرتے تھے کہ آدمی جب صبح کی نماز پڑھے تو سورج طلوع ہونے تک کچھ نہ کھائے اور اللہ کے لیے دو رکعت ادا کرے۔

(ب) مالک بن انس رحمہ اللہ کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ صبح کی نماز کے بعد باتیں بھی نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے۔

(۳۰۳۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْحَدِيثَ بَعْدَ الْفَجْرِ أَوْ قَالَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُسَبِّحَ وَيُكَبِّرَ. [صحيح۔ التاريخ الكبير ۱۸۰۵]

(۳۰۳۳) مجاہد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فجر کے بعد باتیں کرنا ناپسند خیال کرتے تھے یا راوی نے یہ کہا کہ فجر کی دو رکعتوں کے بعد باتیں کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔ وہ تکبیر و تسبیح کو مستحب سمجھتے تھے۔

(۳۰۳۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: كَانَ يَعِزُّ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنْ لاَ يَذْكُرَ اللَّهَ وَالْقُرْآنَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْفَجْرَ.

وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ: أَنَّهُمَا كَرِهَا الْكَلاَمَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَكَأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا لاَ يَعْنِي مِنَ الْكَلاَمِ. [ضعيف]

(۳۰۳۴) ابو عبیدہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر یہ بات بہت گراں گزرتی تھی کہ وہ اللہ کا ذکر اور قرآن کی تلاوت نہ کریں حتیٰ کہ فجر کی نماز ادا کرلیں۔

(ب) سعید بن جبیر اور ابراہیم بن یزید نخعی کے بارے میں ہمیں بیان کیا گیا کہ وہ دونوں حضرات فجر کی دو رکعتوں کے بعد

باتیں کرنا ناپسند سمجھتے تھے اور شاید وہ لایعنی کلام کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۳۰۳۵) فَقَدْ ثَبَتَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلاَّ اضْطَجَعَ حَتَّى يَقُومَ إِلَى الصَّلاَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَهُ.

أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۱۶۱]

(۳۰۳۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعتیں ادا کرتے۔ اگر میں جاگ رہی ہوتی تو مجھ سے باتیں بات چیت کرتے ورنہ آپ بھی لیٹ جاتے حتیٰ کہ آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔

(۲۸۲) باب السُّنَّةِ فِي رَدِّ النَّافِلَةِ إِلَى الْبَيْتِ إِنْ كَانَتْ صَلاَةٌ يُتَنَفَّلُ بَعْدَهَا

اگر فرض نماز کے بعد نفل بھی ہو تو اس کو گھر میں ادا کرنا سنت ہے

(۳۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلاَةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيباً مِنْ صَلاَتِهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلاَتِهِ خَيْراً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۴۸۳۷۔ وابن ابی شیبة ۹۴۵۰]

(۳۰۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی مسجد میں (فرض) نماز ادا کر چکے تو اپنی نماز کا کچھ حصہ گھر کے لیے بھی رکھے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی نماز کے سبب سے اس کے گھر میں خیر و برکت عطا فرمائیں گے۔

(۳۰۳۷) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فِي الْمَسْجِدِ.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۳/ ۱۵/ ۱۱۱۲۸]

(۳۰۳۷) ایک دوسری سند سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے مگر اس میں ''فِي مَسْجِدِهِ'' کی جگہ ''فِي الْمَسْجِدِ'' کے

الفاظ ہیں۔

(۳۰۳۸) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَائِدَةُ عَنِ الأَعْمَشِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ بِزِيَادَةِ أَبِي سَعِيدٍ فِي إِسْنَادِهِ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۰۳۸) ایضا

(۳۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((اجْعَلُوا مِنْ صَلاَتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلاَ تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى وَزُهَيْرٍ كُلِّهِمْ عَنْ يَحْيَى.

وَفِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : خَيْرُ صَلاَةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ الصَّلاَةَ الْمَكْتُوبَةَ. وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۳۲]

(۳۰۳۹) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: کچھ نفل نمازیں گھر میں بھی پڑھ لیا کرو، گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

(ب) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی بہترین نماز فرض نماز کے بعد گھر میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔

یہ موضوع ان شاء اللہ آگے آرہا ہے۔

(۳۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ ، فَلَمَّا فَرَغَ رَأَى النَّاسَ يُسَبِّحُونَ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَذِهِ الصَّلَوَاتُ فِي الْبُيُوتِ)). [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۱۳۰۰]

(۳۰۴۰) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے بنو عبدالاشہل کی مسجد میں مغرب کی نماز ادا کی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ان لوگوں کو نفل پڑھتے دیکھا تو فرمایا: ''اے لوگو! یہ تو گھروں کی نماز ہے۔ (یعنی نوافل گھر میں پڑھنا بہتر اور افضل ہے)۔

(۲۸۳) بَاب جَوَازِ فِعْلِهَا فِي الْمَسْجِدِ

نفل کے مسجد میں پڑھنے کے جواز کا بیان

(۳۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ ، فَأَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ وَالْجُمُعَةُ فَفِي بَيْتِهِ.

وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ ، وَكَانَتْ سَاعَةً لاَ أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

وَفِيهِ إِشَارَةٌ إِلَى فِعْلِ السَّجْدَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَالسَّجْدَتَيْنِ بَعْدَهَا فِي الْمَسْجِدِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۹۳۷]

(۳۰۴۱) (ا) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں اور دو رکعتیں ظہر کے بعد اور دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعات عشا کے بعد اور دو رکعتیں جمعہ کے بعد اور آپ مغرب، عشا اور جمعہ کی (نفل) رکعتیں اپنے گھر میں ادا فرماتے تھے۔

(ب) مجھے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز ادا کرنے سے پہلے اور طلوع فجر کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے اور یہ ایسا وقت ہوتا تھا کہ اس میں میں نبی ﷺ کے پاس نہیں جاتی تھی۔

(ج) اس حدیث مبارکہ میں اشارہ ہے کہ آپ ﷺ ظہر سے پہلے کی دو رکعت اور بعد کی دو رکعت مسجد میں ادا فرماتے تھے۔

(۳۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْجَرَائِيُّ أَخْبَرَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَتَفَرَّقَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ.

رَوَاهُ نَصْرٌ الْمُجَدَّرُ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ وَأَسْنَدَهُ مِثْلَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ مُرْسَلٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَأَنَّهُ - صلى الله عليه وسلم - كَانَ يَفْعَلُ هَذَا زَمَانًا ، وَمَا رَوَى ابْنُ عُمَرَ مِنْ رَكْعَتَيِ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ زَمَانًا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۳۰۴۲)(ا) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز کے بعد دو رکعتوں میں اتنی لمبی قراءت کرتے کہ مسجد کے لوگ (نماز سے فارغ ہو کر) چلے جاتے۔

(ب) شیخ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ کچھ عرصہ اس طرح کرتے رہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جو مغرب کی دو رکعتیں اپنے گھر میں ادا کرنے کے بارے روایت کیا وہ بھی ایک دور تھا۔ وباللہ التوفیق

(۲۸۴) بَابُ الإِمَامِ يَتَحَوَّلُ عَنْ مَكَانِهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي الْمَسْجِدِ

امام جب مسجد میں نفل نماز پڑھنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ادا کرے

(۳۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم -: ((لاَ يُصَلِّي الإِمَامُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ حَتَّى يَتَحَوَّلَ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ لَمْ يُدْرِكِ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ. [ضعيف]

(۳۰۴۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام اس جگہ پر نفل نماز نہ پڑھے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہو بلکہ اپنی جگہ تبدیل کرلے۔

(۳۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم -: ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَطَوَّعَ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ فَلْيَتَقَدَّمْ أَوْ لِيَسْتَأْخِرْ ، أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ)). [ضعيف]

(۳۰۴۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی فرض نماز ادا کرنے کے بعد نفل نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو وہ وہاں سے تھوڑا آگے پیچھے یا دائیں بائیں ہو کر نماز پڑھے۔

(۳۰۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - قَالَ: ((أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ، أَوْ يَتَحَوَّلَ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ)).

وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَوْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَصَحُّ ، وَاللَّيْثُ يَضْطَرِبُ فِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهُوَ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ يَتَفَرَّدُ بِهِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [ضعیف۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۰۴۵) (ل) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے کہ وہ فرض نماز ادا کرنے کے بعد نفل نماز پڑھنے کے لیے اس جگہ سے تھوڑا آگے پیچھے یا دائیں بائیں ہونے سے عاجز ہو؟

(۳۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا إِمَامٌ لَنَا يُكْنَى أَبَا رِمْثَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلاَةَ أَوْ مِثْلَ هَذِهِ الصَّلاَةِ مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُومَانِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ عَنْ يَمِينِهِ ، وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ التَّكْبِيرَةَ الأُولَى مِنَ الصَّلاَةِ ، فَصَلَّى نَبِيُّ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى رَأَيْنَا بَيَاضَ خَدَّيْهِ ، ثُمَّ انْفَتَلَ كَانْفِتَالِ أَبِي رِمْثَةَ يَعْنِي نَفْسَهُ ، فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِي أَدْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِيرَةَ الأُولَى مِنَ الصَّلاَةِ يَشْفَعُ فَوَثَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ ، فَأَخَذَ بِمَنْكِبَيْهِ فَهَزَّهُ ، ثُمَّ قَالَ: اجْلِسْ فَإِنَّهُ لَمْ يُهْلِكْ أَهْلَ الْكِتَابِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ صَلاَتِهِمْ فَصْلٌ. فَرَفَعَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- بَصَرَهُ فَقَالَ: ((أَصَابَ اللَّهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَدْ قِيلَ مَكَانَ أَبِي رِمْثَةَ أَبُو أُمَيَّةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا إِنْ ثَبَتَ يَجْمَعُ الإِمَامَ وَالْمَأْمُومَ ، وَكَذَلِكَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَفِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ هُوَ أَصَحُّ مِنْ جَمِيعِ مَا ذَكَرْنَاهُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداود ۱۰۰۷]

(۳۰۴۶) (ل) ازرق بن قیس بیان کرتے ہیں کہ ہمارے امام ابورمثہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی اور فرمایا: میں نے اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما آپ کی دائیں طرف پہلی صف میں کھڑے تھے۔ ایک اور شخص بھی تھا جو تکبیر اولیٰ میں شامل ہوا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ چکے تو آپ نے اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ ہم نے آپ کے رخساروں کی سفیدی دیکھی، پھر آپ کھڑے ہوگئے، جیسے میں (ابورمثہ) کھڑا ہوا۔ پھر وہ تکبیر اولیٰ میں شامل ہونے والا شخص کھڑا ہوکر دوسری (نفل) نماز پڑھنے لگا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تیزی سے اس کی طرف بڑھے اور اسے کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑ کر فرمایا: بیٹھ جاؤ۔ کیوں کہ اہل کتاب صرف اسی لیے ہلاک ہوئے کہ وہ فرض نمازوں اور نفل نمازوں میں کچھ وقفہ نہیں کرتے تھے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! اللہ تعالیٰ نے تجھے درست بات کہنے کی توفیق دی۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر یہ حدیث ثابت ہو تو امام اور مقتدی کا اس بارے میں ایک ہی حکم ہوگا۔ اسی طرح ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے اور اس باب میں یہی حدیث سب سے صحیح ہے۔

(۳۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ: أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ: نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ ، فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ: لاَ تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ ، إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلاَ تَصِلْهَا بِصَلاَةٍ حَتَّى تَتَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَنَا بِذَلِكَ أَنْ لاَ نُوصِلَ صَلاَةً حَتَّى نَتَكَلَّمَ أَوْ نَخْرُجَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِذَلِكَ وَقَالَ: ((لاَ تُوصَلُ صَلاَةٌ بِصَلاَةٍ حَتَّى تَخْرُجَ أَوْ تَتَكَلَّمَ)). [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۵۵۳۴]

(۳۰۴۷) (ا) عمر بن عطا بن ابی خوار بیان کرتے ہیں کہ نافع بن جبیر نے انہیں سائب بن اخت نمر کی طرف بھیجا کہ وہ ان سے اس چیز کے بارے میں پوچھیں جو انہوں نے دورانِ نماز معاویہ رضی اللہ عنہ میں دیکھی۔ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! میں نے ان کے ساتھ مقصورہ کے مقام پر جمعہ کی نماز ادا کی، جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی جگہ کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ جب وہ تشریف لائے تو میری طرف پیغام بھیجا اور فرمایا: یہ جو تم نے کیا ہے دوبارہ مت کرنا۔ جب تم جمعہ کی نماز پڑھو تو اس کے ساتھ اس وقت کوئی نماز نہ ملاؤ حتیٰ کہ تم بات کر لو یا جگہ تبدیل کر لو۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کا حکم دیا ہے کہ ہم فرض نماز کے بعد نفل نماز اس وقت تک نہ پڑھیں جب تک کہ کوئی بات کر لیں یا اس جگہ کو چھوڑ دیں۔

(ب) عبدالرزاق نے ابن جریج سے اسی جیسی روایت بیان کی ہے، اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا: فرض نماز کے بعد نفل نماز نہ پڑھی جائے جب تک کہ بات وغیرہ نہ کر لی جائے یا جگہ بدل لی جائے۔

(۳۰۴۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَلَمَّا سَلَّمْتُ قُمْتُ وَلَمْ يَذْكُرِ الإِمَامَ.

وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ تَجْمَعُ الْجُمُعَةَ وَغَيْرَهَا حَيْثُ قَالَ: لاَ تُوصَلُ صَلاَةٌ بِصَلاَةٍ. وَتَجْمَعُ الإِمَامَ وَالْمَأْمُومَ. وَقَدْ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ هَذِهِ الرِّوَايَةَ وَقَدْ نَقَلْتُهَا مَعَ أَثَرِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَقَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الإِمْلاَءِ فِي كِتَابِ الْجُمُعَةِ مِنَ الْمَبْسُوطِ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذی قبله]

(۳۰۴۸)(ل) ابن جریج ایک دوسری سند سے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں مگر اس کے آخر میں ہے کہ جب میں نے سلام پھیرا تو میں کھڑا ہو گیا، انہوں نے امام کا ذکر نہیں کیا۔

(ب) یہ روایت جمعہ وغیرہ کو شامل ہے۔ جس طرح آپ کا فرمان کہ فرض نماز کے ساتھ نفل نماز کو نہ ملایا جائے امام اور مقتدی دونوں کو شامل ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے امام حرنی رحمہ اللہ سے منقول روایت میں اس کا ذکر کیا ہے کہ میں نے اس کو ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اثر سے نقل کیا ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کا یہ قول مبسوط کی کتاب الجمعہ میں موجود ہے۔

(۳۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَّاكُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ أَنْ لاَ يَقُومَ مِنْ مَوْضِعِهِ الَّذِى صَلَّى فِيهِ يُصَلِّى تَطَوُّعًا حَتَّى يَنْحَرِفَ أَوْ يَتَحَوَّلَ أَوْ يَفْصِلَ بِكَلاَمٍ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَصْلُحُ لِلإِمَامِ ، وَفِى رِوَايَةٍ لاَ يَنْبَغِى لِلإِمَامِ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِى ذَلِكَ وَقَالَ : فَلْيَتَقَدَّمْ أَوْ لِيُكَلِّمْ أَحَدًا. [ضعيف]

(۳۰۴۹)(ل) عباد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ جب امام سلام پھیرے تو اپنی جگہ پر نفل پڑھنے کے لیے کھڑا نہ ہو بلکہ رخ بدل لے اور پھر جائے یا بات وغیرہ کرلے۔

(ب) ثوری نے بھی یہ روایت بیان کی ہے مگر اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: امام کے لیے ایسا کرنا درست نہیں ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ امام کو یہ زیب نہیں دیتا۔

(ج) اور ہمیں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے اس بارے میں روایت بیان کی گئی ہے کہ امام تھوڑا آگے پیچھے ہو جائے یا کسی سے بات کرلے۔

(۳۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا الْقَاضِى أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ خُرَّزَاذَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِى الشَّافِعِىَّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَنْ صَلَّى الْفَرِيضَةَ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّىَ بَعْدَهَا فَلْيَتَقَدَّمْ أَوْ لِيُكَلِّمْ أَحَدًا. [صحيح]

(۳۰۵۰) عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس نے فرض نماز ادا کی، پھر اس کے بعد نفل نماز پڑھنا چاہا تو وہ تھوڑا آگے پیچھے ہو جائے یا کسی سے بات چیت کرلے۔

(۳۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَفَعَ رَجُلاً عَنْ مَقَامِهِ الَّذِى صَلَّى فِيهِ الْمَكْتُوبَةَ وَقَالَ :

إِنَّمَا دَفَعْتُكَ لِتَقَدَّمَ أَوْ تَأَخَّرَ.

وَرُوِیَ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ فِی الْجُمُعَةِ. [ضعیف۔ التاریخ الکبیر ۲۹۹۹]

(۳۰۵۱) عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک آدمی کو اس کی جائے نماز سے دھکیلتے دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کو صرف اس لیے دھکیلا تاکہ وہ آگے پیچھے ہو جائے۔

(۳۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِیُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَلَّى تَحَوَّلَ مِنْ مَقَامِهِ الَّذِی صَلَّى فِيهِ. [ضعیف]

(۳۰۵۲) حفص بن غیاث بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھتے تو اپنی جائے نماز سے ہٹ جاتے۔

(۳۰۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّی سُبْحَتَهُ فِی مَقَامِهِ الَّذِی صَلَّى فِيهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَكَأَنَّهُ كَانَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِكَلاَمٍ أَوِ انْحِرَافٍ أَوْ فِعْلٍ مَا يَجُوزُ فِعْلُهُ. [صحیح]

(۳۰۵۳) (ا) نافع روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی نفل نماز اسی جگہ ادا کر لیا کرتے جہاں آپ نے فرض نماز ادا کی ہوتی۔

(ب) شاید آپ ان دونوں نمازوں کے درمیان کلام کر لیتے یا رخ وغیرہ پھیر لیتے یا کسی ایسے کام کے ساتھ فاصلہ کر دیتے جو جائز ہوتا۔

(۳۰۵۴) وَكَذَلِكَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِی أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ أَحْنَفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ الْهِلاَلِیِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَطَوَّعَ الرَّجُلُ مَكَانَهُ أَوْ رَآهُ فَعَلَهُ. شَكَّ عَلِیٌّ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ فَرَّقَ فِی ذَلِكَ بَيْنَ الإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ ، فَكَرِهَهُ لِلإِمَامِ دُونَ الْمَأْمُومِ ، وَإِسْنَادُهُ غَيْرُ قَوِیٍّ. [صحیح۔ التاریخ الکبیر ۱۰۴]

(۳۰۵۴) (ا) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ اس بات میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے کہ آدمی اسی جگہ نفل نماز پڑھے۔ اگرچہ وہ کسی کو اس طرح کرتے دیکھ بھی لیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شک ہے۔

(ب) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ وہ اس مسئلہ میں امام اور مقتدی کے درمیان فرق کرتے تھے اور امام کے لیے اس طرح کرنا مکروہ خیال کرتے تھے جبکہ مقتدی کے لیے جواز کے قائل تھے۔ اس کی اسناد قوی نہیں ہیں۔

(۲۸۵) باب مَنِ اسْتَحَبَّ أَنْ يَكُونَ انْصِرَافُ الْمَأْمُومِ بِانْصِرَافِ الإِمَامِ

امام کے پھرنے پر مقتدی کا پھرنا مستحب ہے

(۳۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي زِيَادَاتِ الْفَوَائِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ الْقُرَشِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كُنَّ النِّسَاءُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَلَّمَ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ قُمْنَ ، وَثَبَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَنْ خَلْفَهُ مِنَ الرِّجَالِ ، فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ الرِّجَالُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ.

[صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۰۴۳۔۳۰۴۴]

(۳۰۵۵) ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں جب فرض نماز کا سلام پھرتا تو عورتیں فوراً اٹھ کر نکل جاتیں اور رسول اللہ ﷺ اور دیگر مقتدی مرد وہیں بیٹھے رہتے، پھر جب رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے تو دیگر لوگ بھی اٹھ کر کھڑے ہو جاتے۔

(۳۰۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- حَضَّهُمْ عَلَى الصَّلاَةِ ، وَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلاَةِ.

وَهَذَا مُخْتَصَرٌ مِنَ الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ فِي النَّهْيِ عَنْ سَبْقِ الْمَأْمُومِ الإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِيَامِ وَالانْصِرَافِ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ بِالانْصِرَافِ الْخُرُوجَ مِنَ الصَّلاَةِ بِالسَّلاَمِ ، وَيُحْتَمَلُ غَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.(ت)
وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ التَّكْبِيرُ ، وَانْقِضَاؤُهَا التَّسْلِيمُ ، إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ فَقُمْ إِنْ شِئْتَ. [صحيح۔ اصل الحديث عند مسلم بغير ها اللفظ وقد تقدم]

(۳۰۵٦) (ا) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں نماز پر خوب ابھارا (اور امام سے مراد آپ علیہ السلام خود ہیں) سے پہلے نماز سے پھرنے سے منع فرماتے تھے۔

(ب) یہ اس حدیث کا مختصر حصہ ہے جو علی بن مسہر سے مختار بن فلفل کے واسطے سے ثابت ہے اور وہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مقتدی کے امام سے رکوع، سجود، قیام اور پھرنے میں پہل کرنے کی ممانعت کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔

(ج) اور یہاں پر یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ نماز سے انصراف وخروج سے ان کی مراد سلام ہو اور اس کے علاوہ کوئی اور بھی احتمال ہو سکتا ہے۔ واللہ اعلم

اور ہمیں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت بھی بیان کی گئی۔ وہ فرماتے ہیں: نماز کی چابی (شروع کرنا) تکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا ہے اور اس کا خاتمہ سلام ہے یعنی السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ہے۔ جب امام سلام پھیرے اگر تو چاہے تو کھڑا ہو جا۔

(۲۸۶) باب مَنْ قَالَ يَقْرَأُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ قَدْ مَضَتِ الْأَخْبَارُ فِي هَذَا

جو کہے کہ ہر دو سورتوں کے درمیان ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھے اور اس بارے میں احادیث گزر بھی چکی ہیں

(۳۰۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ ذَلِكَ حِينَ يَسْتَفْتِحُ السُّورَةَ.

[صحيح لغيره۔ وله شاهد في الذي بعده]

(۳۰۵۷) نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز میں قراءت شروع کرتے تو بسم الله الرحمن الرحيم پڑھتے۔ پھر جب سورۃ فاتحہ سے فارغ ہوتے تو اگلی سورت شروع کرتے وقت بھی بسم اللہ پڑھتے۔

(۳۰۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ الْهَرَوِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَجْهَرُ إِذَا قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ وَإِذَا قَرَأَ السُّورَةَ جَهَرَ بِهَا أَيْضًا.

[صحيح لغيره۔ وله شاهد في الذي قبله]

(۳۰۵۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب قراءت کرتے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ بلند آواز سے پڑھتے اور جب اگلی سورت پڑھتے تب بھی اونچی آواز سے بسم اللہ پڑھتے۔

(۳۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَكَانَ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَإِذَا قَالَ ﴿وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح۔ اسناده صحيح]

(۳۰۵۹) ازرق بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی، وہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اونچی آواز سے پڑھتے تھے پھر، جب ﴿وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۷] پڑھتے تب بھی ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اونچی آواز سے پڑھتے۔

ہمیں ابوہریرہ اور دیگر کئی صحابہ رضی اللہ عنہم سے یہ روایت بیان کی گئی ہے۔

(۲۸۷) بَابُ الإِسْرَارِ بِالْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَوُجُوبِ الْقِرَاءَةِ فِيهِمَا

ظہر اور عصر میں سری قراءت کا بیان اور ان دونوں نمازوں میں قراءت کے وجوب کا بیان

(۳۰۶۰) قَدْ مَضَى فِيهِ حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَخْزُومِيُّ الْغَضَائِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابِ بْنِ الأَرَتِّ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْنَا: بِمَ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۷٦۱]

(۳۰۶۰) ابومعمر سے روایت ہے کہ ہم نے خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا: ہاں۔ ہم نے کہا: آپ کو کیسے پتا چلتا تھا؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے۔

(۳۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ سَمِعْتُ

عَطَاءٌ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِقِرَاءَةٍ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَمَا أَعْلَنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَعْلَنَّاهُ لَكُمْ ، وَمَا أَخْفَاهُ أَخْفَيْنَاهُ لَكُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۷۲]

(۳۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جو سنایا ہم نے تمہیں سنا دیا اور جو انہوں نے ہم پر مخفی رکھا وہ ہم نے آپ پر مخفی رکھا۔

(۳۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ قَالَ: تَمَارَوْا فِي الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَأَتَوْا خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ قَالَ لِي أَبِي: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ ، وَلاَ أَعْلَمُ ذَلِكَ إِلاَّ بِقِرَاءَةٍ فَنَحْنُ نَفْعَلُهُ. [حسن لغيره۔ اخرجه احمد ۱۸۲ / ۲۱۹۱۳]

(۳۰۶۲) مطلب بن عبداللہ بن حطب سے روایت ہے کہ لوگوں نے ظہر اور عصر کی قراءت میں اختلاف کیا، پھر وہ خارجہ بن زید بن ثابت کے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا: مجھے میرے والد نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی تو قیام کے دوران آپ کے ہونٹ مبارک حرکت کر رہے تھے۔ میں یہی سمجھتا ہوں کہ وہ قراءت کی وجہ سے ہل رہے تھے۔ بس ہم بھی اس طرح کرتے ہیں۔

(۳۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَكَانَ يُسْمِعُنَا الأَحْيَانَ الآيَةَ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى مَا لاَ يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ قَالَ وَهَكَذَا فِي صَلاَةِ الْعَصْرِ قَالَ وَهَكَذَا فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۷۶]

(۳۰۶۳) عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت مزید پڑھتے تھے۔ بعض اوقات ہمیں ایک آدھ آیت سنا بھی دیتے۔ آپ آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت کو جتنا لمبا کرتے تھے دوسری کو اتنا لمبا نہیں کرتے تھے اور عصر اور فجر کی نماز میں بھی اسی طرح فرماتے تھے۔

(۲۸۸) باب الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں جہری قراءت کا بیان

(۳۰۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۳۰۵۰]

(۳۰۶۴) محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور پڑھتے سنا ہے۔

(۳۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ قَدْ جَاءَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ ، وَذَلِكَ أَوَّلَ مَا وَقَرَ الإِيمَانُ فِي قَلْبِي وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ تقدم فی الذی قبله و اللفظ للبخاری ۴۰۲۳]

(۳۰۶۵) محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ بدر کے قیدیوں میں آئے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور پڑھتے سنا اور یہی وہ پہلی دستک ایمانی تھی جو میرے دل پر پڑی اور وہ ان دنوں مشرک تھے۔

(۳۰۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْجَلاَّبُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ، فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ وَقِرَاءَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مِسْعَرٍ وَغَيْرِهِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۶۷]

(۳۰۶۶) عدی بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے براء رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو عشا کی نماز میں سورۂ ''تین'' پڑھتے سنا۔ میں نے آپ سے اچھی آواز کبھی نہیں سنی۔

(۲۸۹) باب الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز میں جہری قراءت کا بیان

(٣٠٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مِسْعَرٍ. [صحيح۔ اخرجه الحميدى ٥٦٧]

(۳۰۶۷) عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فجر کی نماز میں ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ﴾ [الليل] کی قراءت کرتے سنا۔

(٣٠٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى الْجِنِّ وَلاَ رَآهُمْ ، انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ ، وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ ، فَرَجَعَتِ الشَّيَاطِينُ إِلَى قَوْمِهِمْ ، فَقَالُوا: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ. قَالُوا: مَا حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ إِلاَّ شَيْءٌ حَدَثَ ، فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا ، وَانْظُرُوا مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ. فَانْصَرَفَ أُولَئِكَ الَّذِينَ تَوَجَّهُوا نَحْوَ تِهَامَةَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَهُوَ بِنَخْلَةَ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ ، وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلاَةَ الْفَجْرِ ، فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمَعُوا لَهُ وَقَالُوا: وَاللَّهِ هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ. فَهُنَالِكَ حِينَ رَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ قَالُوا: يَا قَوْمَنَا ﴿إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا﴾ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ - ﷺ - ﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ﴾ وَإِنَّمَا أُوحِيَ إِلَيْهِ قَوْلُ الْجِنِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخارى ٧٧٣]

(۳۰۶۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنوں پر نہ قرآن پڑھا اور نہ ہی آپ نے انہیں دیکھا اور آپ ﷺ اپنے صحابہ کی جماعت کے ساتھ بازارِ عکاظ کی طرف جا رہے تھے۔ ان دنوں شیطانوں کو آسمانوں کی خبریں لینے سے روک دیا گیا تھا اور ان پر انگاروں کی مار ہونے لگی تھی۔ شیاطین اپنی قوم کی طرف لوٹ کر آئے تو انہوں نے پوچھا: کیا خبر

ہے؟ وہ کہنے لگے: آسمانوں کی خبریں ہم سے روک دی گئی ہیں اور ہم پر انگارے برسائے گئے۔ وہ کہنے لگے: یہ جو آسمانوں کی خبریں تم سے روک دی گئی ہیں اس کی وجہ کوئی نئی بات معلوم ہوتی ہے، ذرا زمین کے مشرق و مغرب میں گھوم پھر کر دیکھو کہ کون سی نئی بات ہوئی؟ جس کی وجہ سے آسمان کی خبریں تم سے روک دی گئیں۔ یہ سن کر وہ چاروں طرف پھیل گئے۔ ان میں سے جو جنات تہامہ کی طرف نکلے تھے۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آ پہنچے۔ اس وقت آپ وادی ''نخلہ'' میں تھے اور عکاظ کی منڈی کو جانے کا ارادہ تھا۔ آپ صحابہ کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ جب ان جنوں نے قرآن سنا تو کان لگا لیے اور کہنے لگے: اللہ کی قسم! یہی وہ چیز ہے جو ہمارے اور آسمان کی خبروں کے درمیان حائل ہوگئی ہے۔ جب وہ اپنی قوم کے پاس لوٹ کر گئے تو کہنے لگے: ﴿إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا﴾ (الجن) ''بھائیو! ہم ایک عجیب قرآن سن کر آئے ہیں وہ سیدھا راستہ بتاتا ہے، ہم تو اس پر ایمان لائے اور ہرگز اپنے مالک کا کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔'' تب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر سورۂ جن نازل فرمائی اور لفظ ''أُوحِيَ إِلَيَّ'' جن کا قول ہے۔

(۳۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكُنَّا نَتَذَاكَرُ الْعِلْمَ ، فَقَالَ رَجُلٌ: لاَ تَتَحَدَّثُوا إِلاَّ بِمَا فِي الْقُرْآنِ. فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ: إِنَّكَ لأَحْمَقُ أَوَجَدْتَ فِي الْقُرْآنِ صَلُّوا الظُّهْرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، وَالْعَصْرَ أَرْبَعًا لاَ تَجْهَرْ بِالْقِرَاءَةِ فِي شَيْءٍ مِنْهَا ، وَالْمَغْرِبَ ثَلاَثًا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنْهَا ، وَلاَ تَجْهَرْ بِالْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَةٍ ، وَالْعِشَاءَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيْنِ مِنْهَا ، وَلاَ تَجْهَرْ بِالْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيْنِ ، وَالْفَجْرَ رَكْعَتَيْنِ تَجْهَرُ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ. [ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ۲۰۴۷٤]

(۳۰۶۹) ابونضرۃ سے روایت ہے کہ ہم عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس علمی مذاکرہ کر رہے تھے۔ ایک شخص بولا کہ قرآن کے علاوہ کوئی بات نہ کرو۔ عمران رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تو واقعی بے وقوف اور احمق ہے، کیا تجھے قرآن سے یہ بات ملی ہے کہ ظہر کی چار رکعتیں پڑھو، عصر کی بھی چار پڑھو اور ان میں قراءت اونچی نہ کرو اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھو، دو میں جہری قراءت اور ایک میں سری قراءت کرو اور عشا کی چار رکعتیں ادا کرو، دو میں اونچی اور دو میں آہستہ قراءت کرو اور فجر کی دو رکعتیں پڑھو اور دونوں رکعتوں میں اونچی قراءت کرو؟

(۲۹۰) باب كَيْفِيَّةِ الْجَهْرِ

جہری قراءت کی کیفیت کا بیان

(۳۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ وَالنَّبِيُّ - ﷺ - مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ ، فَكَانَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ صَوْتَهُ ، فَإِذَا سَمِعَ ذَلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ نَزَّلَ بِهِ وَمَنْ جَاءَ بِهِ ، فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ - ﷺ - ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾ أَسْمِعْ أَصْحَابَكَ ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً﴾ أَسْمِعْهُمُ الْقُرْآنَ حَتَّى يَأْخُذُوا عَنْكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ هُشَيْمٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ اللَّهُ لِنَبِيِّهِ - ﷺ - ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ﴾ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ قِرَاءَتَكَ ﴿وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾ عَنْ أَصْحَابِكَ ، أَسْمِعْهُمُ الْقُرْآنَ ﴿وَلاَ تَجْهَرْ﴾ ذَلِكَ الْجَهْرَ ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً﴾ قَالَ يَقُولُ: بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْمُخَافَتَةِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۴۹۰]

(۳۰۷۰) (ل) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت جب نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ اس وقت مکہ میں چھپ کر عبادت کرتے تھے۔ آپ جب نماز پڑھتے تو اونچی قراءت کرتے۔ جب مشرکوں نے قرآن سنا تو انہوں نے قرآن کو برا بھلا کہا اور قرآن نازل والے اور لے کر آنے والے کو بھی برا بھلا کہا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو فرمایا: ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاعراف: ۱۱۰] ''کہ اے نبی! نہ اپنی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کر اور نہ ہی بالکل آہستہ پڑھ۔'' یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ صرف اپنے ساتھیوں کو سناؤ۔ ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً﴾ ''اور اس کا کوئی درمیانی راستہ تلاش کریں۔'' یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ آپ کے ساتھی قرآن سن کر یاد کر لیں۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے بھی اپنی صحیح میں یہ حدیث اپنی سند سے روایت کی ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو فرمایا: ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ﴾ [الاعراف: ۱۱۰] ''اور اپنی نماز میں اونچی قراءت نہ کر۔'' تاکہ مشرکین آپ کی قراءت نہ سن لیں ﴿وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾ [الاعراف] ''اور نہ ہی بہت زیادہ آہستہ۔'' بلکہ اپنے ساتھیوں کو قرآن سناؤ ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً﴾ [الاعراف: ۱۱۰] ''اور اس کوئی درمیانی راستہ تلاش کر۔'' یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ آپ کے صحابہ آپ سے سن کر یاد کر لیں۔

(۳۰۷۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ و قد تقدم فی الذی قبله]

(۳۰۷۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔

(۳۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الصَّلاَةِ ، وَأَنَّ قِرَاءَتَهُ كَانَتْ تُسْمَعُ عِنْدَ دَارِ أَبِي جَهْمٍ بِالْبَلاَطِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ الْبُوشَنْجِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: الْبَلَاطُ مَوْضِعٌ بِالْمَدِينَةِ قَرِيبٌ مِنَ السُّوقِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَمْ يَكُنْ فِي الْوَقْتِ الَّذِي جَهَرَ فِيهِ عُمَرُ هَذَا الْجَهْرُ مَا كَانَ فِي وَقْتِ نُزُولِ الآيَةِ مِنْ خَوْفِ الْمُشْرِكِينَ أَنْ يَنَالُوا مِنْهُ. [صحیح۔ اخرجه مالك فی الموطا ۱۸۰]

(۳۰۷۲) (ل) ابوسہیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز میں جہری قراءت کیا کرتے تھے اور ان کی قراءت کی آواز ''بلاط'' میں ابوجہم کے گھر کے پاس سنی جا سکتی تھی۔

(ب) ابوعبداللہ بوشنجی بیان کرتے ہیں کہ بلاط مدینہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے جو بازار کے قریب ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت جہری قراءت کرتے تھے جب مشرکین کی طرف سے دخل اندازی کا خوف تھا۔

(۲۹۱) باب فِي سَكْتَتَيِ الإِمَامِ

امام کے دوسکتوں کا بیان

(۳۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ هُنَيَّةً قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَرَأَيْتَكَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَقُولُ ((اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ)). [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۴۴]

(۳۰۷۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے تکبیر (تحریمہ) کہتے تو قراءت سے تھوڑی دیر پہلے خاموش رہتے۔ میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، تکبیر اور قراءت کے درمیان آپ جو سکوت کرتے ہیں اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں پڑھتا ہوں اللھم باعد بینی...... ''اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈال دی۔ اے باری تعالیٰ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ الٰہی! میرے گناہ مجھ سے دھو ڈال برف، پانی اور اولوں کے ساتھ۔''

(۳۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَعَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ، مخرج سابق]

(۳۰۷۴) عمارہ بن قعقاع کی سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔

(۳۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمْعَانَ قَالَ: أَتَانَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقَالَ: ثَلاَثٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُهُنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ ، يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ مَدًّا ، وَيَسْكُتُ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ هُنَيَّةً يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ ، وَيُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا خَفَضَ. كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ. [صحیح۔ اخرجه احمد ۲/ ۴۳۴/ ۹۶۰۶]

(۳۰۷۵) سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ ہمارے پاس سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنو زریق میں تشریف لائے اور فرمایا: تین کام ایسے ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے اور لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے: (۱) آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اچھی طرح ہاتھ پھیلا کر کانوں تک اٹھاتے اور قراءت کے بعد کچھ دیر خاموش رہتے جس میں اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرتے اور رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہتے تھے۔ اس روایت میں بعد القراۃ کے الفاظ ہیں۔

(۳۰۷۶) وَرَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَكَانَ يَسْكُتُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ هُنَيَّةً. أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۰۷۶) عاصم بن علی نے ابن ابی ذئب سے یہ روایت بیان کی ہے، اس میں ہے کہ آپ ﷺ قراءت سے پہلے تھوڑی دیر خاموش رہتے۔

(۳۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ وَعِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَذَاكَرَا ، فَحَدَّثَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَكْتَتَيْنِ سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ ، وَسَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَحَفِظَ ذَاكَ سَمُرَةُ ، وَأَنْكَرَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ، فَكَتَبَا فِي ذَلِكَ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، وَكَانَ فِي كِتَابِهِ إِلَيْهِمَا أَوْ فِي رَدِّهِ عَلَيْهِمَا: أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ

حَفِظَ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَسَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْفَاتِحَةَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ. [ضعيف فان الحسن لم يسمع من سمرة الا حديث واحد]

(۳۰۷۷) (ل) حسن بصری روایت کرتے ہیں کہ سمرہ بن جندب اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہما آپس میں مذاکرہ کررہے تھے۔ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے یاد کیے ہیں۔ ایک سکتہ تکبیر کے بعد اور دوسرا ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۷] کی قراءت سے فارغ ہونے کے بعد۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اس پر انکار کرنے لگے تو انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں خط لکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف لکھا کہ واقعی سمرہ نے درست یاد کیا ہے۔

(ب) اس حدیث کو محمد بن منہال نے یزید بن زریع کے واسطے سے روایت کیا ہے۔ اس میں ہے کہ ایک سکتہ سورۃ کی قراءت سے فارغ ہونے کے بعد تھا۔ انہوں نے فاتحہ کا ذکر نہیں کیا۔

(۳۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ: حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ الإِمَامُ حَتَّى يَقْرَأَ ، وَسَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ عِنْدَ الرُّكُوعِ.

قَالَ: فَأَنْكَرَ ذَاكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ فَكَتَبُوا فِي ذَلِكَ إِلَى أُبَيٍّ بِالْمَدِينَةِ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ.

وَقِيلَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُونُسَ وَإِذَا قَرَأَ وَلَا الضَّالِّينَ سَكَتَ سَكْتَةً لَمْ يَذْكُرِ السُّورَةَ.

وَقَالَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ: وَسَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ.

وَقَالَ أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ: إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ كُلِّهَا.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا التَّفْسِيرُ وَقَعَ مِنْ رُوَاتِهِ عَنِ الْحَسَنِ فَلِذَلِكَ اخْتَلَفُوا وَيَدُلُّ عَلَيْهِ مَا.

[ضعيف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۷۸) (ل) حسن بصری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے نماز میں دو سکتے یاد ہیں: پہلا سکتہ امام کے تکبیر کہنے کے بعد سے قراءت شروع کرنے تک اور دوسرا سکتہ جب امام سورۃ فاتحہ اور دوسری سورت کی قراءت سے فارغ ہو جائے۔

(ب) راوی فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار کیا۔ پھر انہوں نے اس مسئلہ کے بارے خط لکھ کر مدینہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تو انہوں نے سمرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(ج) ایک قول ہشیم سے یونس کے واسطہ سے منقول ہے کہ جب آپ نے ﴿ولا الضالین﴾ پڑھا تو کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گئے۔ انہوں نے سورت کا ذکر نہیں کیا۔

(د) حمید طویل حسن کے واسطہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک سکتہ آپ اس وقت فرماتے تھے جب قراءت سے فارغ ہوتے۔

(ہ) اشعث حسن سے نقل کرتے ہیں کہ جب آپ قراءت سے فارغ ہوتے تو سکتہ کرتے۔

(و) یہاں پر یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ یہ تفسیر حسن سے روایت کرنے والوں نے کی ہو۔ اسی وجہ سے ان کے درمیان اختلاف ہے اور یہ دلیل ہے۔

(۳۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَتْ لَهُ سَكْتَتَانِ ، فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: مَا أَحْفَظُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. فَكَتَبُوا فِيهِ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، فَكَتَبَ أُبَيٌّ: أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ. قُلْنَا لِقَتَادَةَ: مَا السَّكْتَتَانِ؟ قَالَ: سَكْتَةٌ حِينَ يُكَبِّرُ ، وَالأُخْرَى حِينَ يَفْرُغُ مِنَ الْقِرَاءَةِ عِنْدَ الرُّكُوعِ ، ثُمَّ قَالَ الأُخْرَى يَعْنِي الْمَرَّةَ الأُخْرَى سَكْتَةٌ حِينَ يُكَبِّرُ ، وَسَكْتَةٌ إِذَا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾. [ضعيف]

(۳۰۷۹) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز میں دو سکتے ہوتے تھے۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تو رسول اللہ ﷺ سے دو یاد نہیں کیے۔ انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط میں یہ مسئلہ لکھ بھیجا تو ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ سمرہ رضی اللہ عنہ نے درست یاد کیے ہیں۔ ہم نے قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ سکتے کیا ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک سکتہ جب تکبیر کہہ کر نماز شروع کرے اور دوسرا رکوع کے وقت قراءت سے فارغ ہونے کے بعد، پھر فرمایا: دوسرا تکبیر تحریمہ کے وقت اور ایک سکتہ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ: ۷] کے بعد۔

(۳۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. قَالَ فِيهِ قَالَ سَعِيدٌ قُلْنَا لِقَتَادَةَ: مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ؟ فَقَالَ: إِذَا دَخَلَ فِي صَلاَتِهِ ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ، ثُمَّ قَالَ بَعْدُ: وَإِذَا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۷۸۰]

(۳۰۸۰) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو سکتے یاد کیے ہیں... اس میں یہ بھی ہے کہ سعید کہتے ہیں: ہم نے قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ دو سکتے کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: ایک جب نماز شروع کرتے وقت اور دوسرا جب قراءت سے فارغ ہو۔ پھر اس کے بعد فرمایا: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ: ۷] کہتے وقت بھی۔

(۳۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا نَهَضَ فِي الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ بِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ وَلَمْ يَسْكُتْ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۹۹]

(۳۰۸۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے تو خاموش نہیں رہتے تھے بلکہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے قراءت شروع فرما دیتے تھے۔

(۳۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا وَالِدِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُعَارِكٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۰۸۲) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔

(۳۰۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ وَلَمْ يَسْكُتْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ حُدِّثْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ وَيُونُسَ الْمُؤَدِّبِ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ فَذَكَرَهُ.

وَفِيهِ دِلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ لاَ سَكْتَةَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ ، وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ أَنَّهُ لاَ يَسْكُتُ فِي الثَّانِيَةِ كَسُكُوتِهِ فِي الأُولَى لِلاِسْتِفْتَاحِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۰۸۳) (ل) ابوزرعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے تو فوراً قراءت شروع کر دیتے، سکتہ نہیں کرتے تھے۔

(ب) اس حدیث میں سے واضح ہے کہ دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے کوئی سکتہ نہیں ہے اور یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ دوسری رکعت کا سکتہ پہلی رکعت کی دعائے افتتاح کے سکتے جیسا نہ ہو۔

(۲۹۲) باب الْقُنُوتِ فِي الصَّلَوَاتِ عِنْدَ نُزُولِ نَازِلَةٍ

کسی مصیبت کے نازل ہونے پر (نمازوں) میں قنوت نازلہ پڑھنے کا بیان

(۳۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي

حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لأَحَدٍ يَقْنُتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَرُبَّمَا قَالَ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ. يَجْهَرُ بِذَلِكَ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَوَاتِهِ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ: اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلاَنًا وَفُلاَنًا. لأَحْيَاءٍ مِنَ الْعَرَبِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۲۸]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٢٨٤]

(۳۰۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کے لیے دعا یا بددعا کا ارادہ فرماتے تو رکوع کے بعد قنوت اور کبھی کبھی سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھ کر پھر کھڑے کھڑے ہی یہ دعا کرتے اللهم ...... ''الٰہی ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور ضعیف مسلمانوں کو نجات دے۔ الٰہی! کفار مضر کو اپنے سخت عذاب سے دو چار کر دے، اس عذاب کو ان پر قحط یوسف کی مدت کی طرح محیط کر دے۔'' یہ کلمات اونچی آواز سے پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ اور بعض اوقات فجر کی نماز میں یہ بددعا کیا کرتے تھے۔ اللهم العن...... الٰہی! فلاں فلاں پر لعنت بھیج اور عرب کے قبیلوں کے نام لے کر بددعا کرتے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [ال عمران: ۱۲۸] ''آپ کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں (اللہ چاہے) ان کی توبہ قبول کرلے چاہے انہیں عذاب سے دو چار کرے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(۳۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ مِنَ الْقِرَاءَةِ ، وَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ ،

وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ ، اللَّهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانَ وَرِعْلاً وَذَكْوَانَ ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ)).ثُمَّ بَلَغَنَا أَنَّهُ تَرَكَ ذَلِكَ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ١٢٨]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۵) سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں جب قراءت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے اور رکوع کرتے۔ پھر رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ'' پھر قیام کی حالت میں ہی کہتے: ''اللهم انج......'' ''اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کمزور وضعیف مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! قبیلہ مضر کے کفار کو اپنی سخت پکڑ سے دو چار کر اور ان پر اس عذاب کی مدت قحط یوسف کی طرح بڑھا دے۔ اے اللہ! لحیان، رعل اور ذکوان پر پھٹکار بھیج اور عصیہ پر بھی لعنت بھیج جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، پھر جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ نے قنوت ترک کر دی، یعنی ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ١٢٨] ''آپ کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں (اللہ چاہے) ان کی توبہ قبول کرلے چاہے انہیں عذاب سے دو چار کرے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(٣٠٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - صلى الله عليه وسلم - لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الصُّبْحِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ اخرجه الشافعي ٨٩٥۔ قد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دوسری رکعت میں جب رکوع سے اٹھتے تو کہتے: ''اللهم انج......'' ''اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزور مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! مضر کے کفار پر اپنی پکڑ سخت کر دے، اے اللہ! ان پر اس عذاب کو قحط یوسف کی طرح طویل عرصہ تک مسلط رکھ۔''

(٣٠٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذْ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). ثُمَّ قَالَ قَبْلَ

أَنْ يَسْجُدَ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ ، اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ ، اللَّهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شَيْبَانَ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى صَلاَةَ الْعَتَمَةِ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى وَفِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز پڑھ رہے تھے (اوزاعی نے صلاۃ العتمہ کے لفظ بولے ہیں۔ اسی طرح ایک اور روایت میں ''العشاء الآخرۃ'' کے الفاظ ہیں) جب آپ نے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو سجدے میں جانے سے پہلے یہ دعا کی: الٰہی! عیاش بن ابی ربیع کو نجات دے۔ اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے ، اے اللہ! کمزور ولاچار مومنوں کو نجات دے ، اے اللہ! کفار مضر پر اپنا شکنجہ کس دے ، اے اللہ! اس عذاب کو ان پر قحط یوسف کی طرح محیط کر دے۔

(۳۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). فِي الرَّكْعَةِ الأَخِيرَةِ مِنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ قَنَتَ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ ، اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ ، اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب عشا کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو رکوع کے بعد قنوت پڑھتے: ''اللھم انج......'' ''اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے ، الٰہی عیاش بن ابی ربیع کو نجات دے ، الٰہی! سلمہ بن ہشام کو نجات دے ، الٰہی! کمزور مومن لوگوں کو نجات دے ، اے اللہ! کفار مضر پر اپنے سخت عذاب سے دو چار کر اور یہ عذاب ان پر قحط یوسف کی طرح مدت تک محیط رکھ۔

(۳۰۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَاللَّهِ لأَنَا أَقْرَبُكُمْ

صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الأَخِيرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعِشَاءِ الآخِرَةِ ، وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ.

[صحيح۔ اخرجه البخارى ٧٦٤]

(۳۰۸۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سے بہت زیادہ مشابہت والی نماز پڑھاؤں گا۔ آپ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشا اور نماز فجر کی آخری رکعت میں ''سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ'' کہنے کے بعد مومنوں کے لیے دعا کرتے اور کافروں کے لیے بددعا کرتے۔

(۳۰۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ صَاحِبَ الدَّسْتَوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَاللَّهِ لأُقَرِّبَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ ، فَهَذِهِ الرِّوَايَةُ أَثْبَتَتِ الْقُنُوتَ فِي الصَّلَوَاتِ الثَّلَاثِ. [صحيح۔ وقد تقدم فى الذى قبله]

(۳۰۹۰) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں، وَاللَّهِ لأُقَرِّبَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

(ب) اسی طرح یہ روایت صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں بھی موجود ہے۔

(ج) ان تمام روایات سے تین نمازوں میں قنوت ثابت ہو رہی ہے۔

(۳۰۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٣٠٥]

(۳۰۹۱) سیدنا براء سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح اور مغرب کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ لَا يُصَلِّي صَلَاةً مَكْتُوبَةً إِلاَّ قَنَتَ فِيهَا.

مُحَمَّدٌ هَذَا هُوَ ابْنُ أَنَسٍ أَبُو أَنَسٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَمُطَرِّفٌ هُوَ ابْنُ طَرِيفٍ.

[حسن۔ اخرجه الدار قطنى ٢/٣٧]

(۳۰۹۲) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جو بھی فرض نماز پڑھتے اس میں قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مِنَ الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ مِنَ الْفَجْرِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلاَنًا وَفُلاَنًا)). فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ﴾ الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حِبَّانَ. [صحيح- اخرجه البخاري ۳۸٤۲]

(۳۰۹۳) سالم اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ دعا کرتے سنا: ''اللهم العن...... اے اللہ! فلاں اور فلاں پر اپنی پھٹکار بھیج تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ﴾ [ال عمران: ۱۲۸] کہ آپ کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں۔

(۳۰۹٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ. مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رِعْلاً وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لِحْيَانَ اسْتَمَدُّوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَدُوًّا ، فَأَمَدَّهُمْ بِسَبْعِينَ مِنَ الأَنْصَارِ كُنَّا نُسَمِّيهِمُ الْقُرَّاءَ فِي زَمَانِهِمْ ، كَانُوا يَحْتَطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قَتَلُوهُمْ ، وَغَدَرُوا بِهِمْ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَهْرًا يَدْعُو فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ، عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ ، وَبَنِي لِحْيَانَ. قَالَ أَنَسٌ: فَقَرَأْنَا بِهِمْ قُرْآنًا ، ثُمَّ إِنَّ ذَلِكَ رُفِعَ: بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ النَّرْسِيِّ. [صحيح- اخرجه البخاري ۳۸٦۲]

(۳۰۹۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ رعل، ذکوان اور عصیہ اور بنو لحیان کے لوگوں نے دشمن کے خلاف مدد کی درخواست کی تو رسول اللہ ﷺ نے ستر صحابہ کو ان کی مدد کے لیے روانہ کیا، ان کو ہم اپنے زمانے کے قراء کہا کرتے تھے، وہ دن کو لکڑیاں اکٹھی کرتے تھے اور رات کو قیام کرتے تھے حتیٰ کہ جب یہ بئر معونہ کے مقام پر پہنچے تو ان مذکورہ قبائل نے انہیں شہید کر دیا اور ان کے ساتھ دھوکہ کیا۔ جب نبی ﷺ کو اس واقعہ کی خبر ہوئی تو آپ ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں قبائل عرب کے کچھ قبیلوں رعل، ذکوان، عصیہ اور بنو لحیان پر بددعا کرتے رہے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ان کے بارے میں قرآن پڑھتے رہے۔ پھر یہ حکم اٹھا لیا گیا۔ ہماری قوم کے افراد کو پیغام پہنچ گیا کہ ہم اپنے رب کے پاس پہنچ گئے، وہ ہم سے راضی اور ہم اس سے راضی ہو گئے۔

(۳۰۹۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ

بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَجَدَ عَلَى شَيْءٍ قَطُّ مَا وَجَدَ عَلَى أَصْحَابِ بِئْرِ مَعُونَةَ، وَأَصْحَابِ سَرِيَّةِ الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرٍو، فَمَكَثَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى الَّذِينَ أَصَابُوهُمْ فِي قُنُوتِ صَلاَةِ الْغَدَاةِ، يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَلِحْيَانَ.

وَرَوَاهُ قَتَادَةُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَأَبُو مِجْلَزٍ: لاَحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَنَسُ بْنُ سِيرِينَ وَمُوسَى بْنُ أَنَسٍ وَعَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلُ كُلُّهُمْ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ: شَهْرًا.

وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ كَذَلِكَ: ثَلاَثِينَ صَبَاحًا ،

وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ فَقَالَ: أَرْبَعِينَ صَبَاحًا

وَالصَّحِيحُ ثَلاَثِينَ. وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ هَمَّامٍ.

وَرُوِيَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ فِي قِصَّةِ الْعُرَنِيِّينَ قَالَ: فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمْ بَعْدَ أَنْ دَعَا عَلَيْهِمْ فِي صَلاَتِهِ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا ، وَتِلْكَ الْقِصَّةُ غَيْرُ هَذِهِ.

وَالْمَحْفُوظُ عَنْ حُمَيْدٍ فِي قِصَّةِ الْقُرَّاءِ مَا. [صحيح۔ اخرجه احمد ۳/ ۱۹۴]

(۳۰۹۵)(ل) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اتنا غمگین اور پریشان کبھی نہیں دیکھا جتنا بئر معونہ والوں اور سریہ منذر بن عمرو کی وجہ سے ہوئے۔ آپ ﷺ ایک ماہ تک فجر کی نماز میں ان لوگوں پر بددعا کرتے رہے جنہوں نے ان صحابہ کو شہید کیا تھا اور آپ ﷺ رل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان پر بددعا کرتے تھے۔

(ب) قتادہ عبدالعزیز بن صہیب ابومجلز لاحق بن حمید، انس بن سیرین، موسیٰ بن انس اور عاصم بن سلیمان احول سب حضرات سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے ''شھرا'' کے لفاظ روایت کرتے ہیں یعنی ایک مہینہ تک آپ نے بددعا کی۔

(ج) ابن ہمام اسحاق کے واسطہ سے چالیس دن روایت کرتے ہیں۔

(د) ۳۰ دن والی روایت صحیح ہے۔

(ہ) حمید طویل سے سیدنا انس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے عرنیین کا قصہ منقول ہے کہ آپ نے پندرہ دن تک نماز میں ان پر بددعا کی۔ اس کے بعد ان کے پیچھے دستہ روانہ کیا، یہ دونوں الگ الگ قصے ہیں۔

(۳۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ الإِيَادِيُّ الْمَالِكِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَلاَّدٍ النَّصِيبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ شَبَابٌ مِنَ الأَنْصَارِ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ثُمَّ يَتَنَحَّوْنَ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ ، يَحْسَبُ أَهْلُوهُمْ أَنَّهُمْ فِي الْمَسْجِدِ ، وَيَحْسَبُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ أَنَّهُمْ فِي أَهْلِيهِمْ ، فَيُصَلُّونَ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى إِذَا تَقَارَبَ الصُّبْحُ احْتَطَبَ بَعْضُهُمْ ، وَاسْتَقَى بَعْضُهُمْ مِنَ الْمَاءِ

الْعَذْبِ، ثُمَّ يُقْبِلُونَ حَتَّى يَضَعُوا حُزَمَهُمْ وَقِرَبَهُمْ عَلَى أَبْوَابِ حُجَرِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى بِئْرِ مَعُونَةَ، فَاسْتُشْهِدُوا كُلُّهُمْ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى مَنْ قَتَلَهُمْ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَدَعَا عَلَى مَنْ قَتَلَهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلاً خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا. وَالرِّوَايَاتُ فِي الشَّهْرِ أَشْهَرُ وَأَكْثَرُ وَأَصَحُّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَأَكْثَرُ الرِّوَايَاتِ عَنْ أَنَسٍ فِي إِثْبَاتِ الْقُنُوتِ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ، وَقَدْ ثَبَتَ عَنْهُ فِي الْمَغْرِبِ أَيْضًا. [صحیح۔ اخرجه احمد ۳/ ۲۳۵]

(۳۰۹۶) (ل) حمید طویل سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ انصار کے نوجوان غور سے قرآن سنتے، پھر مسجد کے گوشوں میں علیحدہ ہو کر بیٹھ جاتے، ان کے گھر والے سمجھتے کہ شاید وہ مسجد میں ہیں اور مسجد والے سمجھتے کہ وہ گھر پر ہیں، وہ رات کو نمازیں پڑھتے رہتے حتیٰ کہ جب صبح کا وقت قریب آتا تو بعض لکڑیاں جمع کرنے چلے جاتے بعض تازہ پانی لانے چل پڑتے، پھر وہ واپس آتے اپنی گٹھڑیاں اور مشکیزے رسول اللہ ﷺ کے حجروں کے دروازوں پر رکھ دیتے۔ نبی ﷺ نے انہیں بئر معونہ کی طرف بھیجا تو وہاں ان سب کو شہید کر دیا گیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے پندرہ راتوں تک ان کے قاتلوں پر بددعا کی۔

(ب) اسی طرح اس کو علقمہ بن ابی علقمہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے۔ اس میں فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ان کے قاتلوں پر پندرہ دن بددعا کی۔

(ج) اسی طرح جعفر بن محمد نے بھی اپنے والد سے مرسل روایت نقل کی ہے جو پندرہ دن کے بارے میں ہے۔

(د) لیکن مہینہ والی روایات زیادہ مشہور، واضح اور زیادہ صحیح ہیں۔ واللہ اعلم۔ اکثر روایات سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے صبح کی نماز میں قنوت کے اثبات کی ہیں، اسی طرح حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مغرب کی نماز میں بھی ثابت ہے۔

(۳۰۹۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَهْبٌ هُوَ ابْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ هُوَ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْقُنُوتُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْغَدَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَقَالَ: كَانَ الْقُنُوتُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْفَجْرِ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْقِصَّةِ الَّتِي رَوَاهَا أَنَسٌ فِي جَمِيعِ الصَّلَوَاتِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۷۶۵]

(۳۰۹۷) (ل) ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قنوت صرف فجر اور مغرب کی نماز میں ہے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے کہ قنوت مغرب اور فجر کی نماز میں ہوتی ہے۔

(ج) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اس قصہ میں تمام نمازوں میں منقول ہے۔

(۳۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. فِي الرَّكْعَةِ الأَخِيرَةِ يَدْعُو عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهُ وَكَانَ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى الإِسْلاَمِ فَقَتَلُوهُمْ. قَالَ عِكْرِمَةُ: هَذَا مِفْتَاحُ الْقُنُوتِ.

[صحیح۔ اخرجہ احمد ۱/ ۳۰۱]

(۳۰۹۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پورا مہینہ ظہر، مغرب، عشا اور فجر کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے رہے اور قبائل عرب میں سے بنو سلیم کے رعل، ذکوان اور عصیہ کے لیے بددعا کرتے رہے اور مقتدی آمین کہتے اور یہ (شہدا) وہ لوگ تھے جن کو آپ ﷺ نے ان لوگوں کو اسلام کی دعوت کے لیے بھیجا تھا تو انہوں نے ان کو قتل کر دیا۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ یہاں سے قنوت شروع ہوئی۔

(۳۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ: ((اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلاً وَذَكْوَانَ ، وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا ، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۶۷۹]

(۳۰۹۹) خفاف بن ایماء غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں پڑھتے: ''اللهم العن......'' ''اے اللہ! بنو لحیان، رعل اور ذکوان پر لعنت بھیج اور عصیہ پر بھی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور بنو غفار کو اللہ معاف کرے اور بنو سالم کو سلامت رکھے۔''

(۲۹۳) باب تَرْكِ الْقُنُوتِ فِي سَائِرِ الصَّلَوَاتِ غَيْرِ الصُّبْحِ عِنْدَ ارْتِفَاعِ النَّازِلَةِ وَفِي صَلاَةِ الصُّبْحِ لِقَوْمٍ أَوْ عَلَى قَوْمٍ بِأَسْمَائِهِمْ أَوْ قَبَائِلِهِمْ

آفت ختم ہونے کے بعد صبح کی نماز کے علاوہ باقی نمازوں میں قنوت چھوڑ دینے کا بیان اور صبح کی نماز میں کسی قوم کے حق میں یا ان کے خلاف ان کے نام یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنے کا بیان

(۳۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي

عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَنَتَ فِي صَلاَةِ الْعَتَمَةِ فِي الرَّكْعَةِ الأَخِيرَةِ بَعْدَ مَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). شَهْرًا يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ: ((اللَّهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ ، اللَّهُمَّ نَجِّ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ ، اللَّهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ ، اللَّهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صَلاَةِ الْعَتَمَةِ شَهْرًا ، يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ ، إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَدْعُ لَهُمْ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: وَمَا تَرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، وَذَكَرَ عَيَّاشًا وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَرَكَ الدُّعَاءَ بَعْدُ ، فَقُلْتُ: أَرَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ. قَالَ فَقِيلَ وَمَا تَرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا. [صحيح۔ مضى فى الحديث ٣٠٨٤، اول الباب]

(۳۱۰۰) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز کی آخری رکعت میں قنوت پڑھی۔ آپ ﷺ ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) کہنے کے بعد ایک ماہ تک پڑھتے رہے: ”اللهم نجّ الوليد بن الوليد......“ ”الٰہی ولید بن ولید کو نجات دے۔ الٰہی! سلمہ بن ہشام کو نجات دے۔ اے اللہ! عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے اور کمزور مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! کافروں پر اپنی پکڑ سخت کر۔ اے اللہ! ان پر قحط یوسف کی طرح لمبا عرصہ تک عذاب کو مسلط رکھ۔

(ب) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز میں ایک ماہ تک قنوت پڑھی...... اس میں انہوں نے عیاش بن ابی ربیع کا ذکر نہیں کیا اور اس کے آخر میں اضافہ کیا ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے دعا نہیں کی تو میں نے آپ کو یاد دلایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے انہیں نہیں دیکھا، وہ تو کفار سے نجات پا کر آ چکے ہیں۔

(ج) امام مسلم نے اپنی صحیح میں یہ روایت بیان کی، مگر انہوں نے عیاش کا ذکر بھی کیا اور اس کے آخر میں ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا: رسول اللہ ﷺ نے اس کے بعد دعا کرنی چھوڑ دی ہے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ نے ان کے لیے دعا کرنی چھوڑ دی ہے۔ آپ نے جواب دیا: کیا تم نے دیکھا نہیں کہ وہ نجات پا کر آ چکے ہیں۔

(۳۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عِيسَى وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْعَتَمَةَ وَقَالَ فِي صَلاَتِهِ شَهْرًا إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ.

وَرَوَاهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ الأَوْزَاعِيِّ وَفِي آخِرِهِ: لَمْ يَزَلْ يَدْعُو حَتَّى نَجَّاهُمُ اللَّهُ ، ثُمَّ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ ، وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْ حَرْبٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَمْ تَدْعُ لِلنَّفَرِ؟ قَالَ: ((أَوَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُمْ قَدْ قَدِمُوا)).

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۱۰۱)(ل) ایک دوسری سند میں ولید بن مسلم نے اسی طرح کی روایت بیان کی مگر انہوں نے عشا کا ذکر نہیں کیا بلکہ فرمایا: آپ کسی نماز میں ایک ماہ تک قنوت پڑھتے رہے، جب ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) کہتے اور پھر اپنی قنوت میں یہ کہتے......

(ب) حرب بن شداد نے یحییٰ بن ابی کثیر کے واسطے سے اوزاعی کی روایت کے معنیٰ میں روایت نقل کی ہے اور اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسلسل ان کے لیے دعا کرتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں نجات دے دی۔ پھر آپ نے ان کے لیے دعا کرنا چھوڑ دی۔ حرب سے منقول ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے کہ اب آپ ان لوگوں کے لیے دعا نہیں کرتے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ وہ نجات پا چکے ہیں۔

(۳۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ، ثُمَّ تَرَكَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ اخرجه مسلم ٦٧٧]

(۳۱۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی۔ اس میں عرب کے بعض قبائل پر بددعا کرتے تھے پھر اس کو چھوڑ دیا۔

(۳۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قُدَامَةَ يَحْكِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ فِي حَدِيثِ أَنَسٍ: قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِنَّمَا تَرَكَ اللَّعْنَ. [صحیح]

(۳۱۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ قنوت پڑھی، پھر چھوڑ دی۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ آپ نے صرف بددعا کرنی چھوڑی تھی۔

(۲۹۴) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَتْرُكْ أَصْلَ الْقُنُوتِ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ إِنَّمَا تَرَكَ الدُّعَاءَ لِقَوْمٍ أَوْ عَلَى آخَرِينَ بِأَسْمَائِهِمْ أَوْ قَبَائِلِهِمْ

اس بات کا بیان کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت نہیں چھوڑی تھی بلکہ آپ نے قوم کے لیے دعا کرنا اور بعض قبائل پر ان کے یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنا چھوڑ دیا تھا

(۳۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ تَرَكَهُ ، فَأَمَّا فِي الصُّبْحِ فَلَمْ يَزَلْ يَقْنُتُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. [منكر۔ اخرجه احمد ۳/ ۱۶۲]

(۳۱۰۴) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ماہ تک قنوت میں ان قبائل پر بددعا کرتے رہے، پھر چھوڑ دی اور صبح کی نماز میں ہمیشہ قنوت پڑھتے رہے حتیٰ کہ دنیا سے چلے گئے۔

(۳۱۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَنَسٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا. فَقَالَ: مَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الْغَدَاةِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ سَنَدُهُ ثِقَةٌ رُوَاتُهُ وَالرَّبِيعُ بْنُ أَنَسٍ تَابِعِيٌّ مَعْرُوفٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، رَوَى عَنْهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُمَا.

وَقَالَ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ سَأَلْتُ أَبِي وَأَبَا زُرْعَةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ فَقَالاَ: صَدُوقٌ ثِقَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ وَعَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ إِلاَّ أَنَّا لاَ نَحْتَجُّ بِإِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ وَلاَ بِعَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ. [منكر۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۱۰۵) ربیع بن انس بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا۔ کسی نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک ماہ قنوت پڑھی؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اس دنیا سے جانے تک مسلسل فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے رہے۔

(۳۱۰۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ الْغَضَائِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ وَعَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَأَحْسِبُهُ قَالَ رَابِعٌ حَتَّی فَارَقْتُهُمْ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ وَقَالَ :فِي صَلاَةِ الْغَدَاةِ. وَلِحَدِيثِهِمَا هَذَا شَوَاهِدُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ عَنْ خُلَفَائِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ. [منکر۔ اخرجه الدار قطنی ۲/ ۴۰]

(۳۱۰۶) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ انہوں نے چوتھے (علی رضی اللہ عنہ) کا نام بھی لیا، ان سب نے قنوت پڑھی حتیٰ کہ میں ان سے جدا ہو گیا۔

(ب) عبدالوارث بن سعید کی روایت میں صبح کی نماز کا ذکر ہے۔ ان احادیث کے لیے نبی ﷺ اور آپ کے خلفا سے شواہد موجود ہیں۔

(۳۱۰۷) فَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَنْبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ -ﷺ- فَقَنَتَ وَخَلْفَ عُمَرَ فَقَنَتَ ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ فَقَنَتَ. [منکر]

(۳۱۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے قنوت پڑھی اور عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے بھی قنوت پڑھی۔ عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے بھی قنوت پڑھی تھی۔

(۳۱۰۸) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَنِ الْقُنُوتِ فِي الصُّبْحِ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ. قُلْتُ: عَمَّنْ؟ قَالَ: عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ. هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. (ج) وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ لاَ يُحَدِّثُ إِلاَّ عَنِ الثِّقَاتِ عِنْدَهُ. [حسن۔ اخرجه ابن ابی شیبه ۲/ ۶۰]

(۳۱۰۸) عوام بن حمزہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوعثمان سے صبح کی نماز میں قنوت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ رکوع کے بعد ہوتی ہے۔ میں نے پوچھا: تم نے کس سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم سے۔

(۳۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُخَارِقٌ عَنْ طَارِقٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ الصُّبْحَ فَقَنَتَ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۴۹۵۹]

(۳۱۰۹) سیدنا طارق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت پڑھی۔

(۳۱۱۰) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْنُتُ هَا هُنَا فِي الْفَجْرِ بِمَكَّةَ. [صحیح لغیرہ۔ عند عبدالرزاق ۴۹۷۱۔ ۴۹۷۹]

(۳۱۱۰) عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے مکہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو اس طرح قنوت پڑھتے ہوئے سنا......

(۳۱۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُمَرَ مِثْلَهُ.

وَهَذِهِ رِوَايَاتٌ صَحِيحَةٌ مَوْصُولَةٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ ، فَمَا كَانَ يَقْنُتُ إِلاَّ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ. [صحیح لغیرہ۔ عند عبدالرزاق ٤٩٧٩، صحیح لغیرہ۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۱۱۱) (ل) حضرت عمر سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(ب) یہ روایات صحیح اور موصول ہیں۔

اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے سفر وحضر میں نماز ادا کی، وہ صرف صبح کی نماز میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۳۱۱۲) وَرَوَاهُ آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ شُعْبَةَ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: فَكَانَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، وَلاَ يَقْنُتُ فِي سَائِرِ صَلَوَاتِهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ.

وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى اخْتِصَارٍ وَقَعَ فِي الْحَدِيثِ الَّذِي. [صحیح۔ وقد تقدم الکلام، علی اسنادہ فی الذی قبلہ]

(۳۱۱۲) (ل) آدم بن ایاس شعبہ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نماز فجر کی دوسری رکعت میں قنوت پڑھتے تھے اور باقی نمازوں میں نہیں پڑھتے تھے۔

(۳۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الأَسْوَدَ وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَالاَ: صَلَّيْنَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

مَنْصُورٌ وَإِنْ كَانَ أَحْفَظَ وَأَوْثَقَ مِنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ فَرِوَايَةُ حَمَّادٍ فِي هَذَا تُوَافِقُ الْمَذْهَبَ الْمَشْهُورَ عَنْ عُمَرَ فِي الْقُنُوتِ. [صحیح۔ عند عبدالرزاق ٤٩٤٨]

(۳۱۱۳) ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ اسود اور عمرو بن میمون دونوں نقل کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت نہیں پڑھی۔

(۳۱۱۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِتَّ سِنِينَ فَكَانَ يَقْنُتُ.

وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ: أَنَّ عُمَرَ قَنَتَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ، وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو رَافِعٍ عَنْ عُمَرَ عَلَى مَا نَذْكُرُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

وَالْقَوْلُ فِي مِثْلِ هَذَا قَوْلُ مَنْ شَاهَدَ وَحَفِظَ لاَ قَوْلُ مَنْ لَمْ يُشَاهِدْ وَلَمْ يَحْفَظْ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح۔ هذا اسناد صحیح متصل]

(۳۱۱۴) (ل) عثمان نہدی سے روایت ہے کہ میں نے چھ سال تک سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(ب) سلیمان تیمی نے ابوعثمان سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی۔

(ج) اسی طرح ابورافع نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے جس کو ہم ان شاء اللہ ذکر کریں گے۔

(د) اس قسم کی بات میں اس کا قول معتبر ہوتا ہے جس نے مشاہدہ بھی کیا ہو اور یاد بھی رکھا ہو، نہ کہ اس کا قول جس نے نہ مشاہدہ کیا ہو اور نہ ہی یاد رکھا ہو۔ وباللہ التوفیق

(۳۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خُشَيْشٍ التَّمِيمِيُّ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَزْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: قَنَتَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْفَجْرِ.

وَهَذَا عَنْ عَلِيٍّ صَحِيحٌ مَشْهُورٌ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ۷۰۵۰۹]

(۳۱۱۵) (ل) عبداللہ بن معقل بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں قنوت کی۔

(ب) یہ قول سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے صحیح اور مشہور ہے۔

(۳۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُوَيْدٍ الْكَاهِلِيِّ قَالَ: كَأَنِّي أَسْمَعُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْفَجْرِ حِينَ قَنَتَ وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ. [ضعیف۔ اخرجه عبدالرزاق ۴۹۷۸]

(۳۱۱۶) عبدالرحمن بن سوید کاہلی سے روایت ہے کہ گویا میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں قنوت کرتے دیکھ رہا ہوں: ''اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ.'' ''اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔''

(۳۱۱۷) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمْ يَقْنُتْ ، وَصَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ فَقَنَتَ. [ضعيف۔ اخرجه ابن الجعد ۲۱۴۹]

(۳۱۱۷) حضرت عرفجہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت نہیں پڑھی اور میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت پڑھی۔

(۳۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ عَامِرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ: صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَقَنَتَ وَقَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸]. [صحيح۔ اسناد صحيح]

(۳۱۱۸) ابو رجاء بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس مسجد میں فجر کی نماز پڑھائی تو انہوں نے قنوت پڑھی اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] ''اور اللہ کے لیے فرماں بردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔''

(۳۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ.

قَالَ عَمْرٌو: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: لَمْ يَكُنْ كَأَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ ، كَانَ صَاحِبَ أُمَرَاءَ .

قَالَ: فَرَجَعْتُ فَتَرَكْتُ الْقُنُوتَ.

فَقَالَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ: وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ قَطُّ شَيْئًا لَمْ يَزَلْ فِي مَسْجِدِنَا.

قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى الْقُنُوتِ فَبَلَغَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمَ فَلَقِيَنِي فَقَالَ: هَذَا مَغْلُوبٌ عَلَى صَلَاتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا مِنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ غَيْرُ مَرْضِيٍّ لَيْسَ كُلُّ عِلْمٍ لَا يُوجَدُ عِنْدَ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَوُجِدَ عِنْدَ غَيْرِهِ لَا يُؤْخَذُ بِهِ بَلْ يُؤْخَذُ بِهِ إِذَا كَانَ أَعْلَى مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ الرَّاوِي ثِقَةً ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى ثِقَةٌ ، وَقَدْ أَخْبَرَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ أَنَّهُ لَمْ يَزَلْ فِي مَسْجِدِهِمْ. وَرُوِّينَا عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَنَّهُ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحيح۔ اخرجه ابن الجعد ۷۱]

(۳۱۱۹) (ل) عمرو بن مرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی لیلیٰ کو حضرت براء رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کرتے سنا کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

عمرو کہتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ ابراہیم نخعی کے سامنے کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کی طرح نہیں ہے۔ وہ تو امراء کے شاگردوں جیسے تھے۔ وہ کہتے ہیں: میں واپس لوٹ آیا اور قنوت چھوڑ دی۔ تو مسجد

والوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم مسجد میں وہ چیز نہیں دیکھ رہے جو ہمیشہ سے ہماری مسجد میں ہو رہی تھی۔ فرماتے ہیں کہ میں نے دوبارہ قنوت شروع کر دی تو ابراہیم نخعی تک یہ بات پہنچی تو وہ مجھے ملے اور فرمایا: یہ اس کی نماز پر مغلوب ہے۔

(ب) شیخ بیہقی رشاللہ فرماتے ہیں: یہ ابراہیم نخعی رشاللہ کا ناپسندیدہ عمل ہے۔ علم ایسا نہیں ہے کہ علم کی ہر بات عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کے پاس ہی پائی جائے اور ان کے علاوہ کسی دوسرے کے پاس نہ پائی جائے اور اس کو نہ لیا جائے گا بلکہ دوسری کو لیا جائے۔ بلکہ اگر عبد اللہ بن مسعود کے شاگردوں سے زیادہ بلند مرتبہ والے سے روایت ہو اور راوی ثقہ ہو تو اسے لیا جائے گا اور عبد الرحمن بن ابی لیلی ثقہ راوی ہیں۔

عمرو بن مرہ نے اہل مسجد کے بارے میں خبر دی کہ یہ کام (قنوت کا اہتمام) ہمیشہ سے ان کی مسجد میں جاری تھا۔

اسی طرح ہمیں ایک دوسری سند سے سیدنا براء رضی اللہ عنہ کی روایت پہنچی ہے کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی۔

(۳۱۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ: أَنَّهُ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ۷۰۱۰]

(۳۱۲۰) عبید بن براء سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی۔

(۲۹۵) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ يَقْنُتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ

قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان

(۳۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَاللَّهِ لأَنَا أَقْرَبُكُمْ صَلاَةً بِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الأَخِيرَةِ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۰۸۹]

(۳۱۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھاؤں گا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔ جس میں مومنوں کے لیے دعا کرتے اور کفار کے لیے بددعا کرتے۔

(۳۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ ،

يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۸۶۱]

(۳۱۲۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے رکوع کے بعد ایک ماہ تک قنوت پڑھی، آپ ﷺ عرب کے بعض قبیلوں پر بددعا کرتے تھے۔

(۳۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْوَكِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سُئِلَ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَقِيلَ لَهُ: قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ؟ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا؟ قَالَ: فَلاَ أَدْرِي الْيَسِيرَ الْقِيَامَ أَوِ الْقُنُوتَ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَفِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ: سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۹۵۶]

(۳۱۲۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت (نازلہ) پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ پھر دریافت کیا گیا کہ رکوع سے پہلے یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا: رکوع کے بعد مختصر سے وقت میں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ مختصر قنوت کا ذکر کیا یا قیام کا۔

یہ سلیمان کی حدیث کے الفاظ ہیں اور مسدد کی حدیث میں ہے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: کیا نبی ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت (نازلہ) رکوع سے پہلے پڑھی ہے یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا: رکوع کے بعد مختصر مدت کے لیے۔

(۳۱۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لأَنَسٍ: هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ. ثُمَّ سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ: هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۱۲۴) محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں رکوع کے بعد۔ پھر ان سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں رکوع کے بعد مختصر مدت کے لیے۔

(۳۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ. عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِی الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ: قَدْ كَانَ الْقُنُوتُ . قُلْتُ: قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ؟ قَالَ: قَبْلَهُ. قُلْتُ: إِنَّ فُلاَنًا أَخْبَرَنِی عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ. قَالَ: كَذَبَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا ، أَنَّهُ كَانَ بَعَثَ قَوْمًا ، يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ زُهَاءَ سَبْعِینَ رَجُلاً إِلَى قَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِینَ ، فَقَتَلَهُمْ قَوْمٌ مُشْرِكُونَ دُونَ أُولَئِكَ ، وَكَانَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - عَهْدٌ ، فَقَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - شَهْرًا یَدْعُو عَلَیْهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ كَذَا فِی هَذِهِ الرِّوَایَةِ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ: إِنَّ الْقُنُوتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ، إِنَّمَا كَانَ شَهْرًا حِینَ كَانَ یَدْعُو عَلَى الَّذِینَ قَتَلُوا الْقُرَّاءَ ، وَأَوْهَمَ أَنَّ الْقُنُوتَ قَبْلَ ذَلِكَ وَبَعْدَهُ إِنَّمَا هُوَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

وَرَوَى عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ صُهَیْبٍ عَنْ أَنَسٍ فِی قِصَّةِ الْقُرَّاءِ قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - شَهْرًا عَلَیْهِمْ فِی صَلاَةِ الْغَدَاةِ ، وَذَلِكَ بَدْءُ الْقُنُوتِ ، وَمَا كُنَّا نَقْنُتُ.

ثُمَّ رَوَى عَبْدُ الْعَزِیزِ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ أَنَسًا عَنِ الْقُنُوتِ أَبَعْدَ الرُّكُوعِ أَوْ عِنْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْقِرَاءَةِ. قَالَ: لاَ بَلْ عِنْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْقِرَاءَةِ.

وَقَدْ رُوِّینَا عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ فِی غَیْرِ قِصَّةِ الْقُرَّاءِ: إِنَّ قُنُوتَ النَّبِیِّ - صلى الله عليه وسلم - فِیهِ كَانَ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَكَذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۹۵۷]

(۳۱۲۵)(ا) عاصم احول بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ قنوت پڑھتے تھے۔ میں نے کہا: رکوع سے پہلے یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا: رکوع سے پہلے۔ میں نے کہا: فلاں صاحب آپ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رکوع کے بعد ہے۔ انہوں نے فرمایا: وہ صاحب غلط کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہینے تک قنوت پڑھی تھی وہ بھی رکوع کے بعد۔ ہوا یہ تھا کہ آپ ﷺ نے صحابہ میں سے ستر قاریوں کو مشرکین کی ایک قوم (بنی عامر) کی طرف (ان کو تعلیم دینے کے لیے) بھیجا تھا لیکن انہیں ان لوگوں کے علاوہ مشرکوں کی ایک قوم نے شہید کر دیا۔ ان کے اور آپ ﷺ کے درمیان عہد تھا لیکن انہوں نے عہد شکنی کی تو آپ ﷺ ایک ماہ تک ان کے خلاف بددعا کرتے رہے۔

(ب) عاصم احول سے مروی ہے کہ قنوت رکوع کے بعد ہے۔ آپ ﷺ نے ایک مہینہ تک قنوت پڑھی تھی۔ یہ ان قراء کے قاتلوں پر بددعا تھی۔ انہیں یہ وہم ہوا ہے کہ قنوت رکوع سے پہلے بھی ہے اور بعد میں بھی۔ حالاں کہ یہ رکوع سے پہلے ہی ہے۔

(ج) عبدالعزیز بن صہیب نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قراء کے قصے کے بارے میں روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک صبح کی نماز میں ان پر بددعا کی۔

اور یہ قنوت کی ابتدا تھی۔ہم اس سے پہلے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

(د) پھر عبدالعزیز نے روایت کیا کہ ایک شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں دریافت کیا کہ کیا وہ رکوع سے پہلے ہے یا قراءت سے فارغ ہونے کے بعد؟ انہوں نے فرمایا: وہ قراءت سے فراغت کے بعد ہے۔

(ہ) اور ہمیں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے قراء کے قصے کے علاوہ روایت پہنچی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قنوت رکوع کے بعد تھی۔اسی طرح ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

(۳۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْنَا عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالاَ

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ فَيَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). يَدْعُو لِرِجَالٍ فَيُسَمِّيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَيَقُولُ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ))، وَأَهْلُ الْمَشْرِقِ مِنْ مُضَرَ يَوْمَئِذٍ مُخَالِفُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۰۸٤ ومابعده]

(۳۱۲۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے اپنی کمر اٹھاتے تو کہتے "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" پھر لوگوں کے لیے ان کا نام لے لے کر دعا کرتے اور فرماتے: "اللهم انج الوليد...... اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے اور سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کمزور مسلمانوں کو نجات دے، اے اللہ! کفار مضر پر اپنی پکڑ مضبوط کر اور اس عذاب کو ان پر مدت طویل تک مسلط رکھ۔ مضر قبیلے والے ان دنوں رسول اللہ کے مخالف تھے۔

(۳۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ مِنَ الْفَجْرِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلاَنًا وَفُلاَنًا وَفُلاَنًا)). بَعْدَ مَا يَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)). فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ﴾ [آل عمران: ۱۲۸] الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ تقدم رقم ٣٠٩٣]

(۳۱۲۷) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فجر کی نماز میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اے اللہ! فلاں اور فلاں پر لعنت بھیج۔'' یہ کلمات سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہنے کے بعد کہتے تھے تو باری تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ [آل عمران: ١٢٨]

(۳۱۲۸) عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ بِإِسْنَادِهِ وَزَادَ فَقَالَ وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَدْعُو عَلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَسُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَالْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَنَزَلَتْ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ١٢٨]

[ضعيف۔ اخرجه ابن المبارك فى الجهاد ٥٧]

(۳۱۲۸) سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوان بن امیہ، سہیل بن عمرو اور حارث بن ہشام پر بددعا کرتے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ ...... سے ﴿ظَالِمُونَ﴾ تک۔ [آل عمران: ١٢٨] ''اے پیغمبر آپ کے اختیار میں کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کی توبہ قبول فرمالے یا عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔''

(۳۱۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ مَوْصُولاً إِلاَّ أَنَّهُ ذَكَرَ أَبَا سُفْيَانَ بَدَلَ سُهَيْلٍ.

[صحيح۔ (بحواله) تقدم فى الذى قبله]

(۳۱۲۹) ایک دوسری سند سے یہی روایت مروی ہے۔

(۳۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ خُفَافُ بْنُ إِيمَاءٍ: رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا ، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ ، وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ، اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ ، وَالْعَنْ رِعْلاً وَذَكْوَانَ)). ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا. قَالَ خَالِدٌ: فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ لأَجْلِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَعَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ خُفَافٌ: فَجُعِلَتْ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ أَفْتَى بِالْقُنُوتِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ٣٠٩٩]

(۳۱۳۰) (ل) خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر مبارک اٹھانے کے بعد فرمایا: اے اللہ! قبیلہ بنو غفار کو بخش دے، بنو سالم کو سلامت رکھ۔ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، اے اللہ!

بنولحیان پر لعنت کر اور رعل وذکوان پر بھی پھٹکار بھیج، پھر سجدہ میں چلے گئے۔ خالد کہتے ہیں: کفار پر لعنت اسی لیے کی گئی تھی۔
(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ خفاف نے کہا: فَجُعِلَتْ اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا فتویٰ دیا۔

(۳۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ النَّبِيُّ - صلى الله عليه وسلم - شَهْرًا. فَقُلْتُ: كَيْفَ الْقُنُوتُ؟ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ.
فَهُوَ ذَا قَدْ أَخْبَرَ أَنَّ الْقُنُوتَ الْمُطْلَقَ الْمُعْتَادَ بَعْدَ الرُّكُوعِ.
وَقَوْلُهُ: إِنَّمَا قَنَتَ شَهْرًا يُرِيدُ بِهِ اللَّعْنَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.
وَرُوَاةُ الْقُنُوتِ بَعْدَ الرُّكُوعِ أَكْثَرُ وَأَحْفَظُ فَهُوَ أَوْلَى ، وَعَلَى هَذَا دَرَجَ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي أَشْهَرِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُمْ وَأَكْثَرِهَا. [صحيح]

(۳۱۳۱)(ا) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی۔ میں نے پوچھا: کس وقت؟ انہوں نے بتایا کہ رکوع کے بعد۔
(ب) قنوت رکوع کے بعد ہی پڑھی جائے گی۔
(ج) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے قول إِنَّمَا قَنَتَ شَهْرًا ''صرف ایک ماہ تک قنوت پڑھی'' سے مراد بددعا اور لعنت ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم
(د) رکوع کے بعد قنوت پڑھنے کے راوی اکثر بھی ہیں اور حفظ میں بھی پختہ ہیں، لہٰذا زیادہ بہتر یہی ہے اور اس پر خلفائے راشدین نے بھی عمل کیا۔ ان سے منقول مشہور روایات موجود ہیں۔

(۳۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَنَّاطُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مَازِنٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَنَتَا فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ.
وَرُوِّينَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَمْزَةَ بِزِيَادَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعيف۔ اخرجه الدار قطنی ۲/ ۳۲]

(۳۱۳۲) ابو عثمان بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔
یحییٰ بن سعید قطان نے عوام بن حمزہ کے واسطے سے ہمیں یہی حدیث بیان کی۔ اس میں انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا نام بھی لیا۔

(۳۱۳۳) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي كُلُّ هَؤُلاَءِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۳/ ۱۶۶]

(۳۱۳۳) ابوعثمان نہدی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۱۳٤) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلاَعِبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ عُمَرَ قَنَتَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحيح لغيره]

(۳۱۳٤) ابورافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھی۔

(۳۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: قَنَتَ عُمَرُ. قُلْتُ: بَعْدَ الرُّكُوعِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

[صحيح لغيره]

(۳۱۳۵) زید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قنوت پڑھی۔ راوی کہتے ہیں: میں نے زید سے پوچھا: کیا رکوع کے بعد؟ تو انہوں نے بتایا: جی ہاں۔

(۳۱۳٦) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْيَاخَنَا يُحَدِّثُونَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَبْلَ الرُّكُوعِ وَالصَّحِيحُ عَنْ عُمَرَ بَعْدَهُ. [ضعيف]

(۳۱۳٦) (ل) یزید بن ابی زیاد بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے اساتذہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رکوع سے پہلے قنوت پڑھنے والی روایات سیدنا عمر اور علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہیں اور صحیح مذہب رکوع کے بعد کا ہے۔

(۳۱۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ: الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ السُّلَمِيُّ بِحَرَّانَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَنَتَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ، ثُمَّ تَبَاعَدَتِ الدِّيَارُ، فَطَلَبَ النَّاسُ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَجْعَلَ الْقُنُوتَ فِي الصَّلاَةِ قَبْلَ الرُّكُوعِ لِكَيْ يُدْرِكُوا الصَّلاَةَ فَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ. [ضعيف]

(۳۱۳۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی۔ پھر لوگوں کے گھر دور دور ہو گئے۔ لوگ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس درخواست لے کر آئے کہ قنوت کو نماز میں رکوع سے پہلے پڑھیں تا کہ لوگ نماز کے ساتھ شامل ہو سکیں۔

(۲۹۶) باب دُعَاءِ الْقُنُوتِ

دعائے قنوت کا بیان

(۳۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُوحٍ مِنْ أَوْلاَدِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ عَنْ حَسَنٍ أَوِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْقُنُوتِ: ((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلاَ يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)). كَذَا كَانَ فِي أَصْلِ كِتَابِهِ عَنِ الْحَسَنِ أَوِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فَكَأَنَّ الشَّكَّ لَمْ يَقَعْ فِي الْحَسَنِ وَإِنَّمَا وَقَعَ فِي الإِطْلاَقِ أَوِ النِّسْبَةِ، وَكَانَ فِي أَصْلِ كِتَابِهِ هَذِهِ الزِّيَادَةُ: وَلاَ يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداود ۱۴۲۵]

(۳۱۳۸) سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے۔ میں انہیں وتر میں پڑھتا ہوں، وہ کلمات یہ ہیں "اللهم اهدني في من هديت......" "اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے رشد و ہدایت سے نوازا ہے اور مجھے عافیت دے کر ان میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت دی ہے اور جن کو تو نے اپنا دوست قرار دیا، ان میں مجھے بھی شامل فرما کر اپنا دوست بنا لے۔ جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت ڈال دے اور جس شر و برائی کا تو نے فیصلہ کر دیا ہے۔ اس سے مجھے محفوظ رکھ اور بچا لے۔ یقیناً فیصلہ تو ہی صادر کرتا ہے۔ تیرے خلاف فیصلہ صادر نہیں کیا جا سکتا اور جس کا تو والی بنا وہ کبھی ذلیل و خوار نہیں ہو سکتا اور جس کا تو دشمن بن جائے وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا۔ ہمارے آقا تو ہی برکت والا اور بلند و بالا ہے۔"

(۳۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَوْرَاءِ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ مَا عَقَلْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-؟ فَقَالَ: عَلَّمَنِي دَعَوَاتٍ أَقُولُهُنَّ: اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ

، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ. أُرَاهُ قَالَ: إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ. قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ فَقَالَ: إِنَّهُ الدُّعَاءُ الَّذِي كَانَ أَبِي يَدْعُو بِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فِي قُنُوتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: بُرَيْدٌ يَقُولُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ. [ضعيف۔ قد تقدم فی الذی قبله]

(۳۱۳۹)(ل)ابوحورا بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سیکھا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: آپ نے مجھے دعائیں سکھائی ہیں، میں وہ پڑھتا ہوں ''اللهم اهدني فيمن هديت......'' ''اے اللہ! مجھے ہدایت سے بہرہ ور فرما کر ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما اور مجھے عافیت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت بخشی ہے اور جنہیں تو نے اپنا دوست بنایا ان میں مجھے بھی شامل فرما اور جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت عطا فرما اور جس شر کا تو نے فیصلہ کیا ہے اس سے مجھے محفوظ فرما اور بچا لے۔ بے شک تو ہی فیصلہ کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔''

میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بھی فرمایا: ''جس کو تو والی بنا دے وہ کبھی ذلیل وخوار نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکت والا اور بلند وبالا ہے۔'' راوی فرماتے ہیں: میں نے اس کا ذکر محمد بن حنفیہ کے سامنے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ تو وہی دعا ہے جو میرے والد صاحب فجر کی نماز میں قنوت میں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۱۴۰) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ بِخَطِّ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ أَنَّ بُرَيْدَ بْنَ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ هُوَ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ بِالْخَيْفِ يَقُولَانِ: كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ، وَفِي وِتْرِ اللَّيْلِ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: ((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِي فِيمَا تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)). [ضعيف۔ اخرجه الفاكهی ۱/ ۱۸/۱۔۲]

(۳۱۴۰) برید بن ابی مریم بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما اور محمد بن علی بن حنفیہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں اور رات کے وتروں میں یہ کلمات پڑھتے تھے۔ ''اللهم اهدني فيمن هديت......'' ''اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے ہدایت سے نوازا ہے اور مجھے عافیت بخش کر ان میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت بخشی ہے اور جن کو تو نے اپنا دوست بنایا ہے۔ ان میں مجھے بھی شامل فرما کر اپنا دوست بنا لے اور تو نے مجھے جو کچھ بھی عطا کیا ہے۔ اس میں میرے

لیے برکت ڈال دے اور جس شر کا تو نے فیصلہ کر دیا ہے اس سے مجھے محفوظ و مامون فرما۔ یقیناً فیصلہ تو ہی کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا اور جس کا تو والی بنے وہ کبھی ذلیل ہو نہیں سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکتوں والا اور بلند و بالا ہے۔''

(۳۱۴۱) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا دُعَاءً نَدْعُو بِهِ فِي الْقُنُوتِ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ: ((اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ ، إِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)). وَرَوَاهُ مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ رِوَايَةَ بُرَيْدٍ مُرْسَلَةً فِي تَعْلِيمِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَحَدَ ابْنَيِ ابْنَتِهِ هَذَا الدُّعَاءَ فِي وِتْرِهِ ، ثُمَّ قَالَ بُرَيْدٌ سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ وَابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولاَنِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُهَا فِي قُنُوتِ اللَّيْلِ ،

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو صَفْوَانَ الأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرْمُزَ ، وَقَالَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الْحَنَفِيَّةِ فِي قُنُوتِ صَلاَةِ الصُّبْحِ.

فَصَحَّ بِهَذَا كُلِّهِ أَنَّ تَعْلِيمَ هَذَا الدُّعَاءِ وَقَعَ لِقُنُوتِ صَلاَةِ الصُّبْحِ وَقُنُوتِ الْوِتْرِ ، وَأَنَّ بُرَيْدًا أَخَذَ الْحَدِيثَ مِنَ الْوَجْهَيْنِ اللَّذَيْنِ ذَكَرْنَاهُمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۱۴۱) (ا) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں دعا سکھایا کرتے تھے۔ ہم اسے فجر کی نماز میں پڑھا کرتے تھے ''اللهم اهدنا فيمن هديت......'' ''اے اللہ! ہمیں ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے رشد و ہدایت سے نوازا ہے اور ہمیں عافیت دے کر ان میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت دی ہے اور جن کو تو نے اپنا دوست قرار دیا ہے ان میں ہمیں بھی شامل فرما کر اپنا دوست بنا اور جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس میں ہمارے لیے برکت ڈال اور جس برائی اور شر کا تو نے فیصلہ کیا ہے اس سے ہمیں محفوظ رکھ اور بچا لے۔ یقیناً تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے۔ تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا اور جس کا تو والی بنے وہ کبھی ذلیل و خوار نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکتوں والا اور بلند و بالا ہے۔''

(ب) مخلد بن یزید کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے نواسوں حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما میں سے کسی کو قنوت وتر کی دعا سکھائی ہے۔

یزید نے کہا کہ میں نے ابن حنفیہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ اس دعا کو رات کی قنوت میں پڑھتے تھے۔

(ج) اسی طرح اس روایت کو ابو صفوان اموی نے ابن جریج سے روایت کیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن حنفیہ کی حدیث میں ہے

کہ ''فی قنوت صلاۃ الصبح'' صبح کی نماز کی قنوت میں پڑھتے تھے۔

(د) یہ درست ہے کہ آپ ﷺ نے جو دعا سکھائی ہے، یہ صبح کی نماز کی قنوت اور قنوت وتر دونوں کے بارے میں ہے اور برید نے یہ حدیث دو سندوں سے ذکر کی ہے۔ وباللہ التوفیق

(۳۱۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْقَاهِرِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدْعُو عَلَى مُضَرَ إِذْ جَاءَهُ جِبْرِيلُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنِ اسْكُتْ ، فَسَكَتَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَبْعَثْكَ سَبَّابًا وَلَا لَعَّانًا ، وَإِنَّمَا بَعَثَكَ رَحْمَةً ، وَلَمْ يَبْعَثْكَ عَذَابًا لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ، ثُمَّ عَلَّمَهُ هَذَا الْقُنُوتَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ ، وَنُؤْمِنُ بِكَ ، وَنَخْضَعُ لَكَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَكْفُرُكَ ، اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخَافُ عَذَابَكَ الْجِدَّ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحِقٌ.

هَذَا مُرْسَلٌ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَحِيحًا مَوْصُولاً.

[ضعیف۔ اخرجہ ابوداود فی المراسیل]

(۳۱۴۲) خالد بن ابی عمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ کفار مضر پر بددعا کر رہے تھے۔ اچانک جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اشارہ کر کے فرمایا: خاموش ہو جائیے! تو رسول اللہ ﷺ چپ ہو گئے۔ پھر انہوں نے کہا: اے محمد! اللہ تعالیٰ نے آپ کو گالیاں دینے والا اور بددعا کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ اس نے تو آپ کو رحمت بنا کر بھیجا ہے نہ کہ عذاب بنا کر۔ آپ کے اختیار میں کچھ نہیں، اللہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کر لے یا عذاب دے، کیوں کہ وہ ظالم ہیں۔ پھر جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کو یہ قنوت سکھلائی ''اللهم انا نستعينك ونستغفرك...... '' اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔ تیرے لیے ہی خشوع وخضوع کرتے ہیں اور جو تیرا منکر ہے اس سے ہر قسم کا ناطہ توڑتے ہیں اور اس کو چھوڑتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں اور تیرے لیے ہی سجدہ کرتے ہیں، تیرے طرف ہی بھاگتے ہیں اور تیرے ہر حکم کے لیے تیار ہیں۔ تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

(۳۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ، وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ ، وَانْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ ،

اللَّهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ ، وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ ، وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ ، وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ ، وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِى لاَ تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِى عَلَيْكَ وَلاَ نَكْفُرُكَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ ، وَلَكَ نُصَلِّى وَنَسْجُدُ ، وَلَكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَخْشَى عَذَابَكَ الْجِدَّ ، وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ فَخَالَفَ هَذَا فِى بَعْضِهِ.

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ٤٩٦٨]

(۳۱۴۳) (ل) عبید بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی: ''اللهم اغفرلنا، وللمومنين والمومنات'' ''اے اللہ! ہم سب مومن و مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ ان کے دلوں میں الفت ڈال دے اور ان کی اصلاح کر دے اور ان کی دشمنوں کے خلاف مدد فرما۔ اے اللہ! اہل کتاب کے ان کافروں پر لعنت کر جو تیرے راستے سے روکتے ہیں اور جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑائی کرتے ہیں۔ اے اللہ! ان میں آپس میں اختلاف ڈال دے اور ان کے قدم ڈگمگا دے اور ان پر ایسا عذاب نازل فرما جو تو مجرم قوم سے نہیں پھیرتا۔'''' اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی ثنا کرتے ہیں اور تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرتا ہے اس سے علیحدہ ہوتے ہیں اور اسے چھوڑتے ہیں۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف ہی دوڑتے اور کوشش کرتے ہیں اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔''

(۳۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِى أَبِى حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنِى عَبْدَةُ بْنُ أَبِى لُبَابَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ صَلاَةَ الصُّبْحِ ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ قَبْلَ الرُّكُوعِ: اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ ، وَلَكَ نُصَلِّى وَنَسْجُدُ ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ ، وَنُثْنِى عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلاَ نَكْفُرُكَ ، وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَخْضَعُ لَكَ ، وَنَخْلَعُ مَنْ يَكْفُرُكَ. كَذَا قَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

وَهُوَ وَإِنْ كَانَ إِسْنَادًا صَحِيحًا فَمَنْ رَوَى عَنْ عُمَرَ قُنُوتَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ أَكْثَرُ فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو رَافِعٍ وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَأَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِىُّ وَزَيْدُ بْنُ وَهْبٍ وَالْعَدَدُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ ، وَفِى حُسْنِ سِيَاقِ عُبَيْدِ بْنِ

عُمَيْرٍ لِلْحَدِيثِ دِلاَلَةٌ عَلَى حِفْظِهِ وَحِفْظِ مَنْ حَفِظَ عَنْهُ.
وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ ، وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلاَءِ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي دُعَاءِ الْقُنُوتِ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ يَعْنِي بِخَفْضِ الْحَاءِ .

[صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۱۴۴) (ل) سعید بن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہیں قراءت کے بعد رکوع سے پہلے یہ پڑھتے ہوئے سنا ''اللهم اياك نعبد......'' ''اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں۔ اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری ثناء کرتے ہیں اور تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرے اس سے علیحدہ ہوتے ہیں اور اسے چھوڑتے ہیں۔'' اسی طرح رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

(ب) اگر اس کی سند صحیح ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت جو قنوت رکوع کے بعد پڑھنے والی تھی اس کی تعداد زیادہ ہے۔ ابو رافع، عبید بن عمیر، ابوعثمان نہدی اور زید بن وہب رحمہم اللہ حفظ میں زیادہ بہتر ہیں اور عبید بن عمیر کے سیاق کلام کی خوبصورتی ان کے حفظ پر اور جس نے ان سے حفظ کیا پر دلالت کرتی ہے اور ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے بیان کیا گیا کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی تو یہ دعا کی ''اللهم انا نستعينك و نستغفرك......'' ''اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش طلب کرتے ہیں۔

اور ابوعمرو بن علا کے واسطے سے ہمیں حدیث بیان کی گئی کہ وہ دعائے قنوت میں پڑھتے تھے: ''ان عذابك بالكفار ملحِق''۔

(۲۹۷) بَاب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْقُنُوتِ

قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۳۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ صَقْرِ بْنِ نَصْرِ بْنِ مُوسَى السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ فِي سُوَيْقَةِ غَالِبٍ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ الْقُرَّاءِ وَقَتْلِهِمْ قَالَ فَقَالَ لِي أَنَسٌ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كُلَّمَا صَلَّى الْغَدَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ ، يَعْنِي عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوهُمْ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه احمد ۳/ ۱۳۷]

(۳۱۴۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قراء اور ان کی اندوہناک شہادت کے بارے میں منقول ہے کہ مجھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب بھی صبح کی نماز ادا کرتے تو اپنے ہاتھ اٹھا کر ان (قبائل کفار) پر بددعا کرتے یعنی ان لوگوں پر جنہوں نے قراء صحابہ رضی اللہ عنہم کو شہید کیا تھا۔''

(۳۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَيْخٌ فِي مَجْلِسِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ زَعَمُوا أَنَّهُ جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ بَيَّاعِ الأَنْمَاطِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَيْنِ)).

رَفَعَهُ جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ هَكَذَا.(ت) وَوَقَفَهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ ، وَالْحَدِيثُ فِي الدُّعَاءِ جُمْلَةً إِلاَّ أَنَّ عَدَدًا مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فِي الْقُنُوتِ مَعَ مَا رُوِّينَاهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [حسن لغيره۔ اخرجه ابو يعلى ١٨٦٨۔ ابو داود ١٤٨٨]

(۳۱۴۶)(ا) سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ شرم وحیا والا اور سخی ہے۔ جب بندہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اسے انہیں خالی لوٹاتے ہوئے حیا آتی ہے۔

(ب) اس حدیث کو جعفر بن میمون نے اسی طرح مرفوع بیان کیا ہے اور سلیمان تیمی نے دو روایتوں میں سے ایک کو ابوعثمان سے موقوف بیان کیا ہے۔ یہ حدیث صرف دعا کے بارے میں ہے۔ صحابہ کی کثیر تعداد نے قنوت میں اپنے ہاتھ اٹھائے ہیں اور اس کے علاوہ ہمارے پاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی ہے۔

(۳۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرٍ أَبِي عَلِيٍّ بَيَّاعِ الأَنْمَاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمُدُّ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ. [حسن لغيره۔ اخرجه البخاري في رفع اليدين ٩٥، وسنده ضعيف]

(۳۱۴۷) ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ قنوت میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔

(۳۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ قَالَ: كُنَّا نَجِيءُ وَعُمَرُ يَؤُمُّ النَّاسَ ، ثُمَّ يَقْنُتُ بِنَا بَعْدَ الرُّكُوعِ ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ كَفَّاهُ وَيُخْرِجُ ضَبْعَيْهِ.

[حسن لغيره۔ اخرجه البخاري في رفع اليدين ٩٤]

(۳۱۴۸) ابوعثمان نہدی بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز پڑھنے آیا کرتے تھے اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو امامت کروا رہے ہوتے۔ پھر رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے، وہ اپنے ہاتھوں کو اتنا بلند کرتے کہ ان کی ہتھیلیاں نظر آنے لگتیں اور وہ اپنے بازوؤں کو پھیلا کر رکھتے۔

(۳۱۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ ثَمَانِينَ آيَةً مِنَ الْبَقَرَةِ ، وَقَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ ، وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالدُّعَاءِ حَتَّى سَمِعَ مَنْ وَرَاءَ الْحَائِطِ. [حسن لغيره]

(۳۱۴۹) ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہوں نے سورۂ بقرہ کی اَسی آیات تلاوت کیں اور رکوع کے بعد قنوت کی اور اپنے ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، آپ اونچی آواز سے دعا کر رہے تھے حتیٰ کہ دیوار کے اس طرف آدمی سن لیتا تھا۔

(۳۱۵۰) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَبَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَهَرَ بِالدُّعَاءِ .

قَالَ قَتَادَةُ: وَكَانَ الْحَسَنُ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ. وَهَذَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَحِيحٌ.

وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ فِيهِ ضَعْفٌ.

وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَأَمَّا مَسْحُ الْيَدَيْنِ بِالْوَجْهِ عِنْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الدُّعَاءِ فَلَسْتُ أَحْفَظُهُ عَنْ أَحَدٍ مِنَ السَّلَفِ فِي دُعَاءِ الْقُنُوتِ ، وَإِنْ كَانَ يُرْوَى عَنْ بَعْضِهِمْ فِي الدُّعَاءِ خَارِجَ الصَّلاَةِ ، وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيثٌ فِيهِ ضَعْفٌ ، وَهُوَ مُسْتَعْمَلٌ عِنْدَ بَعْضِهِمْ خَارِجَ الصَّلاَةِ ، وَأَمَّا فِي الصَّلاَةِ فَهُوَ عَمَلٌ لَمْ يَثْبُتْ بِخَبَرٍ صَحِيحٍ وَلاَ أَثَرٍ ثَابِتٍ وَلاَ قِيَاسٍ ، فَالأَوْلَى أَنْ لاَ يَفْعَلَهُ ، وَيَقْتَصِرَ عَلَى مَا فَعَلَهُ السَّلَفُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ دُونَ مَسْحِهِمَا بِالْوَجْهِ فِي الصَّلاَةِ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن لغيره]

(۳۱۵۰) (ا) ابورافع بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی اور اپنے ہاتھ اٹھا کر بلند آواز سے دعا کی۔

(ب) قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حسن بصری رحمہ اللہ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔

(ج) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی ہے مگر وہ سند ضعیف ہے اور قنوت وتر کے بارے میں سیدنا عبداللہ بن مسعود اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے۔

(د) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دعا سے فارغ ہوتے وقت جو چہرے پر ہاتھ پھیرنے کا مسئلہ ہے یہ دعائے قنوت میں میں نے

سلف سے کسی سے بھی یاد نہیں کیا۔ اگرچہ یہ بعض حضرات سے نماز کے علاوہ دعا میں روایت بھی کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں نبی علیہ السلام سے بھی ایک ضعیف حدیث منقول ہے اور یہ بعض لوگوں کا نماز سے باہر کا عمل بھی ہے۔ رہا نماز کے اندر منہ پر ہاتھ پھیرنا تو یہ عمل کسی صحیح حدیث سے ثابت ہے اور نہ کسی اثر اور قیاس سے زیادہ بہتر ہے یہ ہے کہ صرف اسی پر اکتفا کرلیا جائے جو سلف نے کیا ہے یعنی صرف دعا میں ہاتھ اٹھائے جائیں۔ و باللہ التوفیق

(۳۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((سَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِبُطُونِ أَكُفِّكُمْ ، وَلاَ تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا ، فَإِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوا بِهَا وُجُوهَكُمْ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رُوِىَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ كُلُّهَا وَاهِيَةٌ ، وَهَذَا الطَّرِيقُ أَمْثَلُهَا وَهُوَ ضَعِيفٌ أَيْضًا. [منكر۔ اخرجه ابوداود ١٤٨٥]

(۳۱۵۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ہاتھ سیدھے پھیلا کر دعا کرو اور ہاتھوں کی پشت اوپر کر کے دعا نہ کرو۔ جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے ہاتھ منہ پر پھیر لو۔

(ب) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث محمد بن کعب قرظی سے مختلف واسطوں سے منقول ہے اور وہ سب ضعیف ہیں۔ یہ سند بہتر ہے لیکن اس میں بھی ضعف ہے۔

(۳۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرَّاحِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ شَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنِي عَلِيٌّ الْبَاشَانِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنِ الَّذِي إِذَا دَعَا مَسَحَ وَجْهَهُ ، قَالَ: لَمْ أَجِدْ لَهُ ثَبَتًا. قَالَ عَلِيٌّ: وَلَمْ أَرَهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ. قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْنُتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ فِي الْوِتْرِ ، وَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ. [ضعيف]

(۳۱۵۲) علی باشانی فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو دعا کرتے وقت اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ہے، انہوں نے فرمایا: میرے پاس اس کا ثبوت نہیں ہے۔ علی کہتے ہیں: میرا خیال نہیں کہ انہوں نے اس طرح فرمایا ہو۔ آپ رحمہ اللہ تو خود وتروں میں رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے اور اپنے ہاتھ بھی اٹھاتے تھے۔''

(۲۹۸) باب الْمَأْمُومِ يُؤَمِّنُ عَلَى دُعَاءِ الْقُنُوتِ

دعائے قنوت پر مقتدی کے آمین کہنے کا بیان

(۳۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ

حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَالصُّبْحِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. مِنَ الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ سُلَيْمٍ عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ ، وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهُ. [قوی۔ اخرجه ابوداود ۱۴۴۳، ومعنی ۳۰۹۸]

(۳۱۵۳) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک ماہ تک نماز ظہر، عصر، مغرب، عشا اور فجر کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے رہے۔ آپ اس میں قبائل عرب میں سے بنوسلیم کے رعل، ذکوان اور عصیہ کے لیے بددعا کرتے اور مقتدی آمین کہتے۔

(۲۹۹) بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ الْقُنُوتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

نمازِ فجر میں قنوت نہ پڑھنے کا بیان

(۳۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَوَاتِهِ.

كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ السُّحَيْمِيُّ. (ج) وَهُوَ مَتْرُوكٌ. [منکر۔ اخرجه الطبرانی فی الاوسط ۷۴۸۳]

(۳۱۵۴) حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی بھی نماز میں قنوت نہیں پڑھی۔

(۳۱۵۵) وَقَدْ رَوَى أَبُو حَمْزَةَ الأَعْوَرُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا يَدْعُو عَلَى عُصَيَّةَ وَذَكْوَانَ. فَلَمَّا ظَهَرَ عَلَيْهِمْ تَرَكَ الْقُنُوتَ. أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا تَرَكَ اللَّعْنَ.

[ضعیف۔ اخرجه الطحاوی ۱/ ۲۴۵]

(۳۱۵۵) (ا) حضرت عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی، جس میں عصیہ اور ذکوان پر بددعا کرتے رہے۔ پھر جب آپ پر معاملہ ظاہر ہوگیا (یعنی وحی آگئی) تو آپ نے قنوت ترک کردی۔

(ب) عبدالرحمن بن مہدی ؒ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے صرف بددعا کرنا ترک کی تھی۔

(۳۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لأَبِي: يَا أَبَتِ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ

اللّٰهِ - ﷺ - وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَخَلْفَ عُمَرَ؟ قَالَ: بَلَى. قُلْتُ: فَكَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ؟ قَالَ: يَا بُنَيَّ مُحْدَثَةٌ.
طَارِقُ بْنُ أَشْيَمَ الأَشْجَعِيُّ لَمْ يَحْفَظْهُ عَمَّنْ صَلَّى خَلْفَهُ فَرَآهُ مُحْدَثًا وَقَدْ حَفِظَهُ غَيْرُهُ فَالْحُكْمُ لَهُ دُونَهُ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ماجه ص ۱۲٤۱]

(۳۱۵۶) (ل) ابو مالک اشجعی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد محترم سے عرض کیا: ابا جان! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں! میں نے کہا: کیا وہ فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: میرے بیٹے! یہ تو بدعت ہے۔

(ب) طارق بن اشیم اشجعی نے اس سے روایت یاد ہی نہیں کی جس کے پیچھے انہوں نے نماز پڑھی۔ اس لیے وہ اس کو بدعت سمجھتے تھے حالاں کہ یہ روایت ان کے علاوہ حضرات نے یاد کی ہے۔ لہٰذا اس کا حکم ان کے مخالف ہوگا۔

(۳۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ صَلاَةَ الصُّبْحِ فَلَمْ يَقْنُتْ ، فَقُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ: لاَ أَرَاكَ تَقْنُتُ. قَالَ: لاَ أَحْفَظُهُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِنَا.
قَالَ الشَّيْخُ: نِسْيَانُ بَعْضِ الصَّحَابَةِ أَوْ غَفْلَتُهُ عَنْ بَعْضِ السُّنَنِ لاَ يَقْدَحُ فِي رِوَايَةِ مَنْ حَفِظَهُ وَأَثْبَتَهُ.

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ٤٩٥٤]

(۳۱۵۷) (ل) ابومجلز سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی، انہوں نے قنوت نہیں پڑھی۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ میں نے آپ کو قنوت پڑھتے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا: اپنے اصحاب میں سے میں نے کسی سے بھی یہ حدیث نہیں سنی۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: بعض صحابہ کا بھول جانے اور ان سے بعض سنتوں سے تساہل ہو جانے سے ان صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایت پر قدح (مذمت، تنکیر) لازم نہیں آتا جنہوں نے اس کو یاد کیا ہوا اور اسے ثابت رکھا ہو۔

(۳۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: أَرَأَيْتَ قِيَامَهُمْ عِنْدَ فَرَاغِ الْقَارِءِ مِنَ السُّورَةِ هَذَا الْقُنُوتُ إِنَّهَا لَبِدْعَةٌ ، مَا فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ - ﷺ - إِلاَّ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ. (ج) بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ النَّدَبِيُّ ضَعِيفٌ.
فَإِنْ صَحَّتْ رِوَايَتُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَفِيهَا دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا أَنْكَرَ الْقُنُوتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

[ضعیف راوی، بشر بن حرب الندبی ضعیف ہے۔]

(۳۱۵۸) (ل) بشر بن حرب بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ کیا تو ان کے قیام کو دیکھ رہا ہے کہ قاری کے

سورت سے فارغ ہونے کے بعد یہ قنوت یقیناً بدعت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے تو صرف ایک ماہ تک قنوت کی تھی۔ پھر اس کو چھوڑ دیا تھا۔

(ب) اگر بشر بن حرب کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کردہ روایت صحیح ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ انہوں نے رکوع سے پہلے قنوت کا انکار کیا ہے مطلق قنوت کا انکار نہیں کیا۔

(۳۱۵۹) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو لَيْلَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ الْقُنُوتَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ بِدْعَةٌ. فَإِنَّهُ لاَ يَصِحُّ. (ج) وَأَبُو لَيْلَى الْكُوفِيُّ مَتْرُوكٌ.
وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَنَتَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ. [ضعيف]

(۳۱۵۹) (ا) جلیل القدر تابعی سعید بن جبیر رحمہ اللہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بدعت ہے۔

(ب) حالاں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہم گذشتہ اوراق میں ذکر کر چکے ہیں کہ انہوں نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی۔

(۳۱۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ.
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى وَعَنْبَسَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ ضُعَفَاءُ، وَلاَ يَصِحُّ لِنَافِعٍ سَمَاعٌ مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ.
قَالَ وَقَالَ هَيَّاجٌ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. (ج) وَصَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ لَمْ تُدْرِكِ النَّبِيَّ - ﷺ -. [باطل۔ اخرجه الطبراني في الكبير ٦٤٣]

(۳۱۶۰) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۰۰) باب التَّرْغِيبِ فِي حِفْظِ وَقْتِ الصَّلاَةِ وَالتَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ أَضَاعَهُ

اوقاتِ نماز کی پابندی اور سستی کرنے والے پر سختی کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلاَتِهِمْ سَاهُونَ﴾
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ خَلَفُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلاَتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ٤-٥]

''ان نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے، جو اپنی نمازوں میں سستی کرتے ہیں۔

(۳۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زُبَيْدٍ الإِيَامِيُّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ وَفِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ لَاهُونَ قَالَ: السَّهْوُ عَنْهَا تَرْكُ وَقْتِهَا. [صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابویعلی ۷۰۵]

(۳۱۶۱) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیت ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۵] ''وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں سستی کرتے ہیں۔'' عبداللہ کی قراءت میں ساھون کی جگہ لَاهُوْنَ ہے، فرماتے ہیں: ساھون لاھون کا مطلب ہے نماز کو بھول جانا اور اس کے وقت کا خیال نہ کرنا۔

(۳۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَاصِمٍ هُوَ ابْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُلْتُ لأَبِي: أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ هُوَ الَّذِي يُحَدِّثُ أَحَدُنَا نَفْسَهُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا وَأَيُّنَا لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِي الصَّلَاةِ ، وَلَكِنَّ السَّهْوَ تَرْكُ الصَّلَاةِ عَنْ وَقْتِهَا. وَقَدْ أَسْنَدَهُ عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَزْدِيُّ. [صحیح لغیرہ]

(۳۱۶۲) مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد محترم سے عرض کیا: ابا جان! اللہ تعالیٰ کے اس قول کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۵] ''وہ لوگ جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔'' کیا اس سے مراد وہ شخص ہے جو نماز میں اپنے آپ سے باتیں کرتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، ہم میں سے کون ہے جو نماز میں اپنے آپ سے باتیں نہ کرتا ہو؟ (یعنی خیالات کو قابو رکھ سکتا ہو؟) لیکن ساھون میں سہو سے مراد نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کرنا ہے۔

(۳۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَزْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - عَنْ قَوْلِهِ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ قَالَ: ((هُمُ الَّذِينَ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا)).

[منکر۔ اخرجه الطبری فی تفسیره ۱۲/ ۷۰۶]

(۳۱۶۳) سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۵] کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز کو اپنے وقت سے

موخر کرتے ہیں۔

(٣١٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْقَسْمَلِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ قَالَ: ((إِضَاعَةُ الْوَقْتِ)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا يَصِحُّ مَوْقُوفًا.

وَعِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ. [منكر۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۱۶۴) عکرمہ بن ابراہیم اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ٥] ''ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو نماز سے غفلت برتتے ہیں'' کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس سے مراد وقت کا ضائع کردینا ہے۔

(٣١٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْحَسَنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ الْعَيْزَارِ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: ((الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا)). قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ((بِرُّ الْوَالِدَيْنِ)). قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ((الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ)). قَالَ: وَحَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي.

هَكَذَا أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخارى ٥٠٤]

(۳۱۶۵) ولید بن عیزار بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوعمرو شیبانی سے سنا کہ مجھے اس گھر والے نے بیان کیا، انہوں نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف اشارہ کیا کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: کون سا کام اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا کام؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ماں باپ سے اچھا سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ تین باتیں بیان کیں۔ اگر میں اور پوچھتا تو آپ اور زیادہ بیان کرتے۔

(٣١٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ مُطَرِّفٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ: زَعَمَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ.

فَقَالَ عُبَادَةُ: كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ ، مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ وَصَلاَتَهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ ، وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ ، كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ ، إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ ، وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ)).

لَيْسَ فِي حَدِيثِ آدَمَ ذِكْرُ الْوِتْرِ ، وَقَالَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۱۶۹۲]

(۳۱۶۶) (ل) حضرت عطاء بن یسار عبداللہ صنابحی فرماتے ہیں کہ ابومحمد کا خیال یہ ہے کہ وتر واجب ہیں۔

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابومحمد کو غلط فہمی ہوئی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ رب العزت نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا، انہیں وقت پر ادا کیا، ان کے رکوع اطمینان سے کیے اور خشوع وخضوع کا خیال رکھا تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے معاف فرمائے گا اور جو شخص ایسا نہ کرے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں، اگر چاہے تو معاف کر دے اور اگر چاہے تو عذاب دے۔

(۳۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلَفٍ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ الْجَوْسَقَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ جَلِيسٍ لِمِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي تَأْخِيرُهُمُ الصَّلاَةَ عَنْ وَقْتِهَا ، وَتَعْجِيلُهُمُ الصَّلاَةَ عَنْ وَقْتِهَا)).

[منکر۔ اخرجه البخاری فی تاریخه ۵/ ۳۷۲]

(۳۱۶۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی امت پر جس چیز کے بارے میں سب سے زیادہ خوف ہے وہ نماز کو اس کے وقت سے پہلے اور مؤخر کر کے پڑھنا۔

(۳۱۶۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا الأَشْعَثِيُّ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ: لاَ أَدْرِي أَيْشٍ هَذَا الْحَدِيثُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا لأَنَّهُ لاَ يُعْرَفُ حَالُ عَبْدِالرَّحْمَنِ هَذَا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ ، وَقَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ فِي الْمَوَاقِيتِ وَفِيهَا كِفَايَةٌ. وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ الأَشْعَثِيِّ عَنْ حَفْصٍ فَأَسْنَدَهُ.

[منکر۔ سنده صحيح الى البخاری وهو فی تاریخه ۵/۳۷۲]

(۳۱۶۸)(ا) شعبی اس حدیث کو بیان کرتے ہیں کہ امام بخاری رشاللہ نے فرمایا: میں نہیں جانتا یہ حدیث کیسی ہے۔
(ب) امام بیہقی رشاللہ فرماتے ہیں: یہ انہوں نے اس لیے کہا کہ وہ عبدالرحمٰن کے بارے میں نہیں جانتے۔ واللہ اعلم
یقیناً نماز کے اوقات کے بارے میں احادیث گزر چکی ہیں اور وہ کافی ہیں۔

(۳۱۶۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عِصَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْثَاءِ : عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - نَحْوَهُ. [منكر]

(۳۱۶۹) ایک دوسری سند سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اسی جیسی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۳۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ - قَالَ: تَعْنِي فِي خِدْمَةِ أَهْلِهِ - فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٦٤٤]

(۳۱۷۰) اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: گھر کے کام کاج، یعنی اپنے گھر والوں کا ہاتھ بٹایا کرتے تھے۔ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو کام کاج چھوڑ کر نماز کے لیے نکل پڑتے۔

(۳۰۱) باب لاَ تَفْرِيطَ عَلَى مَنْ نَامَ عَنْ صَلاَةٍ أَوْ نَسِيَهَا حَتَّى ذَهَبَ وَقْتُهَا وَعَلَيْهِ قَضَاؤُهَا إِذَا ذَكَرَهَا لاَ كَفَّارَةَ لَهَا إِلاَّ ذَلِكَ

جو شخص سو جائے یا نماز پڑھنا بھول جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں البتہ جب یاد آئے تو نماز قضا کرلے

(۳۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلاَةِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ وَرَدَّهَا عَلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ)). ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَانْتَشَرُوا لِحَاجَتِهِمْ وَتَوَضَّئُوا ، وَارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٨١]

(۳۱۷۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ ہمیں قیام کی اجازت دے دیں؟ پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کی نیند کی وجہ سے نماز رہ جانے والی مکمل حدیث ذکر کی...... اس میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب تک چاہا تمہاری روحوں کو روکے رکھا اور جب چاہا چھوڑ دیا۔ پھر آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ قضائے حاجت کو نکل گئے، پھر انہوں نے وضو کیا اور سورج بلند ہو چکا تھا۔ پھر آپ نے انہیں نماز پڑھائی۔

(۳۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي مَسِيرِهِمْ قَالَ: فَمَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الطَّرِيقِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ قَالَ: ((احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا)). فَكَانَ أَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- وَالشَّمْسُ فِي ظَهْرِهِ ، فَقُمْنَا فَزِعِينَ فَقَالَ: ارْكَبُوا. فَسِرْنَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ دَعَا بِمِيضَأَةٍ كَانَتْ مَعِي ، فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ ، فَتَوَضَّأْنَا مِنْهَا ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ نَادَى بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ ، فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ ، ثُمَّ رَكِبَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- وَرَكِبْنَا ، فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَهْمِسُ إِلَى بَعْضٍ مَا كَفَّارَةُ مَا صَنَعْنَا بِتَفْرِيطِنَا فِي صَلَاتِنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَا هَذَا الَّذِي تَهْمِسُونَ دُونِي؟)). فَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ تَفْرِيطُنَا فِي صَلَاتِنَا؟ فَقَالَ: ((أَمَا لَكُمْ فِيَّ أُسْوَةٌ؟)). ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ ، إِنَّمَا التَّفْرِيطُ عَلَى مَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيءَ وَقْتُ الأُخْرَى ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَسْتَيْقِظُ ، فَإِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْتِهَا)). وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ: إِنِّي لأُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فَقَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ: انْظُرْ أَيُّهَا الْفَتَى كَيْفَ تُحَدِّثُ ، فَإِنِّي لأَحَدُ الرَّكْبِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ. قُلْتُ: يَا أَبَا نُجَيْدٍ حَدِّثْ أَنْتَ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ. قَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قُلْتُ: مِنَ الأَنْصَارِ. قَالَ: فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ. فَحَدَّثْتُ الْقَوْمَ فَقَالَ عِمْرَانُ: لَقَدْ شَهِدْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَمَا شَعَرْتُ أَنَّ أَحَدًا حَفِظَهُ كَمَا حَفِظْتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَقَالَ: فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَنْتَبِهُ لَهَا ، فَإِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْتِهَا.

وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِيُبَيِّنَ أَنَّ وَقْتَهَا لَمْ يَتَحَوَّلْ إِلَى مَا بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، فَإِذَا كَانَ الْغَدُ صَلَّاهَا عِنْدَ وَقْتِهَا يَعْنِي صَلَاةَ الْغَدِ، وَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَلَى الْوَهَمِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٨١]

(۳۱۷۲) (ل) عبداللہ بن رباح ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے صحابہ کے سفر والی مکمل حدیث ذکر کی۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ راستے سے تھوڑا ہٹ گئے، پھر اپنا سر مبارک رکھا (یعنی آرام کے لیے لیٹ گئے)، پھر فرمایا: ہماری نماز کا خیال رکھنا۔ سب سے پہلے اٹھنے والے نبی ﷺ تھے اور سورج بھی نکل چکا تھا۔ ہم بھی گھبرا کر بیدار ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: چلو سواریوں پر سوار ہو کر نکلو۔ ہم چل پڑے حتیٰ کہ سورج اچھی طرح روشن ہو گیا، پھر آپ نے وضو کا برتن منگوایا جو میرے پاس تھا۔ اس میں کچھ پانی تھا پھر ہم سب نے اس سے وضو کیا...... انہوں نے مکمل حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا: پھر مؤذن رسول حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی، پھر رسول اللہ ﷺ نے دو رکعت نماز (فجر کی سنتیں) ادا کیں۔ پھر صبح کی نماز پڑھائی۔ آپ نے اسی طرح کیا جس طرح ہر روز کیا کرتے تھے۔ پھر آپ ﷺ اور ہم سب اپنی اپنی سواریوں پر سوار ہو گئے۔ ہم میں سے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم ایک دوسرے سے سرگوشیاں کرنے لگے کہ ہم نے جو نماز میں کوتاہی کی ہے اس کا کفارہ کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے ہمیں دیکھ کر پوچھا: تم کیا سرگوشیاں کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! نماز میں ہماری کوتاہی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے لیے میری زندگی میں اسوۂ حسنہ نہیں ہے؟ پھر فرمایا: نیند کی وجہ سے نماز نہ پڑھنے سے کوتاہی نہیں ہوتی۔ کوتاہی تو اس شخص سے ہوتی ہے جو بیداری اور یادداشت میں نماز نہ پڑھے حتیٰ کہ دوسری نماز کا وقت آ جائے۔ جب کسی کے ساتھ اس طرح کا معاملہ پیش آئے تو اسے چاہیے کہ جب اٹھے تو اسی وقت پڑھ لے اور آئندہ وقت پر نماز ادا کرے......

پھر عبداللہ بن رباح بیان کرتے ہیں کہ میں ضرور اس حدیث کو جامع مسجد میں بیان کروں گا تو عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے مجھے کہا: ارے نوجوان بھائی! دیکھ تو سہی تو کیسے بیان کرے گا؟ حالاں کہ میں بھی اس رات کے قافلے کا ایک فرد تھا۔ میں نے عرض کیا: اے ابونجید! آپ بیان کیجیے آپ اس حدیث کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: تمہارا تعلق کس سے ہے؟ میں نے عرض کیا: انصار سے۔ انہوں نے فرمایا: تم حدیث کے بارے میں زیادہ علم رکھتے ہو، میں نے لوگوں کے سامنے حدیث بیان کی تو عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یقیناً میں اس رات موجود تھا لیکن میرا خیال نہیں کہ کسی ایک نے بھی اس طرح اس حدیث کو یاد رکھا ہو جس طرح آپ نے یاد کر رکھی ہے۔

(ب) امام مسلم فرماتے ہیں: جو اس طرح کرے، پھر جب اسے پتا چل جائے تو وہ نماز ادا کر لے لیکن آئندہ نماز کو اس کے وقت پر ادا کرے۔

(ج) شاید ان کی مراد یہ تھی کہ نمازِ فجر کا وقت سورج نکلنے تک نہیں رہتا۔ لہٰذا جب اگلا دن ہو تو نماز کو وقت پر ادا کر لے۔

(۳۱۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ شُمَيْرٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ الأَنْصَارِيُّ وَكَانَتِ الأَنْصَارُ تُفَقِّهُهُ فَحَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ فَارِسُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ قِصَّةَ نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلاَةِ إِلَى أَنْ قَالَ: فَمَا اسْتَيْقَظْنَا إِلاَّ بِالشَّمْسِ طَالِعَةً عَلَيْنَا ، فَقُمْنَا وَهِلِينَ لِصَلاَتِنَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((رُوَيْدًا

رُوَيْدًا)). حَتَّى تَعَالَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ كَانَ يُصَلِّي هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْغَدَاةِ فَلْيُصَلِّهِمَا)). قَالَ: فَصَلاَّهُمَا مَنْ كَانَ يُصَلِّيهِمَا وَمَنْ كَانَ لاَ يُصَلِّيهِمَا ، ثُمَّ أَمَرَ فَنُودِيَ بِالصَّلاَةِ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِنَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: ((إِنَّا بِحَمْدِ اللَّهِ لَمْ نَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا شَغَلَنَا عَنْ صَلاَتِنَا ، وَلَكِنْ أَرْوَاحُنَا كَانَتْ بِيَدِ اللَّهِ أَرْسَلَهَا إِذَا شَاءَ ، فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ هَذِهِ الصَّلاَةُ مِنْ غَدٍ صَالِحًا فَلْيُصَلِّ مَعَهَا مِثْلَهَا)).

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ: لاَ يُتَابَعُ فِي قَوْلِهِ: مَنْ نَسِيَ صَلاَةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى ضَعْفِ هَذِهِ الْكَلِمَةِ وَأَنَّ الصَّحِيحَ مَا مَضَى مِنْ رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ أَحَدَ الرَّكْبِ كَمَا حَدَّثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ عَنْهُ وَقَدْ صَرَّحَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ بِأَنْ لاَ يَجِبُ مَعَ الْقَضَاءِ غَيْرُهُ. [شاذ۔ اخرجه ابو داود ۴۳۸]

(۳۱۷۳) (ا) خالد بن سمیر روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن رباح انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے، انصار انہیں فقیہ کہا کرتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھڑ سوار ابوقتادہ نے ہمیں حدیث بیان کی......

پھر انہوں نے نیند کی وجہ سے نماز رہ جانے والی مکمل حدیث ذکر کی اور فرمایا کہ جب سورج طلوع ہو کر کافی بلند ہو گیا تو ہم بیدار ہوئے، ہم نماز کے لیے جلدی کرنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھہرو! تاکہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جائے۔ پھر جب سورج کافی بلند ہو گیا تو فرمایا: جو شخص فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) پڑھتا ہے وہ پڑھ لے تو تمام لوگ کھڑے ہو گئے اور دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر رسول اللہ نے اذان کے لیے حکم دیا اور نماز کے لیے اذان کہی گئی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور ہمیں نماز پڑھائی۔ پھر جب نماز سے سلام پھیر کر فارغ ہوئے تو فرمایا: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں (اللہ کا شکر ہے) کہ ہمیں کسی دنیوی کام کی مشغولیت نے نماز سے غافل نہیں کیا، ہماری روحیں تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں تھیں، اس ذات نے جب چاہا ان (روحوں) کو آزاد کر دیا اور فرمایا: جو شخص کل فجر کی نماز کو وقت پر پالے تو اس جیسی ایک نماز اور پڑھ لے۔

(ب) امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ ان کے اس قول کا متابع موجود نہیں ہے کہ جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے نماز پڑھ لے اور آئندہ وقت پر ادا کرے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وہ چیز جو اس کلمہ کے ضعف پر دلالت کرتی ہے اور صحیح بھی وہی ہے۔ یہ سلیمان بن مغیرہ کی حدیث میں گزر چکی ہے کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اسی قافلے کے ایک مسافر تھے جیسا کہ عبداللہ بن رباح نے بھی ان سے بیان کیا ہے اور انہوں نے اس حدیث کے بارے میں تصریح فرما دی کہ قضا کے علاوہ کچھ بھی واجب نہ ہوگا۔

(۳۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَرَيْنَا مَعَ

رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزَاةٍ أَوْ قَالَ سَرِيَّةٍ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ السَّحَرِ عَرَّسْنَا ، فَمَا اسْتَيْقَظْنَا حَتَّى أَيْقَظَنَا حَرُّ الشَّمْسِ ، فَجَعَلَ الْقَوْمُ مِنَّا يَنْتَبِهُ فَزِعًا دَهِشًا ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَنَا فَارْتَحَلْنَا ، ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ نَزَلْنَا فَقَضَى الْقَوْمُ حَوَائِجَهُمْ ، ثُمَّ أَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ ، فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ ، ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ فَقُلْنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلاَ نَقْضِيهَا مِنَ الْغَدِ لِوَقْتِهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الرِّبَا وَيَقْبَلُهُ مِنْكُمْ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ هِشَامٍ. [ضعیف۔ اخرجہ احمد ٤/ ٤٤١]

(۳۱۷۴) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے یا سریہ کا لفظ بولا۔ جب رات کا آخری وقت ہوا تو ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈال دیا۔ پھر سورج کے بلند ہونے کی وجہ سے ہماری آنکھ کھلی تو ہم گھبرا گئے، پھر جب رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو ہمیں حکم دیا کہ یہاں سے آگے چلیں۔ پھر ہم چلے حتیٰ کہ سورج کافی بلند ہو گیا۔ پھر ہم ایک دوسری جگہ اترے۔ لوگ اپنی اپنی حاجتوں سے فارغ ہوئے۔ پھر آپ ﷺ نے بلال کو اذان کہنے کا حکم دیا۔ انہوں نے اذان کہی تو ہم نے فجر کی دو سنتیں ادا کیں۔ پھر آپ نے بلال کو حکم دیا۔ انہوں نے اقامت کہی اور آپ نے فجر کی نماز پڑھائی۔ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! آپ پر سلامتی ہو کیا ہم کل بھی اس کو اس کے وقت سے قضا کر کے ادا کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں سود سے منع کرتا ہے اور وہی تمہارے اعمال قبول کرتا ہے۔

(۳۱۷۵) وَرَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُهَلَّبِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ فَذَكَرَهُ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۱۷۵) ایک دوسری سند سے یہی حدیث منقول ہے۔

(۳۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَةً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْكَرَى عَرَّسَ ، وَقَالَ لِبِلاَلٍ: ((اكْلأْ لَنَا اللَّيْلَ)). فَصَلَّى بِلاَلٌ مَا قُدِّرَ لَهُ ، وَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ ، فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلاَلٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ ، فَغَلَبَتْ بِلاَلاً عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ ، فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ بِلاَلٌ وَلاَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوَّلَهُمُ اسْتِيقَاظًا ، فَفَزِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((أَيْ بِلاَلُ)). فَقَالَ بِلاَلٌ: أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ

بِنَفْسِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((اقْتَادُوا)). فَاقْتَادُوا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ، ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ ، فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طه: ١٤]))

قَالَ يُونُسُ: وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِذِكْرِي.

وَفِي حَدِيثِ أَحْمَدَ لِلذِّكْرَى.

قَالَ يُونُسُ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا كَذَلِكَ.

قَالَ أَحْمَدُ قَالَ عَنْبَسَةُ يَعْنِي عَنْ يُونُسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لِذِكْرِي. قَالَ أَحْمَدُ: الْكَرَى النُّعَاسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٨٠]

(۳۱۷۶) (ل) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوۂ خیبر سے واپس تشریف لا رہے تھے تو آپ نے رات کو کوچ کیا، ہمیں نیند آنے لگ گئی تو آپ ﷺ نے ایک جگہ پڑاؤ ڈال دیا اور بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ رات کو ہم پر پہرہ دیں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی جو ان کے مقدر میں تھی اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سو گئے، جب فجر کا وقت قریب آیا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سواری کے ساتھ ٹیک لگا کر مشرق کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے۔ ان پر نیند کا غلبہ ہوا اور وہ بھی سواری کے ساتھ سہارا لیے ہوئے سو گئے۔ نبی ﷺ، بلال رضی اللہ عنہ یا آپ کے اصحاب میں سے کوئی بھی بیدار نہ ہوا حتیٰ کہ ان پر دھوپ آ گئی۔ سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے گھبرا کر آواز دی: اے بلال! بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں جس ذات نے آپ پر نیند طاری کی، اسی نے مجھ پر بھی نیند طاری کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں سے کوچ کر جاؤ۔ پھر سب نے وہاں سے کچھ فاصلے کے لیے کوچ کیا۔ پھر نبی ﷺ نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے نماز کے لیے اقامت کہی اور آپ نے صبح کی نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے نماز پڑھ لے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طه: ١٤] ''یاد آ جانے کے بعد نماز قائم کرو۔''

(ب) یونس کہتے ہیں: ابن شہاب اس کو لِلذِّكْرِي پڑھتے ہیں۔

(د) یونس کہتے ہیں کہ ابن شہاب اس کو اسی طرح پڑھتے تھے۔

(ہ) احمد کہتے ہیں: عنبسہ نے یونس کی سند سے ''لذکری'' بیان کیا ہے۔ احمد کہتے ہیں: الکری کا مطلب نیند اور اونگھ ہے۔

(۳۱۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((تَحَوَّلُوا عَنْ مَكَانِكُمُ الَّذِي أَصَابَتْكُمْ فِيهِ الْغَفْلَةُ)). قَالَ: فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَصَلَّى.

وَهَذَا الْخَبَرُ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَجَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُنْقَطِعًا وَمَنْ وَصَلَهُ ثِقَةٌ ، وَقَدْ ثَبَتَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٤٣٦]

(۳۱۷۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس جگہ تم غفلت کا شکار ہوئے ہو وہاں سے کوچ کرو، پھر آپ نے بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم دیا۔ انہوں نے اذان اور اقامت کہی تو آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۳۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَرَّسْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ ، فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ)). فَفَعَلْنَا ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ.

[صحيح۔ وقد مضى الذى قبله]

(۳۱۷۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک جگہ پڑاؤ ڈالا۔ ہم بیدار نہ ہوئے حتیٰ کہ آفتاب طلوع ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی اپنی سواری کا لگام پکڑ لے یعنی یہاں سے کوچ کر چلو، کیوں کہ اس جگہ ہمارے پاس شیطان حاضر ہوگیا ہے تو ہم نے ایسے ہی کیا۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور فجر کی دو سنتیں ادا کیں۔ پھر اقامت کہی گئی اور آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(۳۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَمُسْلِمٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، وَلَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ. ثُمَّ قَرَأَ قَتَادَةُ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طه: ١٤]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٨٠]

(۳۱۷۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے پڑھ لے اور اس کا کفارہ یہی ہے کہ وہ نماز قضا کر لے۔ پھر قتادہ نے یہ آیت کریمہ تلاوت کی: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طه: ١٤] ''اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔''

(۳۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَدَّابِ بْنِ خَالِدٍ وَهُوَ هُدْبَةُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۷۲]

(۳۱۸۰) سیدنا قتادہ سے یہی روایت دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

(۳۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ نَسِيَ صَلاَةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَالْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ قَتَادَةَ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۱۸۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب بھی اسے یاد آ جائے تو وہ نماز پڑھ لے۔

(۳۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ الْقَارِيِّ مِنْ بَنِي قَارَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَحَدِيثُ الْمَسْعُودِيِّ أَحْسَنُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَعَرَّسْنَا، فَقَالَ: ((مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلاَتِنَا؟)). وَقَالَ شُعْبَةُ: ((مَنْ يَكْلَؤُنَا)). فَقَالَ بِلاَلٌ: أَنَا. قَالَ الْمَسْعُودِيُّ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّكَ تَنَامُ. ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلاَتِنَا؟)). فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ قُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّكَ تَنَامُ)). فَحَرَسْتُهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ أَدْرَكَنِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَنِمْتُ، فَمَا اسْتَيْقَظْنَا إِلاَّ بِالشَّمْسِ، قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَنَعَ مَا كَانَ يَصْنَعُ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ لَوْ أَرَادَ أَنْ لاَ تَنَامُوا عَنْهَا لَمْ تَنَامُوا، وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ فَهَكَذَا فَافْعَلُوا مَنْ نَامَ مِنْكُمْ أَوْ نَسِيَ)). [صحیح۔ اخرجه احمد ۱/ ۳۹۱]

(۳۱۸۲) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے تو ہم نے رات کو جنگل میں پڑاؤ ڈالا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیں نماز کے لیے کون جگائے گا؟ شعبہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہم پر پہرہ کون دے گا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ مسعودی اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم سو جاؤ گے۔ پھر فرمایا: ہمیں نماز کے لیے کون اٹھائے گا؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں اے اللہ کے رسول ﷺ! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سو جاؤ گے تو میں نے ان پر پہرہ دیا حتیٰ کہ جب صبح قریب تھی میرے ساتھ وہی ہوا جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا (کہ تم سو جاؤ گے) تو میں سو گیا۔ دھوپ کی وجہ سے ہم بیدار ہوئے، رسول اللہ ﷺ اٹھے اور حسب معمول کام کیا پھر فرمایا: اگر اللہ چاہتا کہ تم نہ سوؤ تو تم کبھی نہ سوتے لیکن اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے بعد والوں کے لیے مسئلہ واضح ہو جائے، لہٰذا تم میں سے کوئی سو

جائے یا بھول جائے تو تم اس طرح کرو۔

(۳۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبُرُلُّسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي الْعَطَّافِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ صَلاَةً فَوَقْتُهَا إِذَا ذَكَرَهَا)).

كَذَا رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَّافِ ، وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ أَوْ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. (ج) وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ وَالصَّحِيحُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا ذَكَرْنَا لَيْسَ فِيهِ فَوَقْتُهَا إِذَا ذَكَرَهَا.

وَفِي حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِمَا دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ وَقْتَ الْقَضَاءِ لاَ يَتَضَيَّقُ ، وَلَوْ كَانَ يَتَضَيَّقُ لأَشْبَهَ أَنْ لاَ يُؤَخِّرَهَا عَنْ حَالِ الاِنْتِبَاهِ لِمَكَانِ الشَّيْطَانِ فَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَخْنُقُ الشَّيْطَانَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَخَنْقُهُ الشَّيْطَانَ فِي الصَّلاَةِ أَكْبَرُ مِنْ وَادٍ فِيهِ شَيْطَانٌ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۴۴۹، مسلم ۵۴۱]

(۳۱۸۳) (ا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی نماز پڑھنا بھول جائے تو جب اسے یاد آ جائے وہی اس کا وقت ہے لہٰذا اسی وقت پڑھ لے......

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ روایت ہے۔ اس میں ''فوقتها اذا ذكرها'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

(ج) ابوقتادہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کی حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ قضا کا وقت کم نہیں ہوتا اور اگر تنگ ہو تو زیادہ مناسبت یہ ہے کہ اس کو خبردار کرنے کی حالت سے مؤخر نہ کرے تو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی تھی، جس کی وجہ سے شیطان کا دم گھٹ رہا تھا۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نماز میں شیطان کا دم گھوٹنا اس سے وادی بڑا ہے جس میں شیطان ہو۔

(۳۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ عِفْرِيتًا مِنَ الْجِنِّ تَفَلَّتَ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلاَةَ ، فَأَمْكَنَنِي اللَّهُ مِنْهُ فَذَعَتُّهُ ، وَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا ، فَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ أَجْمَعُونَ))

قَالَ ((فَذَكَرْتُ دَعْوَةَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ ﴿هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي﴾ قَالَ فَرَدَّهُ خَاسِئًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۴۹]

(۳۱۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عفریت نامی جن گذشتہ رات مجھے تنگ کرنے لگا تاکہ میری نماز میں خلل ڈالے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے میرے اختیار میں کر دیا۔ میں نے چاہا کہ اس کو مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے ساتھ باندھ دوں تاکہ صبح کو تم سب اس کو دیکھتے، لیکن مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد آئی۔ جو انہوں نے کی تھی "قال رب اغفرلي وهب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي انك انت الوهاب." (ص: ۳۵) اے میرے رب! مجھے ایسی بادشاہت عطا فرما جو میرے بعد کسی کے لیے نہ ہو۔ بے شک تو ہی بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے" تو میں نے اس کو رسوا کر کے چھوڑ دیا۔

(۳۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَرَّ عَلَيَّ الشَّيْطَانُ فَتَنَاوَلْتُهُ فَأَخَذْتُهُ فَخَنَقْتُهُ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدِي ، وَقَالَ أَوْجَعْتَنِي أَوْجَعْتَنِي ، وَلَوْلَا مَا دَعَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَأَصْبَحَ مَنَاطًا إِلَى أُسْطُوَانَةٍ مِنْ أَسَاطِينِ الْمَسْجِدِ ، يَنْظُرُ إِلَيْهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ)).

تَابَعَهُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ فَرَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجه احمد ۱/ ۴۱۳]

(۳۱۸۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک بار شیطان آیا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور اس کا گلا گھونٹا حتیٰ کہ مجھے اس کی زبان کی سردی اپنے ہاتھ پر محسوس ہوگئی۔ وہ کہنے لگا: آپ نے مجھے تکلیف دی ہے اگر سلیمان علیہ السلام نے دعا نہ کی ہوتی کہ رب اغفرلي وهب لي ملكا لا ينبغي لاحد..... تو ضرور یہ صبح کو مسجد کے کسی ستون کے ساتھ بندھا ہوا ہوتا اور اہل مدینہ کے بچے اس کو دیکھتے۔

(۳۰۲) باب قَضَاءِ الصَّلَوَاتِ الْأُولَى فَالْأُولَى

اگر کئی نمازیں قضا ہو جائیں تو ان کو ترتیب سے پڑھنے کا بیان

(۳۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- يَوْمَ الْخَنْدَقِ ، فَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَتَّى كَادَتْ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ ، قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((وَأَنَا وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا

بَعْدُ)). قَالَ: فَنَزَلَ إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَابَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَهَا.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۷۳]

(۳۱۸۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ خندق کے روز حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کافروں کو برا کہنے لگے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے سورج ڈوبنے کے قریب عصر کی نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تو غروب آفتاب تک بھی نہ پڑھ سکا۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پھر ہم بطحان نامی جگہ میں اترے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور غروب آفتاب کے بعد نماز عصر پڑھی۔ پھر اس کے بعد مغرب کی نماز ادا کی۔

(۳۱۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى عَنْ وَكِيعٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[حواله مذكوره صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۱۸۷) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے۔

(۳۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُوَازِي الْعَدُوِّ فَشَغَلُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حَتَّى كَانَ نِصْفُ اللَّيْلِ ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبَدَأَ بِالظُّهْرِ فَصَلاَّهَا ، ثُمَّ الْعَصْرِ ، ثُمَّ الْمَغْرِبِ ، ثُمَّ الْعِشَاءِ يُتْبِعُ بَعْضَهَا بَعْضًا.

زَادَ فِيهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الأَوْزَاعِيِّ يُتَابِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا بِإِقَامَةٍ إِقَامَةٍ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي مَسْأَلَةِ الأَذَانِ. [صحيح لغيره۔ اخرجه الترمذی ۱۷۹]

(۳۱۸۸) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے ہمراہ دشمن کے خلاف صف آرا تھے۔ دشمن نے رسول اللہ کو نماز ظہر، عصر، مغرب اور عشا سے مشغول کیے رکھا حتیٰ کہ آدھی رات کا وقت ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، ظہر سے ابتدا کی پھر عصر، مغرب اور عشاء ترتیب سے ساری نمازیں ادا کیں۔

(ب) ولید بن مسلم نے بواسطہ ابوعمرو اوزاعی یہ اضافہ کیا ہے کہ اس روایت کے بعض راوی دوسروں کی موافقت کرتے ہیں، یعنی ایک ایک اقامت کے ساتھ۔ اس کا ذکر گزر چکا ہے۔

(ج) ہمیں یہ حدیث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اذان کے بارے میں بیان کی گئی۔

(۳۰۳) باب مَنْ قَالَ بِتَرْكِ التَّرْتِيبِ فِي قَضَائِهِنَّ
قضا نمازوں میں ترتیب ضروری نہیں

وَهُوَ قَوْلُ طَاوُسٍ وَالْحَسَنِ.

یہ طاؤس اور حسن کا قول ہے۔

(۳۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: شُغِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الأَحْزَابِ عَنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ حَتَّى صَلَّى مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مَلأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا.

[صحيح۔ تقدم برقم ۲۱٦۰]

(۳۱۸۹) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق والے دن رسول اللہ ﷺ سے لڑائی میں مصروفیت کی وجہ سے عصر کی نماز رہ گئی۔ آپ نے عصر کی نماز مغرب اور عشا کے درمیان نماز ادا کی اور فرمایا: ہمیں نماز وسطیٰ سے مشغول رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔

(۳۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الأَحْزَابِ: ((شَغَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ ، مَلأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا)) ثُمَّ صَلاَّهَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ: أَنَّهُ نَقَضَ الأُولَى فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۱۹۰) (ا) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خندق والے دن فرمایا: ان دشمنوں نے ہمیں صلاۃ وسطیٰ (نماز عصر) سے مشغول کیے رکھا، اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ پھر آپ ﷺ نے عصر کی نماز مغرب اور عشا کے درمیان ادا کیں۔

(ب) ایک ضعیف روایت سے بھی مروی ہے۔ انہوں نے پہلی نماز توڑی پہلے عصر پڑھی پھر مغرب کی نماز ادا کی۔

(۳۱۹۱) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَوْفٍ عَنْ أَبِی جُمُعَةَ: حَبِیبِ بْنِ سِبَاعٍ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الأَحْزَابِ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَنَسِیَ الْعَصْرَ ، فَقَالَ لأَصْحَابِهِ: ((هَلْ رَأَیْتُمُونِی صَلَّیْتُ الْعَصْرَ؟)). قَالُوا: لاَ یَا رَسُولَ اللَّهِ. فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ ، ثُمَّ أَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، وَنَقَضَ الأُولَى ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ.

وَرُوِّینَا فِی الْحَدِیثِ الثَّابِتِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَهَا فَیُحْتَمَلُ أَنْ یَكُونَ فَعَلَ ذَلِكَ فِی یَوْمٍ وَمَا رُوِّینَا عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فِی یَوْمٍ آخَرَ ، وَمَا رُوِّینَاهُ فِی حَدِیثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِی سَعِیدٍ فِی یَوْمٍ آخَرَ. (ق) وَیُحْتَمَلُ أَنْ یَكُونَ الْمُرَادُ بِقَوْلِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. بَیْنَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَوَقْتِ الْعِشَاءِ ، فَیَكُونُ مُوَافِقًا لِرِوَایَةِ جَابِرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۳۵۴۲]

(۳۱۹۱) (ل) ابو جمعہ حبیب بن سباع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خندق والے دن مغرب کی نماز پڑھی اور عصر کی نماز پڑھنا بھول گئے۔ آپ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت کیا کہ کیا تم نے مجھے عصر کی نماز پڑھتے دیکھا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں اے اللہ کے رسول ﷺ! تو رسول اللہ ﷺ نے موذن کو اذان دینے کا حکم دیا، پھر اقامت کے بعد عصر کی نماز پڑھائی، پہلی کو توڑ دیا، پھر مغرب کی نماز ادا کی۔

(ب) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔ اس روایت میں یہ احتمال بھی ہوسکتا ہے کہ آپ نے اس طرح ایک دن کیا ہو اور سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کسی دوسرے دن کے بارے میں روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن مسعود اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما کی احادیث کسی اور دن کے بارے میں ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول "بین المغرب و العشا" سے مراد غروب آفتاب اور عشا کے درمیان کا وقت ہے۔

اگر اس طرح مان لیں تو یہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت کے موافق ہوگا۔ واللہ اعلم

(۳۰۴) باب مَنْ ذَكَرَ صَلاَةً وَهُوَ فِی أُخْرَى

دورانِ نماز فوت شدہ نماز یاد آ جائے تو کیا کرے؟

قَدِ احْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِی ذَلِكَ بِعُمُومِ قَوْلِهِ -ﷺ- : ((صَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ ثُمَّ اقْضُوا مَا فَاتَكُمْ)).

ہمارے بعض اصحاب نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے عموم سے استدلال کیا ہے کہ جتنی نماز تم پالو وہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے بعد میں پورا کر لو۔

(۳۱۹۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّی یَحْیَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ ، وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَاقْضُوا مَا فَاتَكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۸۶۶]

(۳۱۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو دوڑ کر نہ آؤ، اطمینان وسکون سے چل کر آؤ جو پالو وہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اس کو پورا کرلو۔

(۳۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَسَّامٍ أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلَمْ يَذْكُرْهَا إِلَّا وَهُوَ مَعَ الإِمَامِ ، فَلْيُصَلِّ مَعَ الإِمَامِ ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ الَّتِي نَسِيَ ، ثُمَّ لِيُعِدِ الصَّلَاةَ الَّتِي صَلَّى مَعَ الإِمَامِ)).

تَفَرَّدَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ بِرِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ مَرْفُوعًا ، وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا. وَهَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ. [منكر۔ اخرجه ابن الجوزي في "التحقيق" ۱/ ۴۳۹]

(۳۱۹۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے۔ پھر اس وقت یاد آئے جب وہ امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ نماز جاری رکھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو جو نماز بھول گیا تھا اسے لوٹا لے، پھر اس کے بعد یہ دوسری نماز جو اس نے امام کے ساتھ پڑھی اس کو بھی لوٹا لے۔

(۳۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا.

[صحيح۔ اخرجه مالك ۴۰۶]

(۳۱۹۴) دوسری سند سے اس جیسی روایت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جو امام مالک نے روایت کی ہے۔

(۳۱۹۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً مِنْ صَلَاتِهِ فَلَمْ يَذْكُرْهَا إِلَّا وَهُوَ وَرَاءَ الإِمَامِ ، فَإِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ

فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ الَّتِي نَسِيَهَا ، ثُمَّ لِيُصَلِّ بَعْدَ الصَّلَاةِ الأُخْرَى.

قَالَ ابْنُ وَهْبٍ: وَقَالَ مَالِكٌ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِعَادَةُ الصَّلَاةِ الَّتِي صَلَّاهَا مَعَ الإِمَامِ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ اسْتِحْبَابٌ لَا إِيجَابٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۱۹۵)(ل) نافع بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو آدمی اپنی نماز بھول جائے اور اسے اس وقت یاد آئے وہ کوئی دوسری نماز امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو جب امام سلام پھیر دے تو وہ اس نماز کو پڑھے جو بھول گیا تھا، پھر اس کے بعد دوسری نماز کو لوٹائے۔

(ب) ابن وہب کہتے ہیں کہ امام مالک، لیث بن سعد اور یحییٰ بن عبداللہ بن سالم رحمہم اللہ نے اسی کی مثل بیان کیا ہے۔

(ج) شیخ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دوسری نماز کا اعادہ کرنا جو امام کے ساتھ پڑھی امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک مستحب ہے نہ کہ واجب۔ واللہ اعلم

(۳۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً فَذَكَرَهَا وَهُوَ فِي صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَلْيَبْدَأْ بِالَّتِي هُوَ فِيهَا، فَإِذَا فَرَغَ صَلَّى الَّتِي نَسِيَ)).

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ: عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ مَجْهُولٌ ، لَا أَعْلَمُ يَرْوِي عَنْهُ غَيْرُ بَقِيَّةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَجِمَاعُ مَا يُفَارِقُ الْمَرْأَةُ فِيهِ الرَّجُلَ مِنْ أَحْكَامِ الصَّلَاةِ رَاجِعٌ إِلَى السَّتْرِ ، وَهُوَ أَنَّهَا مَأْمُورَةٌ بِكُلِّ مَا كَانَ أَسْتَرَ لَهَا ، وَالأَبْوَابُ الَّتِي تَلِي هَذِهِ تَكْشِفُ عَنْ مَعْنَاهُ وَتَفْصِيلِهِ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[منكر۔ اخرجه ابن عدى ۵/ ۲۲]

(۳۱۹۶)(ل) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنا بھول جائے پھر اس کو فرض نماز ادا کرتے ہوئے وہ نماز یاد آ جائے تو اسی کو جاری رکھے جو پڑھ رہا ہے۔ جب اس سے فارغ ہو پھر وہ قضاء کرلے جو بھول گیا تھا۔

(ب) شیخ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نماز کے تمام احکام جو ستر سے متعلقہ ہیں ان میں مرد اور عورت میں فرق ہے؛ اس لیے کہ عورت ہر اس چیز کے کرنے پر مامور جو اس کے لیے زیادہ پردے کا باعث بنے۔

آئندہ ابواب میں ان کی تفصیل اور اس کے معنی کی وضاحت موجود ہے۔ وباللہ التوفیق

(۳۰۵) باب مَا یُسْتَحَبُّ لِلْمَرْأَۃِ مِنْ تَرْکِ التَّجَافِی فِی الرُّکُوعِ وَالسُّجُودِ

عورت کے لیے مستحب ہے کہ رکوع وسجود میں سمٹ جائے

قَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ تُؤْمَرُ إِذَا سَجَدَتْ أَنْ تَلْزَقَ بَطْنَهَا بِفَخِذَيْهَا كَيْ لاَ تَرْتَفِعَ عَجِيزَتُهَا ، وَلاَ تُجَافِي كَمَا يُجَافِي الرَّجُلُ.

ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عورت کو حکم ہے کہ جب وہ سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو رانوں کے ساتھ چپکا لیا کرے تا کہ اس کی سرین بلند نہ ہو اور مردوں کی طرح پہلو سے بازو دور رکھ کر سجدہ نہ کرے۔

(۳۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَضُمَّ فَخِذَيْهَا.

وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثَانِ ضَعِيفَانِ لاَ يُحْتَجُّ بِأَمْثَالِهِمَا ، أَحَدُهُمَا. [ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شيبة ۲۷۷۷]

(۳۱۹۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورت جب سجدہ کرے تو اپنی رانوں کو ملا لیا کرے۔

(۳۱۹۸) حَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ الْعَجْلاَنِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الأَوَّلُ ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ. وَكَانَ يَأْمُرُ الرِّجَالَ أَنْ يَتَجَافُوا فِي سُجُودِهِمْ ، وَيَأْمُرُ النِّسَاءَ يَنْخَفِضْنَ فِي سُجُودِهِنَّ ، وَكَانَ يَأْمُرُ الرِّجَالَ أَنْ يَفْرِشُوا الْيُسْرَى وَيَنْصِبُوا الْيُمْنَى فِي التَّشَهُّدِ ، وَيَأْمُرُ النِّسَاءَ أَنْ يَتَرَبَّعْنَ ، وَقَالَ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لاَ تَرْفَعْنَ أَبْصَارَكُنَّ فِي صَلاَتِكُنَّ ، تَنْظُرْنَ إِلَى عَوْرَاتِ الرِّجَالِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ الْعَجْلاَنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ فَذَكَرَهُ، وَاللَّفْظُ الأَوَّلُ وَاللَّفْظُ الآخِرُ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ مَشْهُورَانِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَمَا بَيْنَهُمَا مُنْكَرٌ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر]

(۳۱۹۸) (ل) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کی بہترین صفیں پہلی صفیں ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مردوں کو حکم دیتے تھے کہ وہ سجدے میں اپنے بازو پہلوؤں سے دور رکھیں اور عورتوں کو حکم دیتے کہ وہ سجدے سمٹ کر کریں اور مردوں کو حکم دیتے کہ وہ تشہد میں بائیں پاؤں کو بچھائیں اور دائنے کو کھڑا رکھیں اور عورتوں کو حکم دیتے کہ چارزانو ہو کر بیٹھیں اور فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! تم نماز میں اپنی نظروں کو مت اٹھایا

کرو بلکہ پست رکھا کرو تا کہ تم مردوں کی شرمگاہوں کی طرف نہ دیکھ پاؤ۔

(۳۱۹۹) وَالآخَرُ حَدِيثُ أَبِي مُطِيعٍ: الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَلْخِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا جَلَسَتِ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَتْ فَخِذَهَا عَلَى فَخِذِهَا الأُخْرَى ، وَإِذَا سَجَدَتْ أَلْصَقَتْ بَطْنَهَا فِي فَخِذَيْهَا كَأَسْتَرِ مَا يَكُونُ لَهَا ، وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَيَقُولُ: يَا مَلَائِكَتِي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهَا)). [باطل۔ اخرجه ابن عدی ۲/ ۱۲٤]

(۳۱۹۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت جب نماز میں بیٹھے تو اپنی ایک ران کو دوسری ران پر رکھے اور جب سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو رانوں کے ساتھ ملا لے۔ یہ اس کے لیے زیادہ ستر کا باعث ہے اور جب اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھتا ہے تو فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! تم گواہ ہو جاؤ میں نے اسے بخش دیا ہے۔

(۳۲۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرْخَسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُطِيعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: أَبُو مُطِيعٍ بَيِّنُ الضَّعْفِ فِي أَحَادِيثِهِ وَعَامَّةُ مَا يَرْوِيهِ لَا يُتَابَعُ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ ، وَكَذَلِكَ عَطَاءُ بْنُ عَجْلَانَ ضَعِيفٌ. وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ وَهُوَ أَحْسَنُ مِنَ الْمَوْصُولَيْنِ قَبْلَهُ. [باطل۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۲۰۰) ایک دوسری سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔ اس میں ابو مطیع راوی ضعیف ہے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو مطیع کو یحییٰ بن معین وغیرہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(۳۲۰۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ عَلَى امْرَأَتَيْنِ تُصَلِّيَانِ فَقَالَ: ((إِذَا سَجَدْتُمَا فَضُمَّا بَعْضَ اللَّحْمِ إِلَى الأَرْضِ، فَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَيْسَتْ فِي ذَلِكَ كَالرَّجُلِ)).

[ضعیف۔ اخرجه ابوداود فی المراسیل کما فی التلخیص ۱/ ۲٤۲]

(۳۲۰۱) یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو عورتوں کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا: جب تم سجدہ کرو تو اپنے جسم کے کچھ حصے کو زمین کے ساتھ ملا لیا کرو کیوں کہ اس میں عورت مرد کے مشابہ نہیں ہوتی ہے۔

جماع أَبْوَابِ لُبْسِ الْمُصَلِّي

نمازی کے لباس سے متعلقہ ابواب کا بیان

(۳۰۶) باب وُجُوبِ سَتْرِ الْعَوْرَةِ لِلصَّلاَةِ وَغَيْرِهَا

نماز وغیرہ کے لیے ستر کے ڈھانپنے کا وجوب

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱]

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقِيلَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ الثِّيَابُ وَهُوَ يُشْبِهُ مَا قِيلَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا قَوْلُ طَاوُسٍ ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ: مَا وَارَى عَوْرَتَكَ وَلَوْ عَبَاءَةً.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱] ''ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو۔'' امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: (زینت سے مراد) کپڑا یا اس کے مشابہ کوئی چیز ہے۔ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ طاؤس کا قول ہے اور مجاہد کا بیان ہے: جو تیرے ستر کو ڈھانپے اگرچہ کوئی جبہ ہی ہو۔

(۳۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبُطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ قَالَ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ تُخْرِجُ صَدْرَهَا وَمَا هُنَاكَ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱]. [صحيح۔ اخرجه ابن جرير في تفسيره ۵/ ۴۶۹]

(۳۲۰۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے قول: ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: (زمانہ جاہلیت) میں عورت جب بیت اللہ کا طواف کرتی تو اپنا سینہ نکال لیتی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل کی: ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱] ''ہر نماز کے وقت زینت اختیار کرو۔''

(۳۲۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبُطِينَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ، وَعَلَى فَرْجِهَا خِرْقَةٌ وَهِيَ تَقُولُ:

الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ

فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ﴾ [الاعراف: ۳۲] الآيَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ وَابْنِ بَشَّارٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

فَدَلَّ أَنْ لَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يُصَلِّيَ إِلاَّ لاَبِسًا إِذَا قَدَرَ عَلَى مَا يَلْبَسُ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۰۲۸]

(۳۲۰۳)(ل) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عورت ننگے بدن بیت اللہ کا طواف کیا کرتی تھی، صرف اس کی شرمگاہ پر کپڑے کا ایک ٹکڑا سا ہوتا تھا اور یہ شعر پڑھا کرتی۔

الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ

''آج کے دن اس کا بعض حصہ یا سارا ظاہر ہوگا پس جو اس سے ظاہر ہوا ہے میں اسے حلال نہیں ہونے دوں گی۔''

چناں چہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ﴾ [الاعراف: ۳۲] ''کہہ دیجیے اللہ کی زینت کو کس نے حرام قرار دیا ہے۔''

(ب) امام شافعی رحمۃ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو۔ یہ فرمان رسول اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ لباس کے بغیر نماز پڑھے جب کہ اسے کسی قدر بھی لباس پر قدرت ہو۔

(۳۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۵۲]

(۳۲۰۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص ایک کپڑے میں ہرگز اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو۔

(۳۲۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: لاَ يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۲۰۵) امام مالک رحمۃ اللہ اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ کوئی شخص ایسے ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا حصہ نہ ہو۔

(۳۲۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۳٦۰]

(۳۲۰٦) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا اس طرح لپیٹنے سے منع فرمایا ہے کہ ہاتھ سب بند ہو جائیں۔ بعض کہتے ہیں: "اشتمال صماء" یہ ہے کہ کپڑے کو لپیٹ لے اور ایک طرف سے اس کو اٹھا کر کندھے پر ڈال دے۔ اس سے شرم گاہ کھل جاتی ہے اور ایک کپڑے میں گوٹ مارنے سے بھی منع فرمایا جب کہ اس کی شرمگاہ پر کچھ نہ ہو۔

(۳۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ ، وَعَنِ الاِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يُفْضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۵۹]

(۳۲۰۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے لباسوں سے منع فرمایا ہے "اشتمال الصماء" سے اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے (اس طرح کہ پاؤں پیٹ سے الگ ہوں) اور شرمگاہ آسمان کی طرف کھلی رہے۔

(۳۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ ، أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ ، وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.
وَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ عِنْدَ الْفُقَهَاءِ أَنْ يَشْتَمِلَ بِثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ ، ثُمَّ يَرْفَعُهُ مِنْ أَحَدِ جَانِبَيْهِ فَيَضَعُهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَيَبْدُو مِنْهُ فَرْجُهُ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۰۹۹]

(۳۲۰۸) (ل) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بائیں ہاتھ کے ساتھ کھانے، ایک جوتا پہن کر چلنے اشتمال

صماء کرنے اور ایک ہی کپڑے میں گوٹ مارنے سے کہ اس میں آسمان کی طرف شرمگاہ کھل جائے منع فرمایا ہے۔
(ب) فقہاء کے نزدیک ''اشتمال'' سے مراد یہ ہے کہ آدمی ایک ہی کپڑا لپیٹ لے، اس کے علاوہ اس پر اور کوئی کپڑا نہ ہو، پھر اس کو ایک طرف سے اٹھا کر اپنے کندھوں پر رکھ دے تو اس سے اس کی شرمگاہ کھل جاتی ہے۔

(۳۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ ، وَالاِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.
وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ عَنْ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى مُسْتَلْقِيًا مِنْ أَجْلِ انْكِشَافِ الْعَوْرَةِ ، لأَنَّ الْمُسْتَلْقِيَ إِذَا رَفَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى مَعَ ضِيقِ الإِزَارِ لَمْ يَسْلَمْ مِنْ أَنْ يَنْكَشِفَ شَيْءٌ مِنْ فَخِذَيْهِ ، وَالْفَخِذُ عَوْرَةٌ ، فَأَمَّا إِذَا كَانَ الإِزَارُ سَابِغًا أَوْ كَانَ لاَبِسُهُ عَنِ التَّكَشُّفِ مُتَوَقِّيًا فَلاَ بَأْسَ بِهِ ، قَالَهُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ. اسْتِدْلاَلاً بِمَا. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۳۲۰۹) (ل) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ''اشتمال صما'' سے منع فرمایا ہے، یعنی ایک کپڑے میں گوٹ مارنے اور کمر کے بل لیٹے ہوئے ایک ٹانگ کو اٹھا کر دوسری پر رکھنے سے۔
(ب) اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آدمی لیٹے ہوئے ایک ٹانگ کو اٹھا کر دوسری ٹانگ پر رکھنے کی ممانعت ستر کے کھلنے کی وجہ سے ہو۔ کیوں کہ لیٹنے والا آدمی جب تنگ تہہ بند میں ایک ٹانگ کو اٹھا کر دوسرے پر رکھے تو اس کے ایسا کرنے سے کچھ نہ کچھ ضرور کھلے گا وہ سلامت نہ رہے گا اور ران خود ستر ہے۔ پس اگر تہہ بند سلا ہوا ہو یا اس کو پہنے والا ستر کھلنے سے بچتا ہو تو کوئی حرج نہیں۔ یہ بات ابو سلیمان خطابی نے فرمائی ہے۔

(۳۲۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى.
قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: وَعَمُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ص ۴۶۳]

(۳۲۱۰) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے پاؤں پر پاؤں رکھے ہوئے دیکھا۔

(۳۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ رَافِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى. قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَعْنِي عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ بِذَلِكَ وَكَانَ لاَ يُحْصَى ذَلِكَ مِنْهُمَا. قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَجَاءَ النَّاسُ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۲۱۱) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں سیدھے لیٹے ہوئے ایک ٹانگ کو دوسرے ٹانگ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

زہری کہتے ہیں: مجھے سعید بن مسیب نے عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما کے واسطے سے یہ روایت نقل ہے اور وہ اس کو ان دونوں سے شمار نہیں کرتے تھے۔ زہری کہتے ہیں: وہ لوگ بہت بڑی بات کر رہے ہیں۔

(۳۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: أَقْبَلْتُ بِحَجَرٍ أَحْمِلُهُ وَعَلَيَّ إِزَارٌ خَفِيفٌ ، فَانْحَلَّ إِزَارِي وَمَعِيَ الْحَجَرُ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَضَعَهُ حَتَّى بَلَغْتُ بِهِ إِلَى مَوْضِعِهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((ارْجِعْ إِلَى ثَوْبِكَ فَخُذْهُ وَلاَ تَمْشُوا عُرَاةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى الأُمَوِيِّ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۳۴۱]

(۳۲۱۲) مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک پتھر اٹھائے ہوئے آیا اور میرے اوپر ایک ہلکی سی چادر تھی، وہ کھل گئی۔ میرے پاس پتھر ہونے کی وجہ سے میں اس کو اٹھا نہ سکتا تھا۔ میں نے پتھر کو اپنی جگہ پہنچا دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ جا کر اپنا کپڑا اٹھاؤ اور تہہ بند باندھ لو، ننگے بدن مت چلا کرو۔

(۳۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ؟ قَالَ:((احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلاَّ مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ)). قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ؟ قَالَ:((إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لاَ يَرَاهَا أَحَدٌ فَلاَ يَرَاهَا)). قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا؟ قَالَ:((اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنْهُ مِنَ النَّاسِ)).

أَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ فِي التَّرْجَمَةِ. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۴۰۱۷]

(۳۲۱۳) بہز بن حکیم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے باپ سے کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! ہم کس سے اپنا ستر چھپائیں اور کس سے نہ چھپائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا ستر سب سے چھپاؤ سوائے اپنی بیوی یا لونڈی کے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جب لوگ ملے جلے ہوں تو پھر؟ آپ نے فرمایا: اگر تجھ سے ہو سکے کہ تیرا کوئی ستر نہ دیکھے تو ایسا ہی کر۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جب ہم میں سے کوئی شخص گھر میں اکیلا ہو تو پھر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے لوگوں کی بہ نسبت زیادہ شرم کرنی چاہیے وہ حیا کا زیادہ مستحق ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں اس حدیث کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

(۳۰۷) باب عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ الْحُرَّةِ

آزاد عورت کے ستر کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] ''اور (عورتیں) اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں مگر جو ظاہر ہے۔

(۳۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] قَالَ: مَا فِي الْكَفِّ وَالْوَجْهِ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه ابن ابی شيبة ۱۷۰۱۸]

(۳۲۱۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] میں زینت سے مراد ہاتھ اور چہرہ ہیں۔

(۳۲۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ الْمُلَائِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ﴾ [النور: ۳۱] الْآيَةَ قَالَ: الْكُحْلُ وَالْخَاتَمُ. [حسن لغيره۔ اخرجه الطبری ۳۰۲/۹]

(۳۲۱۵) سعید بن جبیر سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس قول ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اس سے مراد سرمہ اور انگوٹھی ہے۔

(۳۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ أَبِي

صُغَيْرَةَ أَخْبَرَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور:۳۱] قَالَ: الْكُحْلُ وَالْخَاتَمُ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِثْلَ هَذَا. [حسن لغيره۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۱۶) عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور:۳۱] ''اور وہ اپنی زینت کو زیبائش کو ظاہر نہ کریں مگر جو ظاہر ہو'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اس سے مراد سرمہ اور انگوٹھی ہے۔

(۳۲۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ الأَصَمُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا ظَهَرَ مِنْهَا الْوَجْهُ وَالْكَفَّانِ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: الزِّينَةُ الظَّاهِرَةُ الْوَجْهُ وَالْكَفَّانِ. وَرُوِّينَا مَعْنَاهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَهُوَ قَوْلُ الأَوْزَاعِيِّ. [ضعيف]

(۳۲۱۷) (ا) عطاء بن ابی رباح سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ مَا ظَهَرَ مِنْهَا سے مراد چہرہ اور دونوں ہاتھ ہیں۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا: اس سے مراد ظاہری زیبائش چہرہ اور دونوں ہاتھ ہیں اور اس کے معنی میں عطاء بن ابی رباح اور سعید بھی جبیر سے بھی منقول ہے۔

(۳۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الأَنْطَاكِيُّ وَمُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ شَامِيَّةٌ رِقَاقٌ ، فَأَعْرَضَ عَنْهَا ، ثُمَّ قَالَ: ((مَا هَذَا يَا أَسْمَاءُ ؟ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَحِيضَ لَمْ يَصْلُحْ أَنْ يُرَى مِنْهَا إِلاَّ هَذَا وَهَذَا)). وَأَشَارَ إِلَى وَجْهِهِ وَكَفَّيْهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْمَالِينِيِّ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَذَا مُرْسَلٌ. (ج) خَالِدُ بْنُ دُرَيْكٍ لَمْ يُدْرِكْ عَائِشَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: مَعَ هَذَا الْمُرْسَلِ قَوْلُ مَنْ مَضَى مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فِي بَيَانِ مَا أَبَاحَ اللَّهُ مِنَ الزِّينَةِ الظَّاهِرَةِ ، فَصَارَ الْقَوْلُ بِذَلِكَ قَوِيًّا ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [منكر۔ اخرجه ابو داود ۴۱۰۱]

(۳۲۱۸) (ا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں، ان کے بدن پر

شامی (باریک) لباس تھا تو رسول اللہ ﷺ نے منہ دوسری طرف پھیر دیا اور فرمایا: اے اسماء! عورت جب بالغ ہو جائے تو اس کے لیے مناسب نہیں کہ اس کا بدن دکھائی دے سوائے اس کے اور اس کے۔ آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کی طرف اشارہ فرمایا۔

(ب) امام ابوداؤد کہتے ہیں: یہ حدیث مرسل ہے؛ خالد بن دریک کی سیدہ عائشہ ؓ سے ملاقات ثابت نہیں۔

(ج) امام بیہقی ؒ فرماتے ہیں: یہ حدیث مرسل ہے لیکن صحابہ کے جو اقوال گزر چکے ہیں کہ اللہ نے ظاہری زینت مباح قرار دی ہے تو ان شواہد کے ساتھ یہ قول قوی ہو جاتا ہے۔ وباللہ التوفیق

(۳۰۸) باب عَوْرَةِ الْأَمَةِ

لونڈی کے ستر کا بیان

(۳۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَمَتَهُ أَوْ أَجِيرَهُ، فَلاَ يَنْظُرَنَّ إِلَى عَوْرَتِهَا)). كَذَا قَالَ: إِلَى عَوْرَتِهَا. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۴۱۱۳]

(۳۲۱۹) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے غلام کی اپنی لونڈی سے شادی کرا دے یا اپنے مزدور کی تو وہ اس (لونڈی) کے ستر کو ہرگز نہ دیکھے۔

(۳۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ عَبْدَهُ أَوْ أَجِيرَهُ ، فَلاَ يَنْظُرَنَّ إِلَى مَا دُونَ السُّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّكْبَةِ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: صَوَابُهُ سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ إِذَا قُرِنَتْ بِرِوَايَةِ الأَوْزَاعِيِّ دَلَّنَا عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْحَدِيثِ نَهْيُ السَّيِّدِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَتِهَا إِذَا زَوَّجَهَا ، وَأَنَّ عَوْرَةَ الأَمَةِ مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ.

وَسَائِرُ طُرُقِ هَذَا الْحَدِيثِ يَدُلُّ وَبَعْضُهَا يَنُصُّ عَلَى الْمُرَادِ بِهِ نَهْيُ الأَمَةِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ السَّيِّدِ بَعْدَ مَا زُوِّجَتْ ، وَنَهْيُ الْخَادِمِ مِنَ الْعَبْدِ أَوِ الأَجِيرِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ السَّيِّدِ بَعْدَ مَا بَلَغَا النِّكَاحَ ، فَيَكُونُ الْخَبَرُ وَارِدًا فِي بَيَانِ مِقْدَارِ الْعَوْرَةِ مِنَ الرَّجُلِ لاَ فِي بَيَانِ مِقْدَارِهَا مِنَ الأَمَةِ ، وَسَنَأْتِي عَلَى ذِكْرِهَا فِي الْبَابِ الَّذِي يَلِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۴۱۱۴]

(۳۲۲۰) (ا) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے

کوئی اپنی لونڈی کا نکاح اپنے غلام یا نوکر سے کر دے تو پھر اس (لونڈی) کے ستر کو ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے اوپر تک ہرگز نہ دیکھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس روایت کا جب اوزاعی کی روایت سے موازنہ کریں تو مطلب یہ ہے کہ آقا جب اپنی لونڈی کا نکاح کسی سے کر دے تو اس کا ستر نہ دیکھے اور دوسری بات یہ حاصل ہوئی کہ لونڈی کا ستر ناف اور گھٹنے کے درمیان ہے۔

(ج) اس حدیث کے تمام طرق اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ لونڈی کو اپنے آقا کا ستر دیکھنے کی ممانعت اور خادم کا اپنی مالکن کے ستر کی طرف دیکھنے کی ممانعت نکاح کے بعد ہے۔ یہ حدیث مرد کے ستر کی مقدار کے بیان کے لیے ہے نہ کہ لونڈی کے ستر کی۔ ان شاء اللہ ہم اگلے باب میں اس کا ذکر کریں گے۔

(۳۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: خَرَجَتِ امْرَأَةٌ مُخْتَمِرَةٌ مُتَجَلْبِبَةٌ ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ؟ فَقِيلَ لَهُ: هَذِهِ جَارِيَةٌ لِفُلاَنٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِيهِ ، فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ: مَا حَمَلَكِ عَلَى أَنْ تُخَمِّرِي هَذِهِ الأَمَةَ وَتُجَلْبِبِيهَا وَتُشَبِّهِيهَا بِالْمُحْصَنَاتِ حَتَّى هَمَمْتُ أَنْ أَقَعَ بِهَا لاَ أَحْسَبُهَا إِلاَّ مِنَ الْمُحْصَنَاتِ ، لاَ تُشَبِّهُوا الإِمَاءَ بِالْمُحْصَنَاتِ.

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق كما في نصب الرايه ۱/۲۴۱]

(۳۲۲۱) نافع بیان کرتے ہیں کہ صفیہ بنت ابی عبید فرماتی ہیں کہ ایک عورت بڑی چادر میں لپٹی ہوئی نکلی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کون عورت ہے؟ تو کسی نے بتایا کہ فلاں آدمی کی لونڈی ہے۔ وہ اس کے قبیلے کا آدمی ہے تو انہوں نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو پیغام بھیجا: تجھے کس نے کہا کہ تو اس لونڈی کو چادر پہنا، اس کو مکمل پردہ کروا اور آزاد عورتوں کے مشابہ کر دے؟ میں ارادہ کر چکا تھا کہ میں اس کو پکڑ کر سزا دوں۔ لہٰذا لونڈیوں کو آزاد عورتوں کے مشابہ نہ بناؤ۔

(۳۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّ إِمَاءُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْدُمْنَنَا كَاشِفَاتٍ عَنْ شُعُورِهِنَّ تَضْرِبُ ثُدِيُّهُنَّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالآثَارُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ صَحِيحَةٌ وَإِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى أَنَّ رَأْسَهَا وَرَقَبَتَهَا وَمَا يَظْهَرُ مِنْهَا فِي حَالِ الْمِهْنَةِ لَيْسَ بِعَوْرَةٍ.

فَأَمَّا حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَقَدِ اخْتُلِفَ فِي مَتْنِهِ فَلاَ يَنْبَغِي أَنْ يُعْتَمَدَ عَلَيْهِ فِي عَوْرَةِ الأَمَةِ ، وَإِنْ كَانَ يَصْلُحُ الاِسْتِدْلاَلُ بِهِ وَبِسَائِرِ مَا يَأْتِي عَلَيْهِ مَعَهُ فِي عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَقَدِ احْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِحَدِيثٍ رَوَاهُ بِإِسْنَادِهِ. [جید۔ قد ذکر الالبانی فی الارواء ۶/۲۰۴]

(۳۲۲۲)(ا) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی لونڈیاں ہماری خدمت کیا کرتی تھیں۔ ان کے بال کھلے ہوتے اور سینے پر کپڑا ڈالے ہوئے ہوتیں۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس مسئلہ کے بارے جو آثار منقول ہیں وہ صحیح ہیں اور اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ لونڈی کا سر، گردن اور کام کاج کے دوران جو ظاہر ہو ستر نہیں ہے۔

(ج) رہی عمرو بن شعیب کی روایت تو اس کا متن مختلف فیہ ہے، لہٰذا کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ لونڈی کے ستر میں اس پر اعتماد کیا جائے اور اگر اس جیسی روایات سے استدلال کرنا صحیح ہو تو یہ مرد کے ستر کی طرح ہو جائے گا۔ وباللہ التوفیق

(۳۲۲۳) عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ أَرَادَ شِرَاءَ جَارِيَةٍ أَوِ اشْتَرَاهَا فَلْيَنْظُرْ إِلَى جَسَدِهَا كُلِّهِ إِلاَّ عَوْرَتَهَا ، وَعَوْرَتُهَا مَا بَيْنَ مَعْقِدِ إِزَارِهَا إِلَى رُكْبَتِهَا)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْفَارِسِيُّ بِصُورٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدِينِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ فَذَكَرَهُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: فَهَذَا إِسْنَادٌ لاَ تَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ.

(ج) وَعِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ ضَعِيفٌ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [منکر۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۱۰۷۷۳]

(۳۲۲۳)(ا) ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی لونڈی بیچنا یا خریدنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس کے ستر کو چھوڑ کر اس کا مکمل جسم دیکھ لے اور لونڈی کا ستر ازار بند سے لے کر اس کے گھٹنوں تک ہوتا ہے۔

(ب) اسی طرح کی روایت دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس جیسی سند سے دلیل نہیں لی جا سکتی۔

(۳۲۲٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْخَلاَّلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَلِّبَ الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا ، وَيَنْظُرَ إِلَيْهَا مَا خَلاَ عَوْرَتَهَا ، وَعَوْرَتُهَا مَا بَيْنَ رُكْبَتِهَا إِلَى مَعْقِدِ إِزَارِهَا)). [منکر۔ قد تقدم فی الذی قبله]

(۳۲۲٤) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب لونڈی خریدتا ہے تو اس کو اچھی طرح دیکھنے

میں کوئی حرج نہیں، اس کے ستر کے علاوہ جو چاہے دیکھ سکتا ہے اور لونڈی کا ستر اس کے گھٹنوں اور ناف کے درمیان ہے۔

(۳۰۹) باب عَوْرَةِ الرَّجُلِ

مرد کے ستر کا بیان

(۳۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ، وَعَلَيْهِ إِزَارُهُ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ، فَجَعَلْتَهُ عَلَى مَنْكِبَيْكَ دُونَ الْحِجَارَةِ. قَالَ: فَحَلَّهُ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ، قَالَ: فَمَا رُئِيَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ عُرْيَانًا. لَفْظُ حَدِيثِهِمْ سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَطَرِ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۳۵۷]

(۳۲۲۵) عمرو بن دینار فرماتے ہیں: میں نے جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ زمانہ جاہلیت میں کعبہ کی تعمیر کے دوران لوگوں کے ساتھ پتھر ڈھو رہے تھے۔ آپ نے تہبند باندھ رکھی تھی۔ آپ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بھتیجے! اگر تم تہبند اتار دو اور اس کو اپنے کندھوں پر پتھر کے نیچے رکھ دو (تو تمہارے لیے آسانی رہے گی)۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آپ نے تہبند اتار کر اپنے کندھے پر ڈال دیا تو آپ اسی وقت غش کھا کر گر پڑے۔ اس کے بعد کبھی آپ کو برہنہ نہیں دیکھا گیا۔

(۳۲۲۶) وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَخَرَّ إِلَى الأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: إِزَارِي إِزَارِي. فَشَدَّ عَلَيْهِ إِزَارَهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ وقد تقدم فى الذى قبله]

(۳۲۲۶) ابن جریج نے اس روایت کو عمرو سے نقل کیا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ زمین پر گر پڑے اور آپ کی نظریں آسمان کی طرف اٹھ گئیں۔ پھر آپ کھڑے ہو کر کہنے لگے: میرا تہبند، میرا تہبند! پھر آپ نے اپنا تہبند باندھ لیا۔

(۳۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ دُخُولِ الْحَمَّامَاتِ ، ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَيَازِرِ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۴۰۰۹]

(۳۲۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حمام میں داخل ہونے سے منع فرمایا، پھر مردوں کو تہبند باندھ کر جانے کی اجازت دے دی۔

(۳۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَرْهَدًا كَانَ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ قَالَ: جَلَسَ عِنْدَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَفَخِذِي مُنْكَشِفٌ فَقَالَ: ((خَمِّرْ عَلَيْكَ ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ؟)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۴۰۱۴]

(۳۲۲۸) زرعہ بن عبدالرحمٰن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جرہد رضی اللہ عنہ جو اصحاب صفہ میں سے تھے فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف فرما تھے اور میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ڈھانپ لو کیا تم نہیں جانتے کہ ران ستر ہے۔

(۳۲۲۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - مَرَّ عَلَيْهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِهِ فَقَالَ: ((غَطِّهَا فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ)). [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۲۲۹) عبدالرحمٰن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور انہوں نے اپنی ران کھولی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ڈھانپ کر رکھو یہ تو ستر ہے۔

(۳۲۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنِي أَبُو كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ مَوْلاَهُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَمَرَّ عَلَى مَعْمَرٍ وَهُوَ جَالِسٌ عِنْدَ دَارِهِ بِالسُّوقِ وَفَخِذَاهُ مَكْشُوفَتَانِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((يَا مَعْمَرُ غَطِّ فَخِذَيْكَ ، فَإِنَّ الْفَخِذَيْنِ عَوْرَةٌ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ. [ضعیف۔ اخرجه احمد ۵/ ۲۹۰]

(۳۲۳۰) محمد بن عبداللہ بن جحش اپنے غلام محمد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھا۔ آپ ﷺ معمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، وہ اپنے گھر کے پاس بازار میں بیٹھے ہوئے تھے اور ان کی دونوں رانوں سے کپڑا اٹھا ہوا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے معمر! اپنی رانوں کو چھپالے کیوں کہ رانیں بھی ستر میں داخل ہیں۔

(۳۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَهُوَ يَسْكُنُ الرَّمْلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْفَخِذُ عَوْرَةٌ)). وَقَدْ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَرْهَدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ بِلاَ إِسْنَادٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذِهِ أَسَانِيدُ صَحِيحَةٌ يُحْتَجُّ بِهَا. [ضعیف۔ اخرجه الترمذی ۲۷۹۶]

(۳۲۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ران ستر ہے۔

(۳۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ تَكْشِفْ فَخِذَكَ ، وَلاَ تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلاَ مَيِّتٍ)).

لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَفِي رِوَايَةِ رَوْحٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِي فَقَالَ: ((يَا عَلِيُّ غَطِّ فَخِذَكَ فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ)). [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۳۱۴۰]

(۳۲۳۲) (ل) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی ران کو مت کھول اور کسی زندہ یا مردے کی ران مت دیکھو۔

(ب) روح کے روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اپنی ران کو ڈھانپ لے کیوں کہ یہ ستر ہے۔

(۳۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنِ حَبِيبٍ الشَّيْلَمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَوَّارٌ أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلاَةِ فِي سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرٍ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ، وَإِذَا زَوَّجَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَبْدَهُ أَوْ أَجِيرَهُ فَلاَ يَرَيَنَّ مَا بَيْنَ سُرَّتِهِ وَرُكْبَتِهِ ، فَإِنَّ مَا بَيْنَ سُرَّتِهِ وَرُكْبَتِهِ مِنْ عَوْرَتِهِ)). [حسن۔ تقدم تخریجه ۳۲۲۰]

(۳۲۳۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو اور جب دس سال کی عمر میں پہنچ کر وہ نماز نہ پڑھیں تو انہیں سزا دو اور ان کے بستر علیحدہ علیحدہ کر دو اور جب تم میں سے کوئی غلام یا نوکر کا نکاح کروا دے تو پھر اس کے ناف سے گھٹنوں تک کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھے کیوں کہ ناف سے لے کر گھٹنوں تک ستر ہے۔

(۳۲۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ زَاجٌ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ الصَّيْرَفِيُّ وَهُوَ سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلاَةِ لِسَبْعٍ ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا لِعَشْرٍ ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَمَتَهُ أَوْ أَجِيرَهُ فَلاَ تَنْظُرِ الأَمَةُ إِلَى شَىْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ ، فَإِنَّ مَا تَحْتَ السُّرَّةِ إِلَى رُكْبَتِهِ مِنَ الْعَوْرَةِ)).

وَقَدْ قِيلَ عَنْ سَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَمْرٍو وَلَيْسَ بِشَىْءٍ . [حسن۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۲۳٤) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم دو، دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے پر سزا دو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو اور جب تم میں سے کوئی اپنے غلام یا نوکر کا نکاح کر دے تو اس ستر کی طرف ہرگز نہ دیکھے، کیوں کہ ناف سے گھٹنوں تک ستر ہے۔

(۳۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِنِيُّ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْجَرَّاحِ الْخَوَارِزْمِيُّ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلاَةِ فِي سَبْعِ سِنِينَ ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرٍ ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ مِنْ عَبْدِهِ أَوْ أَجِيرِهِ فَلاَ يَنْظُرَنَّ إِلَى شَىْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ فَإِنَّ كُلَّ شَىْءٍ أَسْفَلَ مِنْ سُرَّتِهِ إِلَى رُكْبَتِهِ مِنْ عَوْرَتِهِ)). [حسن لغیره۔ انظر حدیث ۳۲۲۰]

(۳۲۳۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بچے جب سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز سکھاؤ، دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے کی وجہ سے سزا دو اور ان کی سونے کی جگہیں الگ الگ کر دو اور جب تم میں سے کوئی اپنی لونڈی کا اپنے خادم یا نوکر کے ساتھ نکاح کر دے تو اس کے ستر کی طرف مت دیکھے اور ستر ناف اور گھٹنوں کے درمیان ہے۔

(۳۲۲٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ وَرْدَانَ الْقَزَّازُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ

مُرَّةَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((عَلِّمُوا صِبْيَانَكُمُ الصَّلاَةَ فِي سَبْعِ سِنِينَ ، وَأَدِّبُوهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرِ سِنِينَ ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ أَمَتَهُ عَبْدَهُ أَوْ أَجِيرَهُ فَلاَ تَنْظُرْ إِلَى عَوْرَتِهِ وَالْعَوْرَةُ فِيمَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ)).

(۳۲۳۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات سال کی عمر میں بچوں کو نماز سکھاؤ اور دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے پر سزا دو اور ان کے بستر الگ کر دو اور جب تم اپنی لونڈی کا اپنے غلام یا خادم سے نکاح کر دو تو اس کے ستر کی طرف ہرگز نہ دیکھو اور لونڈی کا ستر ناف اور گھٹنے کی درمیانی جگہ ہے۔

(۳۲۳۷) وَقَدْ رَوَى سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :((مَا فَوْقَ الرُّكْبَتَيْنِ مِنَ الْعَوْرَةِ ، وَمَا أَسْفَلَ مِنَ السُّرَّةِ مِنَ الْعَوْرَةِ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولَ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ فَذَكَرَهُ

وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ اخرجه الدار قطني ١/ ٢٣١]

(۳۲۳۷) ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ گھٹنوں سے اوپر جو بھی ہے ستر ہے اور ناف سے نیچے جو بھی ہے ستر ہے۔

(۳۱۰) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ الْفَخِذَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ وَمَا قِيلَ فِي السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ

ناف اور گھٹنے کے ستر ہونے یا نہ ہونے سے متعلقہ روایات کا بیان

(۳۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مَهْدِيٍّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- غَزَا خَيْبَرَ - قَالَ - فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلاَةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ ، فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ ، فَأَجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ ، وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ حَسَرَ الإِزَارَ عَنْ فَخِذِهِ ، حَتَّى إِنِّي لأَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا اللَّفْظِ.

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَانْحَسَرَ الإِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَانْكَشَفَ فَخِذُهُ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٣٦٤]

(۳۲۳۸) (ل) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر میں جہاد کیا اور ہم نے صبح کی نماز منہ اندھیرے خیبر کے قریب پہنچ کر پڑھی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سوار ہوئے اور میں ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی گلیوں میں اپنی سواری کو دوڑایا، اس دوران میرا گھٹنا آپ کی ران کو چھو جاتا۔ پھر آپ نے اپنی ران سے تہبند ہٹا دی اور میں آپ کی ران کی سفیدی اور چمک دیکھنے لگا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کی بستی میں داخل ہوئے تو فرمایا: اللہ اکبر خیبر تباہ ہو گیا۔ پھر فرمایا: ہم جب کسی قوم کے آنگن میں اتر پڑیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح منحوس ہوتی ہے......

(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ران سے تہبند اتر گیا تھا۔

اور مسند احمد کی روایت میں ہے کہ آپ کی ران کھل گئی تھی۔

(۳۲۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ.

وَفِي قَوْلِهِ: انْحَسَرَ أَوِ انْكَشَفَ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ بِقَصْدِهِ -صلى الله عليه وسلم- وَقَدْ تَنْكَشِفُ عَوْرَةُ الإِنْسَانِ بِرِيحٍ أَوْ سَقْطَةٍ أَوْ غَيْرِهِمَا ، فَلاَ يَكُونُ مَنْسُوبًا إِلَى الْكَشْفِ

وَقَوْلِهِ فِي الرِّوَايَةِ الأُولَى: ثُمَّ حَسَرَ الإِزَارَ عَنْ فَخِذِهِ. يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ حَسَرَ ضِيقُ الزُّقَاقِ الَّذِي أَجْرَى فِيهِ مَرْكُوبَهُ إِزَارَهُ عَنْ فَخِذِهِ ، فَيَكُونُ الْفِعْلُ لِجِدَارِ الزُّقَاقِ لاَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَيَكُونُ مُوَافِقًا لِرِوَايَةِ غَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ مُوَافِقًا لِمَا مَضَى مِنَ الأَحَادِيثِ فِي كَوْنِ الْفَخِذِ عَوْرَةً غَيْرَ مُخَالِفٍ لَهَا ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَرَوَاهُ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ

وَقَالَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ: وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَلَمْ يَذْكُرِ انْكِشَافَ الْفَخِذِ.

(۳۲۳۹) (ب) صحابی کے قول انحسر یا انکشف سے یہ دلیل نکلتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصداً ران خود ننگی نہیں کی تھی۔ سواری پر انسان کی ران یا ستر ہوا کی وجہ سے یا گرنے سے یا کسی اور وجہ سے بھی کھل سکتی ہے، لہٰذا یہ (قصداً) کھولنے کی طرف منسوب نہ ہوگا۔

(ج) پہلی روایت میں صحابی کا قول ثُمَّ حَسَرَ الإِزَارَ عَنْ فَخِذِهِ ہو سکتا ہے میں یہ احتمال ہے کہ ران کھولنے سے مراد گلیوں کا تنگ ہونا ہو جن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سواری کو دوڑا رہے تھے۔ اس صورت میں یہ عمل گلیوں کی دیواروں کے سبب ہوگا نہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے عمل سے یہ دیگر روایتوں کے موافق ہوگا جو اسماعیل وغیرہ سے منقول ہیں اور ان احادیث کے بھی موافق ہوگا جن میں ران کو ستر کہا گیا ہے۔

(د) اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا گھٹنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ران کو مس کر رہا تھا۔ اس میں ران کے کھولنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۳۲۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُوسَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ مُلَاسٍ النُّمَيْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلَى خَيْبَرَ لَيْلاً ، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ مَعَهُ ، فَخَرَجَ أَهْلُ خَيْبَرَ بِمَسَاحِيهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ كَمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ كُلَّ يَوْمٍ ، فَلَمَّا بَصُرُوا بِالنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالُوا: مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ ، مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ. ثُمَّ رَجَعُوا هُرَّابًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : خَرِبَتْ خَيْبَرُ ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ. قَالَ أَنَسٌ :وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ الأُخْرَى: وَإِنْ قَدَمِي لَتَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت خیبر پہنچے، جب صبح ہوئی تو آپ سوار ہوئے اور آپ کے صحابہ بھی سوار ہو کر چل پڑے۔ خیبر والے حسب سابق اپنے اوزار اور ٹوکریاں لیے نکلے، جب انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو چیخ اٹھے: اللہ کی قسم! محمد اور اس کا لشکر چڑھے آرہے ہیں۔ پھر وہ ڈر کے مارے بھاگ کھڑے ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خیبر برباد ہو گیا، ہم جب کسی قوم کے آنگن میں اتر پڑیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح منحوس ہوتی ہے۔

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اس دن ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک ہی سواری پر تھا اور میرا گھٹنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنے کو چھو رہا تھا۔

دوسری روایت میں ہے کہ میرا پاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں کو چھو رہا تھا۔

(۳۲۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ أَبُو حَاتِمٍ قُلْتُ لِلأَنْصَارِيِّ :مَا مَعْنَى الْخَمِيسِ؟ قَالَ :الْجُنْدُ ، الْجَيْشُ.

وَاحْتَجَّ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الْفَخِذَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ بِشَيْءٍ يَرْوِيهِ فِي ذَلِكَ فِي قِصَّةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَالثَّابِتُ مِنْ قِصَّةِ عُثْمَانَ فِي ذَلِكَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۴۱) (ل) دوسری سند سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث منقول ہے۔

(ب) ابوحاتم بیان کرتے ہیں: میں نے انصاری سے کہا: الخمیس کا کیا معنی ہے؟ انہوں نے بتایا: جیش، لشکر۔

جو لوگ ران کو ستر نہیں مانتے انہوں نے اس موقف میں حضرت عثمان والی روایت سے بھی دلیل لی ہے جو اس بارے میں عثمان رضی اللہ عنہ کے قصہ سے متعلق ہے۔

(۳۲۴۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَسُلَيْمَانَ ابْنَيْ يَسَارٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِهِ كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ أَوْ سَاقَيْهِ ، فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَتَحَدَّثَ ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَسَوَّى ثِيَابَهُ - قَالَ مُحَمَّدٌ: وَلاَ أَقُولُ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ - فَتَحَدَّثَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ، ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ، ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ. فَقَالَ: ((أَلاَ أَسْتَحْيِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلاَئِكَةُ)). لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا بِهَذَا اللَّفْظِ: كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ أَوْ سَاقَيْهِ بِالشَّكِّ.

وَلاَ يُعَارَضُ بِمِثْلِ ذَلِكَ الصَّحِيحُ الصَّرِيحُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الأَمْرِ بِتَخْمِيرِ الْفَخِذِ ، وَالنَّصُّ عَلَى أَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ وَهُوَ أَحْفَظُهُمْ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْقِصَّةِ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ۲٤۰۲]

(۳۲۴۲) (ل) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں لیٹے ہوئے تھے اور آپ کی رانیں یا پنڈلیاں کھلی ہوئی تھیں۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی، آپ نے انہیں اجازت دی اور آپ اسی طرح بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے آنے کی اجازت طلب کی تو آپ نے انہیں بھی اجازت مرحمت فرما دی۔ وہ بھی اسی طرح آ کر باتیں کرتے رہے، پھر عثمان رضی اللہ عنہ آئے۔ انہوں نے آپ سے اجازت چاہی۔ آپ نے انہیں بھی اجازت دی اور ساتھ ہی آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور اپنے کپڑوں کو درست کر لیا۔ راوی کہتے ہیں: میں یہ نہیں کہتا کہ یہ ایک ہی دن کا واقعہ ہے۔ پھر وہ بھی باتیں کرنے لگے۔ جب یہ حضرات چلے گئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو آپ نہ اٹھے اور نہ ہی آپ نے کوئی پرواہ کی۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو بھی آپ نہ اٹھے اور نہ ہی اپنے آپ کو درست کیا، پھر عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ بیٹھ گئے اور پنے کپڑے درست کر لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں ایسے آدمی سے حیا نہ

کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔
(ب) صحیح مسلم میں ''كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ أَوْ سَاقَيْهِ'' کے الفاظ ہیں۔

نبی ﷺ کے ران چھپانے کے بارے میں اس صریح روایت کے معارض کوئی حدیث نہیں۔ نص یہ ہے کہ ران ستر ہے اور یہ روایت ابن شہاب زہری نے بھی نقل کی ہے اور وہ ان سے زیادہ یاد رکھنے والے ہیں۔ انہوں نے اس قصہ میں اس طرح کی بات ذکر نہیں کی۔

(۳۲۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَحَدَّثَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لاَبِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ ، فَأَذِنَ لأَبِي بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ كَذَلِكَ ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى ذَلِكَ الْحَالِ ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ، قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ لِعَائِشَةَ: ((اجْمَعِي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ)). قَالَ: فَقَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ. قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَكَ فَزِعْتَ لأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ ، وَإِنِّي خَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ وَأَنَا عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لاَ يَبْلُغَ إِلَيَّ حَاجَتَهُ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ عَنْ يَعْقُوبَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْفَخِذِ وَلاَ السَّاقِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۲۴۰۲]

(۳۲۴۳) (ا) سعید بن عاص فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان اور سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر ؓ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت چاہی اور آپ سیدہ عائشہ ؓ کی چادر اوڑھے ہوئے بستر پر لیٹے ہوئے تھے۔ ابوبکر ؓ کو پاس آنے کی اجازت دی گئی اور آپ ﷺ اسی حالت میں رہے۔ انہوں نے اپنی ضرورت بیان کی اور چلے گئے، پھر عمر ؓ نے اجازت طلب کی انہیں بھی اجازت دی گئی اور رسول اللہ ﷺ اسی حالت میں رہے انہوں نے بھی اپنی حاجت بیان کی اور چلے گئے۔ عثمان ؓ کہتے ہیں: پھر میں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت چاہی تو رسول اللہ ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے اور سیدہ عائشہ ؓ کو فرمایا: اپنے کپڑے سمیٹ لو۔ عثمان ؓ کہتے ہیں: میں نے ابھی اپنی حاجت آپ کے سامنے رکھی اور میں بھی چل پڑا۔ سیدہ عائشہ ؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو اس طرح فوراً اٹھتے اس وقت نہ دیکھا جب ابوبکر و عمر ؓ آئے جس طرح آپ عثمان ؓ کے آنے پر فوراً اٹھ بیٹھے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عثمان ؓ بہت حیادار آدمی ہے مجھے ڈر تھا

کہ میں اس کو اسی حالت میں اجازت دے دیتا تو شاید وہ اپنی حاجت بھی بیان نہ کر پاتے۔
(ب) صحیح مسلم کی روایت میں ران اور پنڈلی دونوں کا ذکر نہیں ہے۔

(۳۲۴۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَیْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَغَیْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِی أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی سَعِیدٍ الْمَدِینِیُّ قَالَ حَدَّثَتْنِی حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ قَالَتْ: کَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ذَاتَ یَوْمٍ جَالِسًا قَدْ وَضَعَ ثَوْبَهُ بَیْنَ فَخِذَیْهِ ، فَجَاءَ أَبُو بَکْرٍ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ ، وَالنَّبِیُّ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى هَیْئَتِهِ ، ثُمَّ عُمَرُ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ ، ثُمَّ عَلِیٌّ ثُمَّ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَالنَّبِیُّ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى هَیْئَتِهِ ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاسْتَأْذَنَ ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ثَوْبَهُ فَتَجَلَّلَهُ - قَالَتْ عَائِشَةُ - فَتَحَدَّثُوا ثُمَّ خَرَجُوا قَالَتْ فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللَّهِ جَاءَ أَبُو بَکْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِیٌّ وَسَائِرُ أَصْحَابِکَ وَأَنْتَ عَلَى هَیْئَتِکَ ، فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَجَلَّلْتَ بِثَوْبِکَ. قَالَتْ فَقَالَ: ((أَلاَ أَسْتَحْیِی مِمَّنْ تَسْتَحْیِی مِنْهُ الْمَلاَئِکَةُ)).

قَالَ الشَّیْخُ وَکَذَلِکَ رَوَاهُ أَبُو یَعْفُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۶/ ۲۸۸]

(۳۲۴۴) عبداللہ بن سعید مدینی سے روایت ہے کہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑے کو اپنی رانوں میں رکھے ہوئے بیٹھے تھے، ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت طلب کی، رسول اللہ نے انہیں اجازت دے دی اور آپ اسی طرح بیٹھے رہے، پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے اسی طرح ہوا۔ پھر علی رضی اللہ عنہ آئے، پھر دیگر لوگ آتے جاتے رہے، آپ اسی طرح بیٹھے رہے، پھر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت چاہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے کو درست کیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگ بیٹھے باتیں کرتے رہے اور چلے گئے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے، عمر رضی اللہ عنہ آئے، علی رضی اللہ عنہ آئے اور آپ کے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم آئے لیکن آپ اسی حالت میں بیٹھے رہے تو جب عثمان رضی اللہ عنہ آئے آپ نے فوراً اپنے کپڑے کو درست کر لیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں اس آدمی سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

(۳۲۴۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِی الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَیْبَانَ عَنْ أَبِی یَعْفُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی سَعِیدٍ الْمَدَنِیِّ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ذَاتَ یَوْمٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ بَیْنَ فَخِذَیْهِ ، فَذَکَرَ مَعْنَاهُ.

وَالَّذِی هُوَ الأَشْبَهُ أَنْ یَکُونَ -صلى الله عليه وسلم- أَخَذَ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ فَوَضَعَهُ بَیْنَ فَخِذَیْهِ إِذْ لاَ یُظَنُّ بِهِ غَیْرُ ذَلِکَ وَإِنَّمَا یَنْکَشِفُ بِذَلِکَ فِی الْغَالِبِ رُکْبَتَاهُ دُونَ فَخِذَیْهِ.

وَرِوَایَةُ أَبِی مُوسَى الأَشْعَرِیِّ قَدْ صَرَّحَتْ بِذَلِکَ أَظُنُّهُ فِی قِصَّةٍ أُخْرَى. [صحیح لغیرہ۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۲۴۵) (ل) حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے اپنے کپڑوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھا ہوا تھا۔

(ب) ممکن ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے کے ایک کنارے کو پکڑا ہوا ہو اور اپنی رانوں کے درمیان دے رکھا ہو تو اس سے کسی اور بات کی طرف گمان جاتا ہی نہیں اور اس طرح تو گھٹنے کھلے ہوئے ہو سکتے ہیں نہ کہ رانیں۔

(۳۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ حَمَّادٌ فَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ وَعَاصِمٌ الأَحْوَلُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى نَحْوًا مِنْ هَذَا غَيْرَ أَنَّ عَاصِمًا زَادَ فِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ فِي مَكَانٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْ كَشَفَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ ، فَلَمَّا أَقْبَلَ عُثْمَانُ غَطَّاهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ.

وَهَذَا لاَ حُجَّةَ فِيهِ لِمَنْ ذَهَبَ إِلَى أَنَّ الْفَخِذَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ وَكَشْفُهُمَا قَبْلَ دُخُولِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الرُّكْبَتَيْنِ لَيْسَتَا بِعَوْرَةٍ ، وَعَلَى ذَلِكَ دَلَّ أَيْضًا حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَعَلِيٍّ: أَنَّ السُّرَّةَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ. وَإِنَّمَا الْعَوْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ مَا بَيْنَهُمَا. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۲٤۹۲]

(۳۲۴۶) (ل) ابو موسیٰ سے اسی جیسی روایت مروی ہے مگر عاصم نے یہ اضافہ کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسی جگہ تھے جہاں پانی تھا تو آپ نے اپنے گھٹنوں تک کپڑا ہٹایا ہوا تھا۔ جب عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے انہیں ڈھانپ لیا۔

(ب) اس حدیث میں ان لوگوں کے لیے دلیل نہیں ہے جن کا موقف ہے کہ ران ستر نہیں ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ کے داخل ہونے سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی رانوں کو کھولے ہوئے تھے، بلکہ یہ تو صرف اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ گھٹنے ستر میں شامل نہیں ہیں۔

اسی طرح عمرو بن شعیب اور علی رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی کہ ناف ستر میں شامل نہیں ہے بلکہ اس سے یہ سمجھ آتا ہے کہ مرد کا ستر ان دونوں (ناف اور گھٹنوں) کے درمیان ہے۔

(۳۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلْحَسَنِ: ارْفَعْ قَمِيصَكَ عَنْ بَطْنِكَ حَتَّى أُقَبِّلَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُقَبِّلُ. فَرَفَعَ قَمِيصَهُ فَقَبَّلَ سُرَّتَهُ.

كَذَا قَالَ عَنْ حَمَّادٍ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ حَمَّادٍ وَعَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ ، وَهُوَ عُمَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۲/ ٤۲۷]

(۳۲۴۷) محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حسن کو فرمایا: اپنی قمیص کو اپنے پیٹ سے ہٹا تاکہ میں اس طرح بوسہ دوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنی قمیص اٹھائی تو انہوں نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۳۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ فَلَقِيَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: أَرِنِي أُقَبِّلُ مِنْكَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُقَبِّلُ فَقَالَ بِقُمَيْصِهِ ، فَوَضَعَ فَاهُ عَلَى سُرَّتِهِ.

[قوی۔ وقد مضی قبله طریق سواه]

(۳۲۴۸) عمیر بن اسحاق بیان کرتے ہیں: میں حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ملے تو انہوں نے فرمایا: مجھے دکھاؤ میں آپ کا بوسہ لینا چاہتا ہوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے اپنے دونوں جبڑوں کے ساتھ اپنے منہ کو ان کی ناف پر رکھا۔

(۳۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ مَوْلَى الأَسْلَمِيِّينَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَتَّزِرُ فَوْقَ السُّرَّةِ.

وَهَذَا لاَ يُخَالِفُ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ السُّرَّةَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ ، لأَنَّ مَنْ زَعَمَ ذَلِكَ عَقَدَ الإِزَارَ فَوْقَ السُّرَّةِ لِيَسْتَوْعِبَ جَمِيعَ الْعَوْرَةِ بِالسَّتْرِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شیبة ٤٨٥٢]

(۳۲۴۹) (ل) اسلمین کے آزاد کردہ غلام ابوالعلاء سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ تہبند ناف کے اوپر باندھتے تھے۔

(ب) یہ حدیث اس کے مخالف نہیں کہ ناف ستر نہیں ہے، کیونکہ انہوں نے تہبند ناف کے اوپر اس لیے باندھا ہے تاکہ مکمل ستر کو گھیر لے۔ وباللہ التوفیق

(۳۱۱) باب مَا تُصَلِّي فِيهِ الْمَرْأَةُ مِنَ الثِّيَابِ

عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے

(۳۲۵۰) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكٌ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدٍ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ أُمِّهِ: أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مَاذَا تُصَلِّي

فِيهِ الْمَرْأَةُ مِنَ الثِّيَابِ ، فَقَالَتْ :فِي الْخِمَارِ وَالدِّرْعِ السَّابِغِ الَّذِي يُغَيِّبُ ظُهُورَ قَدَمَيْهَا.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ مَوْقُوفًا.
وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ مَرْفُوعًا.

[ضعيف۔ اخرجه مالك ٣٢٤، ابو داود ٦٣٩]

(۳۲۵۰) محمد بن زید قرشی اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک بڑی چادر اور بڑی قمیص میں نماز پڑھے جو پاؤں کے اوپر والے حصے کو ڈھانپ لے۔

(۳۲۵۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- أَتُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ؟ فَقَالَ :((إِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا يُغَطِّي ظُهُورَ قَدَمَيْهَا)).

[منكر۔ اخرجه ابوداود ٦٤٠، الدار قطنی ٢/ ٦٢]

(۳۲۵۱) ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: کیا عورت ایک اوڑھنی اور قمیص میں تہبند کے بغیر نماز پڑھ سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر قمیص اتنی کھلی اور کشادہ ہو جو پاؤں کے اوپر والے حصے کو ڈھانپ لے تو پھر پڑھ سکتی ہے۔

(۳۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلاَءِ لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ ؟ قَالَ: ((شِبْرٌ)). قَالَتْ: إِذًا تَخْرُجَ سُوقُهُنَّ ، أَوْ قَالَتْ أَقْدَامُهُنَّ. قَالَ: ((فَذِرَاعٌ وَلاَ يَزِدْنَ عَلَيْهِ)). [صحيح۔ اخرجه احمد ٢/ ٥]

(۳۲۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تکبر کے ساتھ اپنے کپڑے کو نیچے لٹکا کر گھسٹ کر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ کل قیامت کے روز اس کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! عورتوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ہاتھ، انہوں نے کہا: تب تو پنڈلیاں نکل جاتی ہیں یا

کہا کہ ان کے قدم نکل جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: ایک ذراع تک کرلیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

(۳۲۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :ذَيْلُ الْمَرْأَةِ شِبْرٌ. قُلْتُ :إِذًا تَخْرُجَ قَدَمَاهَا .قَالَ :((فَذِرَاعٌ لاَ يَزِدْنَ عَلَيْهِ)).

وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى وُجُوبِ سَتْرِ قَدَمَيْهَا. [صحيح لغيره۔ اخرجه الدارمي ٢٦٤٤]

(۳۲۵۳) (ا) ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت کے کپڑے کے دامن کا نچلا حصہ ایک ہاتھ ہو۔ میں نے عرض کیا: تب تو اس کے قدم نکل جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ذراع کرلیں لیکن اس سے تجاوز نہ کریں۔

(ب) اس حدیث میں عورت کے قدموں کے ڈھانپنے کے وجوب پر دلیل ہے۔

(۳۲۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْحَمَّامِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ حَائِضٍ إِلاَّ بِخِمَارٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ. وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٦٤١]

(۳۲۵۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز دوپٹہ کے بغیر قبول نہیں کرتا۔

امام ابوداود رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس حدیث کو سعید بن ابی عروبہ نے قتادہ اور حسن رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

(۳۲۵۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ حَائِضٍ إِلاَّ بِخِمَارٍ)). [صحيح لغيره۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۵۵) قتادہ حسن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز اوڑھنی کے بغیر قبول نہیں کرتا۔

(۳۲۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلاَنِيِّ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ مَيْمُونَةَ قَالَ: رَأَيْتُ مَيْمُونَةَ تُصَلِّي فِي دِرْعٍ سَابِغٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ.

[صحيح۔ اخرجه الحارث ١٣٩/ زوائد الهيثمي]

(۳۲۵۶) عبیداللہ خولانی سے روایت ہے، وہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی گود میں پرورش پاتے تھے اور یتیم تھے، فرماتے ہیں: میں نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کو بڑی قمیص اور چادر میں نماز پڑھتے دیکھا، اس میں تہبند نہ تھا۔

(۳۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

قَالَ: وَكَانَتْ تُصَلِّي فِي الدِّرْعِ وَالْخِمَارِ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي فِي الدِّرْعِ وَالْخِمَارِ.

[ضعیف۔ اخرجه مالك ۳۲۳]

(۳۲۵۷) (ا) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ وہ اوڑھنی اور قمیص میں تہبند کے بغیر نماز پڑھتی تھیں۔

(ب) امام مالک رحمہ اللہ نے حدیث بیان کی کہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اوڑھنی اور چادر میں نماز ادا کیا کرتی تھیں۔

(۳۱۲) باب التَّرْغِيبِ فِي أَنْ تُكَثِّفَ ثِيَابَهَا أَوْ تَجْعَلَ تَحْتَ دِرْعِهَا ثَوْبًا إِنْ خَشِيَتْ أَنْ يَصِفَهَا دِرْعُهَا

عورت کے لیے ضروری ہے کہ موٹا کپڑا پہنے اگر قمیص باریک ہو تو اس کے نیچے کوئی کپڑا رکھ لے

(۳۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ وَابْنُ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِرِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ نِسَاءَ الْمُهَاجِرَاتِ الأُوَلِ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱] شَقَقْنَ - قَالَ ابْنُ صَالِحٍ: أَكْثَفَ - مُرُوطِهِنَّ فَاخْتَمَرْنَ بِهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۴۸۱]

(۳۲۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ سب سے پہلے ہجرت کرنے والی عورتوں پر رحم کرے، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل کی: ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱] ''(مسلمان عورتوں کو) چاہیے کہ وہ اپنے دوپٹوں کو اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں۔'' تو ان عورتوں نے اپنی چادریں پھاڑ ڈالیں۔

ابن صالح کہتے ہیں: اپنی چادروں کو دوہرا کر لیا اور ان کے ساتھ وہ پردہ کرتیں۔

(۳۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الزَّاهِدُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱] أَخَذَ نِسَاءُ الأَنْصَارِ أُزُرَهُنَّ فَشَقَقْنَهُ مِنْ نَحْوِ الْحَوَاشِي فَاخْتَمَرْنَ بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۱۲۸]

(۳۲۵۹) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آیت: ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱] نازل ہوئی تو انصار کی عورتوں نے اپنے تہبند کناروں سے پھاڑ لیے اور وہ ان کے ساتھ پردہ کرتیں۔

(۳۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا: قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مَائِلاَتٌ مُمِيلاَتٌ رُءُ وسُهُنَّ كَأَمْثَالِ أَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ، لاَ يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلاَ يَجِدْنَ رِيحَهَا، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [حسن لغیره۔ اخرجه ابوداود ۴۱۱۶]

(۳۲۶۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنمیوں کے دو گروہ ایسے ہیں کہ میں نے انہیں نہیں دیکھا: (۱) وہ لوگ کہ ان کے پاس بیلوں کی دموں کی طرح کوڑے ہوں گے جن کے ساتھ وہ لوگوں کو مار رہے ہوں گے اور وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی: خود بھی مائل ہونے والی اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی، ان کے سر اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ہوں گے۔ یہ عورتیں نہ ہی جنت میں داخل ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پاسکیں گی حالاں کہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے بھی آجاتی ہے۔

(۳۲۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ دِحْيَةَ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى هِرَقْلَ، فَلَمَّا رَجَعَ أَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قُبْطِيَّةً فَقَالَ: ((اجْعَلْ صَدِيعَهَا قَمِيصًا، وَأَعْطِ صَاحِبَتَكَ صَدِيعًا تَخْتَمِرُ بِهِ)). فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ قَالَ: ((مُرْهَا تَجْعَلْ تَحْتَهُ شَيْئًا لِئَلاَّ يَصِفَ)).

وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَبَّاسُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ الْبُخَارِيُّ: مَنْ قَالَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَكْثَرُ وَذُكِرَ فِيمَنْ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ

يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَابْنُ جُرَيْجٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ. [حسن لغيره۔ انظر قبله]

(۳۲۶۱) دحیہ بن خلیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ہرقل کی طرف روانہ کیا، جب وہ لوٹے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں قبطی چادر عطا کی اور فرمایا: اس کے نصف حصہ سے قمیص بناؤ اور دوسرا آدھا حصہ اپنی اہلیہ کو دے دو تاکہ وہ اس سے اوڑھنی بنالے۔ جب وہ چل پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں واپس بلا کر فرمایا: اپنی بیوی کو حکم دینا کہ وہ اس کے نیچے کوئی اور کپڑا رکھ لے تاکہ اس کا جسم نظر نہ آئے۔

(۳۲۶۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قُبْطِيَّةً كَثِيفَةً أَهْدَاهَا لَهُ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ ، فَكَسَوْتُهَا امْرَأَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَا لَكَ لَا تَلْبَسِ الْقُبْطِيَّةَ؟)). قُلْتُ: كَسَوْتُهَا امْرَأَتِي. فَقَالَ: ((مُرْهَا فَلْتَجْعَلْ تَحْتَهَا غِلَالَةً فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ تَصِفَ عِظَامَهَا)).

[صحيح لغيره۔ اخرجه من طريق آخر ابن ابي شيبة ۲٤۷۹۲]

(۳۲۶۲) محمد بن اسامہ بن زید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک موٹی قبطی چادر پہنائی جو انہیں دحیہ کلبی نے تحفہ کی تھی۔ میں نے وہ چادر اپنی زوجہ محترمہ کو پہنا دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے خود کیوں نہیں رکھی؟ میں نے کہا: میں نے وہ اپنی بیوی کو پہنا دی تو آپ نے فرمایا: پھر اس کو کہہ دو کہ اس کے نیچے کوئی بنیان یا قمیض پہن لے مجھے ڈر ہے کہ اس کی ہڈیاں نظر نہ آنے لگیں۔

(۳۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَسَا النَّاسَ الْقَبَاطِيَّ ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَدَّرِعْهَا نِسَاؤُكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَلْبَسْتُهَا امْرَأَتِي فَأَقْبَلَتْ فِي الْبَيْتِ وَأَدْبَرَتْ ، فَلَمْ أَرَهُ يَشِفُّ. فَقَالَ عُمَرُ: إِنْ لَمْ يَكُنْ يَشِفُّ فَإِنَّهُ يَصِفُ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا مُسْلِمٌ الْبُطِينُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عُمَرَ.

وَلِمَعْنَى هَذَا الْمُرْسَلِ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ مَوْصُولٍ. [صحيح۔ اخرجه ابن منيع كما في كنز العمال ۲۱۷۱۲]

(۳۲۶۳) عبداللہ بن ابی سلمہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قبطی کپڑے پہنائے پھر فرمایا: اس سے اپنی عورتوں کی قمیص نہ بنانا تو ایک آدمی نے کہا: اے امیر المومنین! میں نے اپنی بیوی کو پہنا دی ہے۔ اس کے بعد وہ گھر میں

چلی پھری لیکن میں نے اس میں باریکی نہیں دیکھی۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ باریک نہیں ہے تو ٹھیک ہے۔

(۳۲۶٤) أَخْبَرَنَاهُ الْفَقِيهُ أَبُو مَنْصُورٍ: عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ وَأَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الصَّفَّارُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ دِرْعٍ وَخِمَارٍ وَإِزَارٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا صَلَّتْ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ ثُمَّ قَالَتْ: نَاوِلِينِي الْمِلْحَفَةَ.

وَعَنْ عَائِشَةَ نَحْوَ ذَلِكَ.

وَعَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْخِمَارِ فَقَالَتْ: إِنَّمَا الْخِمَارُ مَا وَارَى الْبَشَرَ وَالشَّعَرَ.

[ضعيف۔ اخرجه مالك ١٦٢٥]

(۳۲٦٤) (ا) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عورت تین کپڑوں میں نماز پڑھے: قمیص، چادر میں اور تہبند میں۔

(ب) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے قمیص اور چادر میں نماز پڑھی، پھر فرمایا: مجھے اوڑھنے والی چادر دے دو۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اوڑھنی کے بارے دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: چادر وہ ہوتی ہے جو جلد اور بالوں کو ڈھانپ لے۔

(۳۲٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا قَالَتْ: دَخَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَى حَفْصَةَ خِمَارٌ رَقِيقٌ، فَشَقَّتْهُ عَائِشَةُ وَكَسَتْهَا خِمَارًا كَثِيفًا.

[ضعيف۔ اخرجه ابو عبيد في غريب الحديث ٤/ ٣١٢]

(۳۲٦۵) علقمہ بن ابی علقمہ اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ حفصہ بنت عبدالرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئیں اور سیدہ حفصہ پر ایک باریک چادر تھی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو پھاڑ دیا اور انہیں ایک موٹی چادر پہنا دی۔

(۳۲٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَبِكُ تَحْتَ الدِّرْعِ فِي الصَّلاَةِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَاهُ حَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ شَبِيبٍ عَنْ عَائِشَةَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الاِحْتِبَاكُ شَدُّ الإِزَارِ وَإِحْكَامُهُ.

يَعْنِي أَنَّهَا كَانَتْ لاَ تُصَلِّي إِلاَّ مُؤْتَزِرَةً. [حسن لغيره۔ اخرجه ابو عبيد في غريب الحديث ٤/ ٣٣٣]

(۳۲۶۶) (ا) ابوعبید سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں قمیص کے نیچے کمر بند یا پٹی باندھ لیا کرتی تھیں۔

(ب) ابوعبید کہتے ہیں: ''احتباک'' سے مراد تہبند کو مضبوطی سے باندھنا ہے، یعنی وہ کمر بند کس کر نماز پڑھتی تھیں۔

(۳۲۶۷) وَبِهَذَا الإِسْنَادُ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَرِهَتْ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ عُطُلاً ، وَلَوْ أَنْ تُعَلِّقَ فِي عُنُقِهَا خَيْطًا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ: عُطُلاً يَعْنِي الَّتِي لاَ حُلِيَّ عَلَيْهَا.

وَثَابِتٌ عَنْ عَائِشَةَ فِي نِسَاءٍ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَشْهَدْنَ الصَّلاَةَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۳٦۵]

(۳۲۶۷) (ا) ابوعبید سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ عورت کے بے زیور نماز پڑھنے کو ناپسند سمجھتی تھیں، اگرچہ وہ اپنی گردن میں کوئی دھاگا ہی لٹکا لے۔

(ب) ابوعبید کہتے ہیں: عطلاً سے مراد وہ عورت ہے جو زیور سے خالی ہو۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مومن عورتوں کے بارے میں منقول ہے کہ وہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ) نماز میں شریک ہوتیں تھیں اور اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی ہوتیں تھیں۔

(۳۲۶۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي صَلاَةَ الْفَجْرِ فَيَشْهَدُهَا مَعَهُ نِسَاءٌ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ اخرجہ الطحاوی فی شرح المعانی: ۱/ ۲۷۷۔ البخاری بسند آخر ۳٦۵]

(۳۲۶۸) عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھتے تو آپ کے ساتھ (نماز میں) کئی مسلمان عورتیں شریک ہوتیں، وہ بڑی بڑی چادروں میں لپٹی ہوتی تھیں۔ پھر وہ (نماز کے بعد) اپنے گھروں کو لوٹ جاتیں اور (اندھیرے کی وجہ سے) انہیں کوئی نہ پہچان پاتا۔

(۳۱۳) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ مِنَ الثِّيَابِ

مرد کے لیے کتنے کپڑوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے

(۳۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّمْنَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ سَمِعَ نَافِعًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ:((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَأْتَزِرْ وَلْيَرْتَدِ)).

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۲۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو تہبند باندھ لیا کرے اور چادر اوڑھ لے۔

(۳۲۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا مُثَنَّى بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ بِإِسْنَادِهِ. [صحیح۔ اخرجہ الطبرانی فی الاوسط ۹۳۶۸]

(۳۲۷۰) ایضاً

(۳۲۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَلاَ يُرَى نَافِعٌ إِلاَّ أَنَّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ:((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَلْبَسْ ثَوْبَيْهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ مَنْ تُزُيِّنَ لَهُ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَأْتَزِرْ إِذَا صَلَّى ، وَلاَ يَشْتَمِلْ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ)).

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن خزیمۃ: ۷۶۶]

(۳۲۷۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے لگے تو وہ دو کپڑے پہن لے کیوں کہ اللہ تعالیٰ زیادہ مستحق ہے کہ اس کے لیے زینت اختیار کی جائے، لہذا اگر کسی کے پاس دو کپڑے نہ ہوں تو وہ تہبند باندھ لیا کرے اور تم میں سے کوئی بھی اپنی نماز میں کپڑے کو نہ لپیٹے یعنی یہودیوں کی طرح چادر لپیٹنا کہ ہاتھ نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ: أَلَمْ أَكْسُكَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَلَوْ بَعَثْتُكَ كُنْتَ تَذْهَبُ هَكَذَا ؟ قُلْتُ: لاَ. قَالَ: فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَزَيَّنَ لَهُ ، ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ فَلْيَشُدَّهُ عَلَى حِقْوِهِ ، وَلاَ تَشْتَمِلُوا كَاشْتِمَالِ الْيَهُودِ)). [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۲۷۲) نافع بیان کرتے ہیں: مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا: کیا میں نے تجھے کپڑے نہیں پہنائے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں ضرور پہنائے ہیں تو انہوں نے کہا: اگر تمہیں میں اسی حالت میں کسی طرف بھیجوں تو کیا چلے جاؤ گے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے زیب و زینت اختیار

کی جائے۔ پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو وہ اپنی کمر یا کوکھ پر باندھ لے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ بھی باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: تَخَلَّفْتُ يَوْمًا فِي عَلَفِ الرِّكَابِ ، فَدَخَلَ عَلَيَّ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، فَقَالَ لِي: أَلَمْ تُكْسَ ثَوْبَيْنِ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ بَعَثْتُكَ إِلَى بَعْضِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَكُنْتَ تَذْهَبُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قُلْتُ: لاَ. قَالَ: فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَتَجَمَّلَ لَهُ أَمِ النَّاسُ؟ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ قَالَ عُمَرُ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيُصَلِّ فِيهِمَا ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلاَّ ثَوْبٌ فَلْيَتَّزِرْ بِهِ ، وَلاَ يَشْتَمِلْ كَاشْتِمَالِ الْيَهُودِ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۲۷۳) نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں سواریوں کو چارہ ڈالنے کی وجہ سے پیچھے رہ گیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما میرے پاس تشریف لائے اور میں ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے مجھے کہا: کیا تجھے دو کپڑے نہیں پہنائے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر میں تمہیں اہل مدینہ میں سے کسی کے پاس بھیجوں تو کیا تم ایک ہی کپڑے میں چلے جاؤ گے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: تو اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے خوبصورتی اختیار کی جائے یا لوگ؟ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس کے پاس دو کپڑے ہوں تو وہ ان دونوں میں نماز پڑھے اور جس کے پاس صرف ایک ہی کپڑا ہو تو وہ اس کو کمر میں باندھ دے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: احْتُبِسْتُ لَهُ فِي عَلَفِ الرِّكَابِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَأَكْثَرُ ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبَيْنِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلاَّ ثَوْبًا وَاحِدًا فَلْيَتَّزِرْ بِهِ ، وَلاَ يَشْتَمِلِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ)).

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ هَكَذَا بِالشَّكِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۵۸]

(۳۲۷۴) نافع سے روایت ہے کہ میں سواریوں کی خدمت (چارہ وغیرہ ڈالنے) کی وجہ سے رک گیا..... فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے، راوی کہتے ہیں: میرا گمان یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک دو کپڑوں میں نماز ادا کرے اور اگر صرف ایک کپڑا میسر ہو تو اسی کو باندھ لے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - فَسَأَلَهُ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: ((أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟)). ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: إِذَا وَسَّعَ اللَّهُ فَأَوْسِعُوا ، جَمَعَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ ، صَلَّى رَجُلٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ ، فِي إِزَارٍ وَقَمِيصٍ ، فِي إِزَارٍ وَقَبَاءٍ ، فِي سَرَاوِيلَ وَرِدَاءٍ ، فِي سَرَاوِيلَ وَقَمِيصٍ ، فِي سَرَاوِيلَ وَقَبَاءٍ ، فِي تُبَّانٍ وَقَبَاءٍ فِي تُبَّانٍ وَقَمِيصٍ ، وَأَحْسِبُهُ قَالَ فِي تُبَّانٍ وَرِدَاءٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داود ۶۳۶]

(۳۲۷۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کیا مرد ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر کسی کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟ پھر ایک اور شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کھڑا ہوا اور ان سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے مسئلہ دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جب اللہ نے تمہیں وسعت دی ہے تو تم بھی وسعت اختیار کرو۔ تمہیں چاہیے کہ اپنے کپڑے اکٹھے کر کے تہبند باندھ لو اس کے ساتھ چادر، قمیص یا جبہ پہن لے یا شلوار پہن لے اور اس کے ساتھ چادر، قمیص یا جبہ پہن لے یا جانگیہ پہن لے اور اس کے ساتھ جبہ یا قمیص پہن لے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ انہوں نے جانگیے کے ساتھ چادر کا بھی ذکر کیا۔

(۳۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ: يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنِيبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي لِحَافٍ لاَ يَتَوَشَّحُ بِهِ ، وَنَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي سَرَاوِيلَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۳۵۱]

(۳۲۷۶) عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا کہ اس کا دائیں کنارہ بائیں کندھے پر اور بائیں کنارہ دائیں کندھے پر نہ ہو، اسی طرح آپ نے چادر کے بغیر صرف پاجامہ میں نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۳۱۴) باب الصَّلاَةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ سَائِلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: ((أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ؟))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ هذا لفظ احمد ۲ / ۲۳۸]

(۳۲۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر کسی کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۳۲۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالأَهْوَازِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ؟)). فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنِّي لأَتْرُكُ رِدَائِي عَلَى الْمِشْجَبِ وَأُصَلِّي مُلْتَحِفًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ دُونَ فِعْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۴۵]

(۳۲۷۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو رسول اللہ ﷺ سے سوال کرتے سنا کہ کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑوں کی گنجائش ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں اپنی چادر کو کھونٹی پر رکھ دیا کرتا اور ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ لیتا تھا۔

(۳۲۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ وَهَذَا رِدَاؤُكَ مَوْضُوعٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ أَحْبَبْتُ أَنْ يَرَانِي الْجَاهِلُ أَمْثَالُكُمْ ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي هَكَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي الْمَوَالِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۱۸]

(۳۲۷۹) ابن منکدر سے روایت ہے کہ ہم جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے اور وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ہم نے کہا: اے ابوعبداللہ! کیا آپ ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کر رہے ہیں حالانکہ آپ کی چادر پاس رکھی ہوئی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! میں پسند کرتا ہوں کہ مجھے تمہارے جیسے ناواقف دیکھ

لیں۔رسول اللہ ﷺ اس طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ وَثَوْبُهُ عَلَى الْمِشْجَبِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٢٨٤]

(۳۲۸۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ آپ ﷺ ایک کپڑے کو لپیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈال کر نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کی چادر کھونٹی پر لٹکی ہوئی تھی۔

(۳۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري۔ ٣٤٨]

(۳۲۸۱) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے ابوسعید نے حدیث بیان کی کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور آپ ﷺ ایک ہی کپڑا لپیٹے ہوئے نماز ادا کر رہے تھے۔

(۳۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوَيْهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سِنَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ.

[صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۸۲) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز ادا کی۔ آپ نے اس کپڑے کو اس طرح لپیٹا ہوا تھا کہ اس کا داہنا کنارہ بائیں کندھے پر اور بایاں کنارہ داہنے کندھے پر تھا۔

(۳۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ بِبَيْهَقَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۸۳) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ایک کپڑے کو لپیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈالے نماز ادا کر رہے تھے۔

(۳۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۳۱۸۸]

(۳۲۸۴) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں دیکھا کہ آپ ﷺ ایک کپڑے کو لپیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈال کر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۳۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اخْتَلَفَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ أُبَيٌّ: ثَوْبٌ. وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: ثَوْبَيْنِ. فَجَازَ عَلَيْهِمْ عُمَرُ فَلَامَهُمَا وَقَالَ: إِنَّهُ لَيَسُوءُنِي أَنْ يَخْتَلِفَ اثْنَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- فِي شَيْءٍ وَاحِدٍ فَعَنْ أَيِّ فُتْيَاكُمَا يَصْدُرُ النَّاسُ، أَمَّا ابْنُ مَسْعُودٍ فَلَمْ يَأْلُ، وَالْقَوْلُ مَا قَالَ أُبَيٌّ.

وَرَوَاهُ أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ دُونَ ذِكْرِ عُمَرَ وَقَالَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ إِذَا كَانَ فِي الثِّيَابِ قِلَّةٌ، فَأَمَّا إِذَا وَسَّعَ اللَّهُ فَالصَّلَاةُ فِي ثَوْبَيْنِ أَزْكَى.

وَهَذَا وَالَّذِي قَبْلَهُ يَدُلَّانِ عَلَى أَنَّ الَّذِي أَمَرَ بِهِ عُمَرُ وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فِي ثَوْبَيْنِ اسْتِحْبَابٌ لَا إِيجَابٌ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۱۶۔ النسائی ۷۶۹]

(۳۲۸۵) (الف) ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ ابی بن کعب اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے میں اختلاف ہو گیا۔ ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک کپڑے میں پڑھی جائے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ دو کپڑوں کے قائل تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو ان دونوں کو ملامت کیا اور فرمایا: مجھے تو یہ بات بہت بری لگتی ہے کہ ایک چیز کے بارے میں دو صحابی اختلاف کریں، تم میں سے ہر ایک کا فتویٰ لوگوں پر صادر ہوگا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں کچھ نہیں کہتا اور ابی رضی اللہ عنہ کی بات درست ہے۔

(ب) یہ روایت ابو مسعود جریری نے ابونضرہ کے واسطے سے بیان کی، اس میں عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔ اس میں ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ اس وقت ہے جب کپڑے کم ہوں اور جب اللہ تعالیٰ وسعت دے دے تو دو کپڑوں میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

(ج) یہ اور اس سے پہلی دونوں حدیثیں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے جو حکم دیا ہے یعنی دو کپڑوں میں یہ مستحب ہے واجب نہیں ہے۔

(۳۱۵) باب النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

نماز میں کندھے کھلے رکھنے کی ممانعت کا بیان

(۳۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - قَالَ: ((لاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۵۳]

(۳۲۸۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک کپڑے میں اس طرح ہرگز نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو۔

(۳۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبٍ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ قَالاَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَشْهَدُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - يَقُولُ: ((مَنْ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ)). زَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ فِي رِوَايَتِهِ: عَلَى عَاتِقَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عن شَيْبَانَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۵۴]

(۳۲۸۷) (ل) عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ اس کپڑے کے دونوں کنارے کندھوں پر ڈال دے۔

(۳۱۶) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا يَلْتَحِفُ بِهِ إِذَا كَانَ وَاسِعًا، وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا اتَّزَرَ بِهِ وَجَازَتْ صَلاَتُهُ

اگر کپڑا زیادہ ہو تو اسے لپیٹ لے اور اگر کم ہے تو تہبند باندھ لے، نماز کے لیے کافی ہے

(۳۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ: أَنَّهُ أَتَى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَنَفَرٌ قَدْ سَمَّاهُمْ - قَالَ - فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ قَرِيبًا مِنْهُ، لَوْ تَنَاوَلَهُ بَلَغَهُ - قَالَ - فَلَمَّا سَلَّمَ سَأَلْنَاهُ عَنْ صَلاَتِهِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ: أَفْعَلُ هَذَا لِيَرَانِي الْحَمْقَى أَمْثَالُكُمْ فَيَفْشُونَ عَنْ جَابِرٍ رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنِّي خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَجِئْتُهُ لَيْلَةً لِبَعْضِ أَمْرِي فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي وَعَلَيَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ، فَاشْتَمَلْتُ بِهِ وَصَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((مَا السُّرَى يَا جَابِرُ؟)). فَأَخْبَرْتُهُ بِحَاجَتِي قَالَ: ((يَا جَابِرُ مَا هَذَا الاِشْتِمَالُ الَّذِي رَأَيْتُ؟)). فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ ثَوْبًا وَاحِدًا ضَيِّقًا. فَقَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتَ وَعَلَيْكَ ثَوْبٌ وَاحِدٌ، فَإِنْ كَانَ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهِ، وَإِنْ كَانَ ضَيِّقًا فَاتَّزِرْ بِهِ)).

قَالَ الشَّيْخُ: فِي كِتَابِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ بِخَطِّ الشِّيرَازِيِّ وَالصَّوَابُ سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۰۰۶]

(۳۲۸۸) سعید بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ہم جماعت کی صورت میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ایک ہی کپڑا لپیٹے نماز پڑھ رہے تھے اور ان کی چادر ان کے پاس ہی پڑی تھی، اگر وہ اس کو لینا چاہتے تو لے سکتے تھے۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ہم نے ان سے ان کے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کسی سفر میں تھا تو میں رات کے وقت کسی ذاتی کام کی وجہ سے آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا اور آپ ﷺ پر بھی ایک ہی کپڑا تھا تو میں نے اس کپڑے کو لپیٹ لیا اور ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا۔ جب آپ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: اے جابر! رات کے وقت کیسے آنا ہوا؟ تو میں نے اپنی حاجت آپ کے سامنے بیان کر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! یہ کیا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں؟ تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کپڑا ایک تھا اور تنگ بھی تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اس حالت میں نماز پڑھے کہ تیرے

پاس صرف ایک کپڑا ہو، اگر وہ بڑا ہو تو اس کو لپیٹ لے اور اگر وہ تنگ ہو تو تہبند باندھ لے۔

(۳۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ مِهْرَانَ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلاً بِهِ ، فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَهَذَا إِزَارُكَ إِلَى جَنْبِكَ؟ فَقَالَ: أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ الأَحْمَقُ مِثْلُكَ فَيَرَانِي كَيْفَ أَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ. فَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلاً وَفِيهِ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي يُصَلِّي وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ ذَهَبْتُ أُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ، فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا ذَبَاذِبُ فَنَكَّسْتُهَا ، ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ، ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا ، فَجِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، فَجَاءَ ابْنُ صَخْرٍ حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِهِ ، فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَرْمُقُنِي وَأَنَا لاَ أَشْعُرُ ، ثُمَّ فَطِنْتُ بِهِ فَقَالَ هَكَذَا يَعْنِي شَدَّ وَسَطَكَ ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((يَا جَابِرُ)). قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ ، وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلَى حِقْوِكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجه الحمیدی ۱۳۱۲]

(۳۲۸۹) عبادہ بن ولید بن صامت روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی مسجد میں آئے۔ وہ ایک کپڑے کو لپیٹے نماز پڑھ رہے تھے۔ میں لوگوں کو پھلانگتا ہوا ان کے پاس جا پہنچا اور ان کے اور قبلے کے درمیان جا بیٹھا اور میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، کیا آپ ایک کپڑے میں نماز ادا کر رہے ہیں جب کہ آپ کا تہبند یہ رہا آپ کے پہلو میں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ میرے پاس تمہارے جیسے نادان آئیں تو وہ مجھے دیکھیں کہ میں کیسے کرتا ہوں اور وہ بھی اس طرح کریں......

رسول اللہ ﷺ (سفر جہاد میں) نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور میرے اوپر ایک دھاری دار چادر تھی۔ میں اس کے کنارے الٹنے لگا (تاکہ گردن سے باندھ لوں)، لیکن وہ وہاں تک نہ پہنچ سکی۔ میں نے اسے الٹ دیا۔ پھر میں نے اس کے کناروں کو مخالف سمت کر لیا (یعنی داہنے کنارے کو بائیں طرف اور بائیں کنارے کو داہنی طرف)۔ پھر میں نے اسے (گرنے سے بچانے کے لیے) جھک کر گردن سے روکے رکھا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے مجھے میرے ہاتھ سے پکڑ کر گھمایا اور اپنے داہنی طرف کھڑا کر دیا۔

اتنے میں ابن صخر رضی اللہ عنہ آ گئے اور آپ کے بائیں جانب کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ہم دونوں کو پکڑ کر اپنے پیچھے

کھڑا کر دیا۔ ہم آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ مجھے مسلسل دیکھ رہے تھے، لیکن میں سمجھ نہیں پا رہا تھا۔ پھر میں سمجھ گیا۔ آپ ﷺ نے مجھے اشارہ کیا یعنی تہبند باندھ لو، جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: جابر! میں نے عرض کیا: حاضر ہوں۔ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جب کپڑا وسیع ہو تو دایاں کنارہ بائیں کندھے پر اور بایاں کنارہ دائیں کندھے پر ڈال لیا کرو اور اگر کپڑا چھوٹا ہو تو اسے کمر پر باندھ لو۔

(۳۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِي مِرْطٍ ، بَعْضُهُ عَلَيَّ وَبَعْضُهُ عَلَيْهِ وَأَنَا حَائِضٌ.

وَكَذَلِكَ ثَبَتَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى جَوَازِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

[ضعیف۔ اخرجه ابوداود ٦٣٣]

(۳۲۹۰) (ا) ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھار ایک بڑی چادر میں نماز پڑھتے اس کا کچھ حصہ مجھ پر ہوتا اور کچھ حصہ آپ پر ہوتا۔ اگرچہ میں حائضہ بھی ہوتی۔

(ب) اسی طرح کی حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ثابت ہے۔

(ج) اس حدیث میں ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے جواز کی دلیل ہے، اگرچہ آدمی کے کندھوں پر اس کپڑے کا کچھ بھی حصہ نہ ہو۔

(۳۱۷) باب الصَّلَاةِ فِي الْقَمِيصِ

قمیص میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَوْمَلٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَّنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ٤٠٢٦]

(۳۲۹۱) محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک قمیص میں امامت کروائی۔ آپ رضی اللہ عنہ پر کوئی اور چادر نہ تھی۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۳۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ: مَا كَانَ شَيْءٌ مِنَ الثِّيَابِ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْقَمِيصِ.

وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ. [حسن لغيره۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۲۹۲) (ا) عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے زوجہ رسول ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں قمیص سے زیادہ محبوب کوئی لباس نہ تھا۔

(ب) ایک قول کے مطابق وہ خود ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت نہیں کرتے بلکہ ان کی والدہ نقل کرتی ہیں۔

(۳۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو تُمَيْلَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْقَمِيصِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي تُمَيْلَةَ.

وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ.

وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ: أَيُّ ثَوْبٍ وَاحِدٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ؟ قَالَ: الْقَمِيصُ.

[ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۶۲۲۔ النسائي ۷۶۵]

(۳۲۹۳) (ا) عبداللہ بن بریدہ اپنی والدہ کے واسطے سے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ قمیص سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کو کوئی لباس زیادہ محبوب نہ تھا۔

(ب) ایک قول کے مطابق عن عبداللہ بن بریدہ عن ابیہ عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی ہے۔

(ج) مجاہد کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ کے نزدیک کون سا لباس زیادہ محبوب ہے جس میں میں نماز پڑھا کروں؟ انہوں نے فرمایا: قمیص۔

(۳۱۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ يَزُرُّهُ إِنْ كَانَ جَيْبُهُ وَاسِعًا وَيَدَعُهُ إِنْ كَانَ ضَيِّقًا

اگر اس کا گریبان کھلا ہو تو تہبند باندھ لے اور اگر تنگ ہو تو اسے چھوڑ دے

(۳۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَصِيدُ أَفَأُصَلِّي فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ:

نَعَمْ وَزُرَّهُ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ.

رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ.

[ضعیف۔ اخرجه احمد ۲/ ۴۷۲۔ ابو داود ۲۲۳۶۹.

(۳۲۹۴) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں شکار کھیلتا ہوں تو کیا میں ایک قمیص میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں پڑھ سکتے ہو۔ اسے باندھ لو اگرچہ ایک کانٹے سے ہی ہو۔

(۳۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مُعَاوِيَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ حَتَّى يَحْتَزِمَ.

وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي قَمِيصٍ مَحْلُولَةٌ أَزْرَارُهُ مَخَافَةَ أَنْ يَرَى فَرْجَهُ إِذَا رَكَعَ حَتَّى يَزُرَّهُ. قَالَ يَحْيَى: إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ إِزَارٌ.

وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا فَهُوَ مُوَافِقٌ لِلْمَوْصُولِ قَبْلَهُ. [منکر۔ اخرجه ابن سعد فی الطبقات ۴/ ۱۷۵]

(۳۲۹۵) (ا) یزید بن خمیر سے روایت ہے کہ میں نے قریش کے ایک غلام کو کہتے ہوئے سنا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھنے سے منع فرمایا جب تک کہ کمر پر پٹی نہ باندھ لی جائے۔

(ب) عبد اللہ بن مبارک ابن جریج سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے حدیث نقل کی کہ نبی ﷺ نے ایسی قمیص میں نماز ادا کرنے سے منع فرمایا ہے جس کا تہبند کھلا ہو۔ اس لیے تاکہ رکوع کرتے وقت اس کی شرمگاہ نہ دیکھی جاسکے۔ اسے چاہیے کہ باندھ لے۔

(۳۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي مَحْلُولٌ أَزْرَارُهُ ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُهُ.

تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ.

وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ حَدِيثِ زُهَيْرٍ هَذَا فَقَالَ: أَنَا أَتَّقِي هَذَا الشَّيْخَ، كَأَنَّ حَدِيثَهُ مَوْضُوعٌ، وَلَيْسَ هَذَا عِنْدِي بِزُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يُضَعِّفُ هَذَا الشَّيْخَ وَيَقُولُ: هَذَا شَيْخٌ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونُوا قَلَبُوا اسْمَهُ. وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى بَعْضِ هَذَا فِي التَّارِيخِ.

وَرُوِیَ ذَلِکَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ أَوْجُہٍ دُونَ السَّنَدِ.

[صحیح لغیرہ۔ ولہ طریق آخر عند البخاری فی تاریخ ۸/ ۱۷٤۔ وسندہ ایضا ضعیف]

(۳۲۹۶) زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز پڑھتے دیکھا اور ان کا تہبند کھلا ہوا تھا۔ میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۳۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَکِّی وَأَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَہْبٍ أَخْبَرَنِی سَعِیدُ بْنُ أَبِی أَیُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِی أَبِی قَالَ: مَا رَأَیْتُ عَبْدَ اللَّہِ بْنَ عُمَرَ قَطُّ إِلاَّ مَحْلُولَ الأَزْرَارِ.

قَالَ سَعِیدٌ وَحَدَّثَنِی زُہْرَۃُ بْنُ مَعْبَدٍ الْقُرَشِیُّ قَالَ: رَأَیْتُ ابْنَ الْمُسَیَّبِ وَأَبَا حَازِمٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْکَدِرِ یُصَلُّونَ وَأَزْرَارُ قُمُصِہِمْ مُطْلَقَۃٌ.

وَرُوِّینَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ مَا رُوِّینَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَفْسِہِ.

وَہُوَ إِذَا کَانَ فِی الصَّلاَۃِ مَحْمُولٌ عِنْدَنَا عَلَی مَا لَوْ کَانَ الْجَیْبُ ضَیِّقًا ، وَاللَّہُ أَعْلَمُ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ٤/ ۲۳]

(۳۲۹۷) (ا) سعید بن ابی ایوب بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ہمیشہ تہبند کھولے ہوئے ہی دیکھا۔

(ب) سعید بیان کرتے ہیں: مجھے زہرہ بن معبد قرشی نے بتایا کہ میں نے ابن میسب، ابوحازم اور محمد بن منکدر کو دیکھا، یہ حضرات نماز پڑھتے اور ان کی قمیصوں کے ازار بند کھلے ہوتے۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے بھی ہمیں روایت بیان کی گئی جس طرح کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

(د) اور وہ جب نماز میں ہوتے، ہمارے نزدیک یہ اس صورت پر محمول ہوگا جب گریبان تنگ ہو۔ واللہ اعلم

(۳۱۹) باب الصَّلاَۃِ فِی الرِّدَاءِ

چادر میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَکْرٍ حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّہِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَیْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِیہِ طَلْقِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ: خَرَجْنَا إِلَی نَبِیِّ اللَّہِ -صلی اللہ علیہ وسلم- وَفْدًا حَتَّی قَدِمْنَا عَلَیْہِ فَبَایَعْنَاہُ وَصَلَّیْنَا مَعَہُ ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: یَا نَبِیَّ اللَّہِ مَا تَرَی فِی الصَّلاَۃِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَأَطْلَقَ نَبِیُّ اللَّہِ -صلی اللہ علیہ وسلم- إِزَارَہُ وَطَارَقَ بِہِ رِدَاءَ ہُ ، وَاشْتَمَلَ بِہَا

، وَقَامَ فَصَلَّى بِنَا ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: ((أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ)).

وَالأَحَادِيثُ الَّتِي رُوِّينَاهَا فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ الْمُرَادُ بِهِ الرِّدَاءُ أَوْ مَا يُشْبِهُ الرِّدَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ معنی تخریجه فی ۳۳۸۸]

(۳۲۹۸) (ل) قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم وفد کی صورت میں رسول اللہ ﷺ کی طرف گئے۔ ہم نے آپ ﷺ سے بیعت کی اور آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو ایک شخص آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ تو نبی ﷺ نے اپنے ازار بند کو چھوڑ دیا اور اس کے ساتھ اپنی چادر بھی چھوڑ دی اور اس چادر کو لپیٹ لیا اور کھڑے ہو گئے۔ پھر ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز پڑھا چکے تو فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(ب) وہ احادیث جو ہمیں نبی ﷺ کے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھنے کے بارے میں بیان کی گئی ہیں ان سے مراد چادر یا اس جیسا کوئی اور کپڑا ہے۔ واللہ اعلم

(۳۲۰) باب الصَّلَاةُ فِي الإِزَارِ وَعَقْدُهُ عَلَى الْقَفَا

تہبند میں نماز پڑھنے کا بیان اور اس کی گرہ گدی پر لگائی جائے

(۳۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: صَلَّى جَابِرٌ فِي إِزَارٍ قَدْ عَقَدَهُ مِنْ قِبَلِ قَفَاهُ وَثِيَابُهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى الْمِشْجَبِ ، فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ: أَمَا إِنِّي إِنَّمَا صَنَعْتُ ذَلِكَ لِيَرَانِي أَحْمَقُ مِثْلُكَ ، وَأَيُّنَا كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -؟

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۵۵]

(۳۲۹۹) محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ جابر رضی اللہ عنہ نے تہبند میں نماز پڑھی، اس تہبند کو انہوں نے اپنی گدی پر رکھ کر گرہ لگا دی اور ان کے کپڑے کھونٹی پر لٹکے ہوئے تھے۔ کسی نے کہا: کیا آپ (کپڑے ہونے کے باوجود) ایک کپڑے میں نماز ادا کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: سنو میں نے یہ کام اس لیے کیا تاکہ تمہاری طرح کے بے وقوف مجھے دیکھ لیں۔ ذرا بتاؤ! رسول اللہ ﷺ کے دور میں (فقر وغربت کی وجہ سے) ہم میں سے کس کے پاس دو کپڑے ہوتے تھے؟

(۳۲۱) باب ظُهُورِ الْعَوْرَةِ مِنْ أَسْفَلِ الإِزَارِ عِنْدَ السُّجُودِ

سجدے میں تہبند کے نیچے سے ستر کھلنے کا بیان

(۳۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيُوسُفُ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُمْ عَاقِدُونَ أُزُرَهُمْ مِنَ الصِّغَرِ عَلَى رِقَابِهِمْ فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ لاَ تَرْفَعْنَ رُءُ وسَكُنَّ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰۰) سہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرتے تو اپنے تہبند چھوٹے ہونے کی وجہ سے اپنی گردنوں پر باندھے ہوئے نماز ادا کرتے اور عورتوں کو کہا گیا کہ تم نماز میں اپنے سر اس وقت تک نہ اٹھاؤ۔ جب تک مرد حضرات سیدھے ہو کر بیٹھ نہ جائیں۔

(۳۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ الرِّجَالَ عَاقِدِي أُزُرِهِمْ فِي أَعْنَاقِهِمْ مِثْلَ الصِّبْيَانِ مِنْ ضِيقِ الأُزُرِ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ قَائِلٌ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لاَ تَرْفَعْنَ رُءُ وسَكُنَّ حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه ابوداود ۸۵۱]

(۳۳۰۱) سہل بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے لوگوں کو دیکھا، وہ اپنے تہبند چھوٹے ہونے کی وجہ سے بچوں کی طرح اپنی گردنوں پر باندھے ہوئے ہوتے اور رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے۔ کسی نے کہا: اے خواتین کی جماعت! اس وقت تک اپنے سر نہ اٹھایا کرو جب تک مرد سیدھے ہو کر بیٹھ نہ جائیں۔

(۳۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ مَوْلًى لأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ كَانَ مِنْكُنَّ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ تَرْفَعْ رَأْسَهَا حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ رُءُ وسَهُمْ)). كَرَاهِيَةَ أَنْ يَرَيْنَ مِنْ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۴۳۱۔ ابوداود ۸۵۱]

(۳۳۰۲) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو عورت اللہ اور روزِ

آخرت پر یقین رکھتی ہے وہ سجدے سے اپنا سر اس وقت تک نہ اٹھائے جب تک مرد اپنے سر نہ اٹھالیں۔ کہیں ان کی نظر مردوں کے ستر پر نہ پڑ جائے۔

(۳۲۲) باب مَنْ جَمَعَ ثَوْبَهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةَ أَنْ تَبْدُوَ عَوْرَتُهُ

اس شخص کا بیان جو ستر کھلنے کے ڈر سے کپڑوں کو ہاتھوں میں سمیٹ لے

(۳۳۰۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ ، إِمَّا بُرْدَةٌ وَإِمَّا كِسَاءٌ ، قَدْ رَبَطُوهَا فِي أَعْنَاقِهِمْ ، فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقِ ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ ، فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةَ أَنْ تَبْدُوَ عَوْرَتُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عِيسَى. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۶۳۸]

(۳۳۰۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے صفہ کے ستر طالب علموں کو دیکھا، ان میں سے کسی کے پاس بھی چادر نہ تھی سوائے دھاری دار چادر کے یا موٹے کمبل کے اور اس کو انہوں نے اپنی گردنوں میں باندھا ہوتا۔ ان میں سے کچھ کے نصف پنڈلی تک ہوتی اور کچھ کے ٹخنوں تک۔ وہ کپڑے کو اپنے ہاتھ کے ساتھ اکٹھا کر لیتے تاکہ ستر نہ کھل جائے۔

یہی حدیث امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں یوسف بن عیسیٰ کے واسطے سے نقل کی ہے۔

(۳۲۳) باب كَرَاهِيَةِ إِسْبَالِ الإِزَارِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں کپڑا لٹکانے کی کراہت کا بیان

(۳۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّي مُسْبِلٌ إِزَارَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ)). فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: ((اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ)). فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا لَكَ أَمَرْتَهُ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ سَكَتَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ: ((إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ ، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لاَ يَقْبَلُ صَلاَةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ)).

هَكَذَا رَوَاهُ أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى.

وَخَالَفَهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ فِي إِسْنَادِهِ فَرَوَاهُ كَمَا. [ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص اپنی تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: جاؤ وضو کرو، وہ شخص گیا اور وضو کر کے حاضر خدمت ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ وضو کرو۔ وہ شخص گیا اور دوبارہ وضو کر کے آیا تو آپ ﷺ سے ایک شخص نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اسے وضو کرنے کا حکم کیوں دیا تھا؟ آپ ﷺ خاموش ہوگئے؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ٹخنوں سے نیچے تہبند لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور جو شخص تہبند لٹکا کر نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

(۳۳۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ الْمَدَنِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ)). فَتَوَضَّأَ ثُمَّ عَادَ يُصَلِّي ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ)). فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُكَ أَمَرْتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَكَتَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ: ((إِنِّي إِنَّمَا أَمَرْتُهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ، إِنَّهُ كَانَ مُسْبِلاً إِزَارَهُ ، وَلاَ يَقْبَلُ اللَّهُ صَلاَةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ)).

رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَدَّثَهُ فَأَسْقَطَ مِنْ بَيْنَ يَحْيَى وَعَطَاءٍ . [شاذ۔ اخرجه ابوداود الطيالسي ۳۵۱]

(۳۳۰۵) عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی نے انہیں حدیث بیان کی کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک شخص آ کر نماز پڑھنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا: جاؤ جا کر وضو کرو اس نے وضو کیا، پھر نماز پڑھنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے پھر فرمایا کہ جاؤ وضو کرو تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے آپ اسے وضو کرنے کا حکم دیتے ہیں پھر چپ ہو جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس لیے اس کو وضو کرنے کا کہتا تھا کہ تہبند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرتا جو تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھتا ہے۔

(۳۳۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَفَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ ثَابِتٌ: أَنَّهُ رَأَى أَعْرَابِيًّا عَلَيْهِ شَمْلَةٌ قَدْ ذَيَّلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي ، فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلاَءِ فِي الصَّلاَةِ لَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي حِلٍّ وَلاَ حَرَامٍ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ رَوَى هَذَا جَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمٍ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو الأَحْوَصِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي الأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ الْمُطْلَقَةِ فِي النَّهْيِ عَنْ جَرِّ الإِزَارِ دَلِيلٌ عَلَى كَرَاهِيَتِهِ فِي الصَّلاَةِ وَغَيْرِهَا.

[منکر۔ اخرجه ابو داود ۷۴۳]

(۳۳۰۶) (ل) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دیہاتی کو دیکھا جو ایک چادر اوڑھے ہوئے تھا اور اسے ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا تو انہوں نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں ازراہ تکبر اپنا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکایا تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ نہ جنت حلال کرے گا نہ جہنم حرام۔

(ب) امام ابوداود رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو راویوں کی ایک جماعت نے عاصم سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر موقوف بیان کیا ہے۔ ان میں سے حماد بن سلمہ، حماد بن زید، ابوالاحوص اور ابومعاویہ رحمہم اللہ ہیں۔

(ج) امام صاحب فرماتے ہیں کہ تہبند لٹکانے کی ممانعت میں منقول احادیث اس کی نماز اور عام حالت میں حرمت کی دلیل ہیں۔

(۳۲۴) باب كَرَاهِيَةِ السَّدْلِ فِي الصَّلاَةِ وَتَغْطِيَةِ الْفَمِ

نماز میں کپڑا لٹکانے اور منہ ڈھانپنے کی ممانعت کا بیان

(۳۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ أَبُو الْحَسَنِ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلاَةِ ، وَأَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ. [منكر۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں کپڑا لٹکانے اور منہ ڈھانپنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ كَرِهَ السَّدْلَ. وَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

[منكر۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰۸) عطاء ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ کپڑا لٹکانے کو ناپسند سمجھتے تھے اور اس کو نبی ﷺ تک مرفوع بیان کرتے تھے۔

(۳۳۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ. وَصَلَهُ الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ وَعِسْلٍ عَنْ عَطَاءٍ. وَأَرْسَلَهُ عَامِرٌ الأَحْوَلُ عَنْ عَطَاءٍ. [ضعيف]

(۳۳۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں سدل سے منع فرمایا ہے۔

(۳۳۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَامِرٌ الأَحْوَلُ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ السَّدْلِ فَكَرِهَهُ فَقُلْتُ: أَعَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ فَقَالَ: نَعَمْ.

وَهَذَا الإِسْنَادُ وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا فَفِيهِ قُوَّةٌ لِلْمَوْصُولَيْنِ قَبْلَهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ صَلَّى سَادِلاً.

وَكَأَنَّهُ نَسِيَ الْحَدِيثَ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا لاَ يَجُوزُ لِلْخُيَلاَءِ ، وَكَانَ لاَ يَفْعَلُهُ خُيَلاَءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [منكر۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۳۳۱۰) عامر احول بیان کرتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کپڑا لٹکانے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اسے مکروہ کہا۔ میں نے پوچھا: کیا یہ نبی ﷺ سے ثابت ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں ثابت ہے۔

نوٹ: نماز میں سر یا کندھوں سے دونوں طرف کپڑا لٹکانا سدل کہلاتا ہے۔

(ب) ہمیں عطاء بن ابی رباح کے حوالے سے روایت بیان کی گئی کہ انہوں نے کپڑا لٹکا کر نماز ادا کی۔

(ج) شاید وہ یہ حدیث بھول چکے ہوں یا انہوں نے اس پر محمول کیا ہو کہ یہ صرف تکبر کی نیت سے جائز نہیں اور انہوں نے تکبر کی نیت سے نہ کیا ہو۔ واللہ اعلم

(۳۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبُوسِيُّ بِصَنْعَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَرِهَ السَّدْلَ فِي الصَّلاَةِ ، وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَكْرَهُهُ.

تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ. (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِرَجُلٍ قَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ فِي الصَّلاَةِ فَأَخَذَ النَّبِيُّ -ﷺ- ثَوْبَهُ فَعَطَفَهُ عَلَيْهِ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

[منكر۔ وقد مضى الكلام عليه في الحديث ۳۳۰۷]

(۳۳۱۱) (ل) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نماز میں کپڑا لٹکانے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول

اللہ ﷺ اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(ب) ابو عطیہ وادی سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے، اس نے نماز میں اپنے کپڑے کو دونوں طرف سے لٹکا رکھا تھا۔ نبی ﷺ نے اس کا کپڑا پکڑ کر اس کے اوپر لپیٹ دیا۔ یہ روایت منقطع ہے۔

(۳۳۱۲) وَقَدْ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ وَهُوَ حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِءُ الْكُوفِيُّ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ - ﷺ - بِرَجُلٍ يُصَلِّي قَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ ، فَعَطَفَهُ عَلَيْهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو السَّمَّاكُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ فَذَكَرَهُ.

إِلاَّ أَنَّ حَفْصًا ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ.

وَقَدْ كَتَبْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنِ الْهَيْثَمِ ، فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا فَهُوَ أَحْسَنُ مِنْ رِوَايَةِ حَفْصٍ الْقَارِءِ. وَقَدْ كَرِهَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَا. [ضعيف جداً۔ اخرجه القطيعي في "الالف دينار ١٢١"]

(۳۳۱۲) (ا) عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے نماز میں اپنے کپڑے کو لٹکایا ہوا تھا۔ نبی ﷺ نے وہ کپڑا اس پر لپیٹ دیا۔

(ب) حضرت علی بھی اس کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ خَرَجَ فَرَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ قَدْ سَدَلُوا ثِيَابَهُمْ فَقَالَ: كَأَنَّهُمُ الْيَهُودُ خَرَجُوا مِنْ فُهْرِهِمْ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: هُوَ مَوْضِعُ مِدْرَاسِهِمُ الَّذِي يَجْتَمِعُونَ فِيهِ ، قَالَ: وَالسَّدْلُ إِسْبَالُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَضُمَّ جَانِبَيْهِ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَإِنْ ضَمَّهُ فَلَيْسَ بِسَدْلٍ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَهُ ، وَكَرِهَهُ أَيْضًا مُجَاهِدٌ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ. وَيُذْكَرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، ثُمَّ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا بِهِ بَأْسًا. (ق)

وَكَأَنَّهُمْ إِنَّمَا رَخَّصُوا فِيهِ لِمَنْ يَفْعَلُهُ لِغَيْرِ مَخِيلَةٍ ، فَأَمَّا مَنْ يَفْعَلُهُ بَطَرًا فَهُوَ مَنْهِيٌّ عَنْهُ ، وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى مَعْنَى هَذَا فِي كِتَابِ الْبُوَيْطِيِّ.

وَاحْتَجَّ بِمَتْنِ الْحَدِيثِ الَّذِي. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٤٢٣]

(۳۳۱۳) (ا) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ باہر نکلے، انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو اپنے کپڑوں کو لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گویا کہ یہ یہودی ہیں جو اپنے فہر سے نکلے ہیں (فہر یہودیوں کا ایک تہوار تھا جو مارچ کی

چودھویں اور پندرہویں تاریخوں میں منایا جاتا تھا)۔

(ب) ابوعبید کہتے ہیں: فہران کی عبادت گاہ ہوتی ہے یا کوئی ایسی جگہ جہاں یہ جمع ہوتے ہیں اور سدل کا مطلب ہے کہ آدمی اپنے کپڑے کے دونوں کنارے ملائے بغیر انہیں سامنے کی طرف لٹکا دے۔ اگر ان کناروں کو ملالے تو سدل نہ ہوگا۔

(ج) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول دو روایتوں میں سے ایک میں انہوں نے اس کو مکروہ قرار دیا ہے۔ اسی طرح مجاہد اور ابراہیم نخعی نے بھی اسے مکروہ کہا ہے اور جابر رضی اللہ عنہ حسن اور ابن سیرین سے نقل کیا جاتا ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(د) انہوں نے اس میں جو رخصت دی ہے یہ اس شخص کے لیے ہے جو تکبر کی وجہ سے نہ کرے، لیکن جو تکبر کی وجہ سے کرے اس سے روکا گیا ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے بویطی کی کتاب میں اسی مفہوم کی طرف اشارہ کیا ہے۔

(٣٣١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلاَءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيْ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَ شِقَّيْ إِزَارِي يَسْتَرْخِي إِلاَّ أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَسْتَ أَوْ إِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُهُ خُيَلاَءَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٣٤٦٥]

(٣٣١٤) (ا) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تکبر سے اپنے کپڑے کو (ٹخنوں سے نیچے) لٹکائے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔

(ب) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے تہبند کا ایک کنارہ لٹک جاتا ہے مگر میں پھر بھی اسے اوپر کرتا رہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نہیں ہے یا فرمایا: تو ان میں سے نہیں ہے جو تکبر کی وجہ سے اس طرح کرتے ہیں۔ سبحان اللہ

(٣٣١٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا ذَكَرَ فِي الإِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِزَارِي يَسْقُطُ عَنْ أَحَدِ شِقَّيَّ. قَالَ: ((إِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ ثُمَّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ وَعِكْرِمَةَ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُمْ كَرِهُوا التَّلَثُّمَ فِي الصَّلاَةِ، وَرِوَايَةُ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ تُصَرِّحُ بِالنَّهْيِ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(٣٣١٥) (ا) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تہبند کے بارے میں ذکر فرمایا تو

ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میرا تہبند ایک طرف سے گرجاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان میں سے نہیں ہے۔
(ب) اور ہمیں ابن عمر رضی اللہ عنہ، سالم بن عبداللہ، سعید بن مسیب، شعبی، عکرمہ اور ابراہیم نخعی رحمہم اللہ سے نقل کیا گیا ہے کہ یہ تمام حضرات نماز میں چہرہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور حسن بن ذکوان کی روایت میں اس سے ممانعت کی تصریح ہے۔

بَاب مَوْضِعِ الإِزَارِ مِنَ الرَّجُلِ

تہبند کی حد کا بیان

(۳۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَفِي إِزَارِي اسْتِرْخَاءٌ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْفَعْ إِزَارَكَ)). فَرَفَعْتُهُ فَقَالَ: زِدْ. فَزِدْتُ فَمَا زِلْتُ أَتَحَرَّى بَعْدُ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَيْنَ؟ فَقَالَ: أَنْصَافُ السَّاقَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۰۸۶]

(۳۳۱۶) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا، میرا تہبند لٹکا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! اپنا تہبند اوپر اٹھالے۔ میں نے اسے اٹھالیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اور اوپر کرو میں نے اوپر کیا، اس کے بعد میں ہمیشہ زیادہ کوشش کرتا رہا۔ بعض لوگوں نے پوچھا: کہاں تک؟ انہوں نے فرمایا: نصف پنڈلیوں تک۔

(۳۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنِ الإِزَارِ فَقَالَ: أُخْبِرُكَ بِعِلْمٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقَيْنِ ، وَلاَ جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ ، فَمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي النَّارِ فَمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي النَّارِ ، لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطَرًا)).

لَفْظُ حَدِيثِ مَالِكٍ وَعَبْدِ اللَّهِ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۴۰۹۳]

(۳۳۱۷) علاء بن عبدالرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے تہبند کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا میں تمہیں وہ بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ مومن کا تہبند نصف پنڈلی تک ہوتا ہے۔ ٹخنوں

تک رکھنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں لیکن جو ٹخنے سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں جلے گا اور اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس شخص کی طرف نظر (رحمت) نہ کرے گا جو اپنے تہبند کو غرور و تکبر کی وجہ سے لٹکائے۔

(۳۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمَوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الإِزَارِ فَفِي النَّارِ)). لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الإِزَارِ فِي النَّارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٥٤٥٠]

(۳۳۱۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹخنوں سے نیچے جو حصہ تہبند سے ڈھکا ہوا ہوگا وہ آگ میں جلے گا۔ یہ آدم کی حدیث کے الفاظ ہیں اور عبدالصمد کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: ''مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الإِزَارِ فِي النَّارِ'' کہ ٹخنوں سے نیچے جو تہبند ہوگا وہ آگ میں جلے گا۔

(۳۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الإِزَارِ فَهُوَ فِي الْقَمِيصِ. [جيد۔ اخرجه ابوداود ٤٠٩٥]

(۳۳۱۹) یزید بن ابی سمیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے تہبند کے بارے میں فرمایا کہ یہ قمیص میں ہی ہے۔

(۳۲۶) باب تَسَتُّرِ الْعَارِي بِوَرَقِ الشَّجَرِ وَغَيْرِهِ مِمَّا يَكُونُ طَاهِرًا إِذَا لَمْ يَجِدْ ثَوْبًا

ننگے آدمی کو جب کپڑا میسر نہ ہو تو درختوں کے پاک پتوں وغیرہ سے ستر ڈھانپنے کا بیان

(۳۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ أَظُنُّهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلاَئِيِّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِبَاسُ آدَمَ وَحَوَّاءَ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ الظُّفُرَ ، فَلَمَّا أَكَلاَ الشَّجَرَةَ لَمْ يَبْقَ مِنْهُ شَيْءٌ إِلاَّ مِثْلَ الظُّفُرِ فَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ قَالَ: وَرَقُ التِّينِ. [صحيح۔ اخرجه الحاكم ٢/ ٣٥٠]

(۳۳۲۰) سیدنا ابن عباس سے روایت ہے کہ سیدنا آدم اور حوا کا لباس ناخن تھا۔ جب انہوں نے شجر ممنوعہ کو کھایا تو ان سے وہ لباس صرف ناخن کے برابر ہی رہا باقی سارے کا سارا ختم ہو گیا۔ وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے لگانے شروع ہو گئے، یعنی انجیر کے پتے۔

جماع أبواب الكلام في الصلاة
نماز میں گفتگو وغیرہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۳۲۷) باب مَا يَجُوزُ مِنَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلاَةِ
نماز میں دعا کے جواز کا بیان

(۳۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الأَخِيرَةِ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ ، وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَغَيْرِهِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۹٦۱]

(۳۳۲۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں جب رکوع سے سر اٹھاتے تو پڑھتے: اللهم انج الوليد بن الوليد...... ''اے اللہ ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہم اور مکہ کے کمزوروں کو نجات دے۔ اے اللہ! مضر قبیلہ کے کفار پر اپنی پکڑ سخت کر اور ان پر یہ عذاب قحط یوسف کی طرح طویل مدت تک مسلط رکھ۔

(۳۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَنَتَ فِي الْفَجْرِ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَقَالَ: ((عُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۳۰۷]

(۳۳۲۲) خفاف بن ایماء غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں یہ پڑھتے: اللھم العن...... اے اللہ! بنولحیان، رعل، ذکوان اور عصیہ پر لعنت بھیج جس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی اور اے اللہ! قبیلہ غفار کو معاف فرمادے اور بنوسالم کو صحیح سلامت رکھ۔

(۳۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ: ((اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلاً وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

(۳۳۲۳) ایضا

(۳۳۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارَابَجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَنَتَ فِي الْمَغْرِبِ، فَدَعَا عَلَى نَاسٍ وَعَلَى أَشْيَاعِهِمْ، وَقَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ٤٩٧٦]

(۳۳۲۴) عبدالرحمن بن معقل بیان کرتے ہیں کہ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز میں قنوت پڑھی۔ اس میں کچھ لوگوں اور ان کے پیروکاروں پر بددعا کی۔ انہوں نے قنوت رکوع کے بعد پڑھی تھی۔

(۳۳۲٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَعْقِلٍ يَقُولُ: شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الْعَتَمَةِ - أَوْ قَالَ الْمَغْرِبِ - بَعْدَ الرُّكُوعِ، وَيَدْعُو فِي قُنُوتِهِ عَلَى خَمْسَةٍ وَسَمَّاهُمْ. [صحیح۔ هذا اسناد صحیح متصل وهو نحو الذی سبق]

(۳۳۲۵) عبدالرحمن بن معقل بیان کرتے ہیں میں عشا یا فجر کی نماز میں سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جماعت میں حاضر ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہ رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے اور اس میں پانچ آدمیوں کا نام لے کر بددعا کرتے تھے۔

(۳۳۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي

لَأَدْعُو لِثَلَاثِينَ مِنْ إِخْوَانِي وَأَنَا سَاجِدٌ أُسَمِّيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ. [صحيح۔ اخرجه ابن الجعد ١٠٩٨]

(۳۳۲۶) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حالت سجدہ میں اپنے تیس بھائیوں کے لیے ان کا اور ان کے باپوں کے نام لے کر دعا کرتا ہوں۔

(۳۲۸) باب مَا يَجُوزُ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَالذِّكْرِ فِي الصَّلاَةِ يُرِيدُ بِهِ جَوَابًا أَوْ تَنْبِيهًا

نماز میں کسی کو متنبہ کرنے یا جواب دینے کیلئے قرآن پڑھنے یا ذکر کرنے کے جواز وعدم جواز کا بیان

(٣٣٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ أَبِي تُحَيَا يَعْنِي حَكِيمَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ: نَادَى رَجُلٌ مِنَ الْغَالِينَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ صَلاَةِ الْفَجْرِ فَقَالَ ﴿وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ [الزمر: ٦٥] فَأَجَابَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ﴿فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلاَ يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لاَ يُوقِنُونَ﴾ [الروم: ٦٠].

[ضعيف۔ اخرجه الحاكم ٣/ ١٥٨]

(۳۳۲۷) ابو تحیا حکیم بن سعد بیان کرتے ہیں کہ فجر کی نماز میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو غالی لوگوں میں سے ایک نے آواز دی اور آپ حالتِ نماز میں تھے، اس نے کہا: ﴿وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ [الزمر: ٦٥] "یقیناً (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کی طرف اور آپ سے پہلے والوں کی طرف وحی کی گئی اگر آپ نے شرک کا ارتکاب کیا تو یقیناً آپ کے اعمال برباد، ضائع اور خسارے میں ہو جائیں گے۔" تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حالت نماز میں ہی اسے جواب دے دیا: ﴿فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ﴾ [الروم: ٦٠] "تو صبر کر بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے سچا ہے اور آپ کو یہ لوگ ہلکا نہ سمجھیں جو یقین نہیں رکھتے۔"

(٣٣٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ الْحَكَمِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ: دَخَلْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمَسْجِدِ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ ، فَرَكَعَ عَبْدُ اللَّهِ فَرَكَعْنَا مَعَهُ وَجَعَلَ يَمْشِي إِلَى الصَّفِّ وَنَحْنُ رُكُوعٌ ، فَمَرَّ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُسَلِّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ بِالْمَعْرِفَةِ وَأَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا ، وَأَنْ يَتْجَرَ الرَّجُلُ

وَامْرَأَتُهُ ، وَأَنْ تَغْلُوَ الْخَيْلُ وَالنِّسَاءُ ثُمَّ يَرْخُصْنَ ، ثُمَّ لاَ تَغْلُو إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ وَحَدِيثُ أَبِى بَكْرٍ مُخْتَصَرٌ.

وَرُوِىَ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِنَحْوِهِ وَرَفَعَ آخِرَهُ إِلَى النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- يَزِيدُ وَيَنْقُصُ. [ضعيف۔ اخرجه الحاكم ٤/ ٤٩٣]

(۳۳۲۸)(ل) خارجہ بن صلت بیان کرتے ہیں: ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوئے اور امام صاحب رکوع میں تھے۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے (صف سے پیچھے ہی) رکوع کیا۔ ہم نے بھی ان کے ساتھ رکوع کیا اور آپ چلتے ہوئے صف میں شامل ہوگئے اور ہم رکوع میں ہی رہے۔ ایک آدمی گزرا، اس نے انہیں سلام کہا تو انہوں نے کہا: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔'' پھر جب انہوں نے نماز مکمل کی تو فرمایا: کہا جاتا ہے کہ قیامت کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آدمی کسی آدمی کو ذاتی معرفت کی بنا پر ہی سلام کرے گا اور مسجدوں کو راستہ بنا لیا جائے گا اور مرد اور اس کی بیوی دونوں اجرت لیں گے گھوڑے اور عورتیں۔

(ب) طارق بن شہاب سے بواسطہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اسی جیسی منقول ہے اور انہوں نے اس کے آخری حصے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا ہے۔ اس میں کچھ اضافہ اور کمی بھی ہے۔

(۳۲۹) باب مَا يَقُولُ إِذَا نَابَهُ شَىْءٌ فِى صَلاَتِهِ

نماز میں کوئی مسئلہ پیش آئے تو کیا کہے؟

(۳۳۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِى حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِىِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ذَهَبَ إِلَى بَنِى عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ ، فَحَانَتِ الصَّلاَةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقَالَ: أَتُصَلِّى لِلنَّاسِ فَأُقِيمَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ - قَالَ - فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَالنَّاسُ فِى الصَّلاَةِ ، فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِى الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لاَ يَلْتَفِتُ فِى الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ ذَلِكَ ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى اسْتَوَى فِى الصَّفِّ ، وَتَقَدَّمَ النَّبِىُّ -صلى الله عليه وسلم- فَصَلَّى ، ثُمَّ انْصَرَفَ

فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا كَانَ لاِبْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيقَ؟ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلاَتِهِ فَلْيُسَبِّحْ ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ ، وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ٦٥٢۔ مسلم ٤٢١]

(۳۳۲۹) سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن عوف میں صلح کرانے گئے (آپ کو تاخیر ہو گئی) اور نماز کا وقت آ پہنچا، موذن (بلال رضی اللہ عنہ) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: کیا آپ نماز پڑھائیں گے تو میں تکبیر کہوں؟ انہوں نے فرمایا: اچھا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانی شروع کر دی۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، لوگ نماز پڑھ رہے تھے آپ صف چیرتے ہوئے اندر گھسے اور پہلی صف میں جا کر ٹھہرے، لوگوں نے دستک دینی شروع کر دی۔ لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر دھیان نہیں کرتے تھے جب لوگوں نے بہت تالیاں بجائیں تو پھر انہوں نے التفات کیا، کیا دیکھتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ پیچھے کھڑے ہیں۔ آپ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہ نماز پڑھاتے جاؤ۔ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ کا شکر ادا کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ امامت کیے جاؤ۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے سرک آئے اور پہلی صف میں مل گئے اور رسول اللہ ﷺ آگے نکل گئے اور آپ نے نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! تم اپنی جگہ کیوں نہ ٹھہرے رہے جبکہ میں تمہیں حکم دے چکا تھا؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بھلا ابوقحافہ کے بیٹے کی کیا مجال کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے آگے امامت کروائے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے نماز میں اتنی تالیاں کیوں بجائیں؟ کسی کو نماز میں کوئی حادثہ پیش آئے تو وہ سبحان اللہ کہے، جب وہ یہ کہے گا تو اس کی طرف دھیان ہوگا اور تالی بجانا تو عورتوں کے لیے ہے۔

(۳۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ ، فَخَرَجَ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلاَةِ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيقِ؟ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ ، مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ ، فَإِنَّهُ لاَ يَسْمَعُهُ أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِلاَّ الْتَفَتَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. وَأَخْرَجَاهُ أَيْضًا عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: التَّصْفِيحُ . بَدَلَ: التَّصْفِيقِ. وَقَالَ سَهْلٌ: التَّصْفِيحُ هُوَ التَّصْفِيقُ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۳۳۰)(ا) سہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو پتا چلا کہ بنی عمرو بن عوف میں کوئی اختلاف ہوا ہے تو آپ

ان میں صلح کرنے نکلے...... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمھیں نماز میں کوئی حادثہ پیش آ جائے تو تم تالیاں بجانا شروع کر دیتے ہو؟ تالیاں بجانا تو عورتوں کے لیے ہے۔ اگر نماز میں کوئی حادثہ پیش آئے تو سبحان اللہ کہو۔ جب کوئی سبحان اللہ کہے تو جو سنے گا وہ ضرور متوجہ ہو گا۔

(ب) بخاری و مسلم کی روایت میں دوسری سند سے ہے اس میں تصفیق کی جگہ تصفیح کا لفظ ہے اور سہل نے کہا: تصفیح ہی تصفیق ہے۔

(۳۲۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: فَإِنَّهُ لاَ يَسْمَعُهُ أَحَدٌ. إِلَى آخِرِ مَا نَقَلْنَا. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۳۱) یہی روایت ایک اور سند سے منقول ہے۔ اس کے آخر میں "فانه لا يسمعه" سے آخر تک الفاظ نہیں ہیں۔

(۳۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((التَّسْبِيحُ فِي الصَّلاَةِ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ دُونَ قَوْلِهِ: فِي الصَّلاَةِ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَذَكَرُوا هَذِهِ اللَّفْظَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۱۱۴۵۔ مسلم ۴۲۲]

(۳۲۳۲) (ل) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں امام کو غلطی پر متنبہ کرنا ہو تو سبحان اللہ کہیں اور خواتین ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔

(ب) بخاری مسلم کی روایت میں "فی الصلاۃ" کے الفاظ ہیں۔

(۳۲۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلاَةِ)). [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (امام کو غلطی پر خبردار کرنے کے لیے) مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجائیں۔

(۳۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو

سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ)). قَالَ ابْنُ شِهَابٍ :وَقَدْ رَأَيْتُ رِجَالاً مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُسَبِّحُونَ وَيُشِيرُونَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ.وَرَوَاهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْهُمَا وَقَالَ :فِي الصَّلاَةِ.

[صحيح۔ هذا لفظ مسلم ٤٢٢ وانظر قبله]

(۳۳۳۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (نماز میں امام کو غلطی پر متنبہ کرنے کے لیے) مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے بہت سے اہل علم کو دیکھا ہے وہ سبحان اللہ بھی کہتے ہیں اوراشارے بھی کرتے ہیں۔

ایک روایت میں ''فی الصلاۃ'' کے الفاظ بھی ہیں۔

(۳۳۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((التَّسْبِيحُ لِلْقَوْمِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلاَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۳۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے تسبیح کہنا ہے اور عورتوں کے لیے نماز میں (خبردار کرنے کے لیے) تالی بجانا (مباح) ہے۔

(۳۳۳۶) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ :مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۳۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے سبحان اللہ کہنا ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجانا۔

(۳۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ قَالَ الأَعْمَشُ :فَذَكَرْتُهُ لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ :قَدْ كَانَتْ أُمِّي تَفْعَلُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۳۷) اعمش ایک دوسری سند سے یہ حدیث بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی کے سامنے یہ حدیث

ذکر کی تو انہوں نے بتایا کہ میری والدہ اسی طرح کیا کرتی تھیں۔

(۳۳۳۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا اسْتُؤْذِنَ عَلَى الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذْنُهُ التَّسْبِيحُ ، وَإِذَا اسْتُؤْذِنَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَهِيَ تُصَلِّي فَإِذْنُهَا التَّصْفِيقُ)).

وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنْ كَانَ فِي صَلاَةٍ سَبَّحَ ، فَكَانَ ذَلِكَ إِذْنَهُ لِي.

فَهُوَ حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ ، فَقِيلَ سَبَّحَ وَقِيلَ تَنَحْنَحَ.

وَمَدَارُهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ الْحَضْرَمِيِّ. قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيهِ نَظَرٌ وَضَعَّفَهُ غَيْرُهُ ، وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ عَنْ رِوَايَتِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن۔ وللحديث طريق آخر عند احمد ۲/ ۲۹۰]

(۳۳۳۸) (الف) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی سے دوران نماز اجازت طلب کی جائے تو اس کا اجازت دینا سبحان اللہ کہنا ہے اور اگر کوئی عورت نماز پڑھ رہی ہو اس سے کوئی اجازت طلب کرے تو اس کا اجازت دینا تالی بجانا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے کا وقت سحری کے وقت مخصوص تھا۔ اگر رسول اللہ ﷺ نماز میں ہوتے تو سبحان اللہ کہتے ، یہی آپ کی طرف سے مجھے اجازت ہوتی تھی۔

(ج) یہ حدیث سند اور متن کے اعتبار سے مختلف ہے، ایک قول کے مطابق سبح ہے اور دوسرے قول کے مطابق تنحنح ہے۔

(۳۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْحِنَّائِيُّ وَأَبُو عِمْرَانَ التُّسْتَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنْ كَانَ فِي صَلاَةٍ سَبَّحَ ، فَكَانَ ذَلِكَ إِذْنَهُ لِي وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي صَلاَةٍ أَذِنَ لِي. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. تَابَعَهُ مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي التَّسْبِيحِ دُونَ ذِكْرِ الْحَارِثِ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف۔ اخرجه النسائی ۱۲۱۱]

(۳۳۳۹) عبداللہ بن نجی کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: سحری کے قریب میرا ایک مخصوص وقت ہوتا تھا جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ اگر رسول اللہ ﷺ نماز میں ہوتے تو سبحان اللہ کہتے ، یہی آپ کی طرف سے مجھے

اجازت ہوتی تھی اور اگر نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو مجھے اجازت مرحمت فرما دیتے...... پھر باقی حدیث ذکر کی۔

(۳۳۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ ، وَكَانَ فِي ذَلِكَ إِذْنُهُ، وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ أَذِنَ لِي.

لَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ فِي إِسْنَادِهِ الْحَارِثَ الْعُكْلِيَّ وَوَافَقَ الْأَوَّلَ فِي التَّسْبِيحِ.

[ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۴۰) عبداللہ بن نجی بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سحری کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہونے کا میرا مخصوص وقت تھا۔ جب میں آپ ﷺ کے پاس آتا۔ اگر آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہتے اور اس میں آپ ﷺ کے اجازت (دینے) کی طرف اشارہ ہوتا اور اگر نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو مجھے اجازت دے دیتے۔

(۳۳۴۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ فِي إِسْنَادِهِ الْحَارِثَ الْعُكْلِيَّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ تَنَحْنَحَ ، وَكَانَ ذَلِكَ إِذْنَهُ. ضعيف، تقدم في الذي قبله.

(۳۳۴۱) عبدالواحد بن زیاد ایک دوسری سند سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اور اس کی سند میں حارث عکلی کا ذکر بھی کیا ہے۔ اس میں ہے کہ اگر آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو میرے لیے کھنکارتے (کھانسی کرتے) اور یہ آپ کی اجازت ہوتی تھی۔

(۳۳۴۲) وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ فِي التَّنَحْنُحِ دُونَ ذِكْرِ أَبِي زُرْعَةَ فِي إِسْنَادِهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ.

وَرَوَاهُ شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي التَّسْبِيحِ وَزَادَ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ.

وَكَيْفَمَا كَانَ فَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُجَيٍّ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۴۲) عبداللہ بن نجی سے بھی کھانسنے کے بارے میں روایت منقول ہے مگر اس کی سند میں ابوزرعہ کا ذکر نہیں ہے۔

ایک دوسری سند میں تسبیح کا ذکر ہے۔

(۳۳۰) باب مَا لاَ يَجُوزُ مِنَ الْكَلاَمِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں ممنوع گفتگو کا بیان

(۳۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَحَدُنَا يُكَلِّمُ يَعْنِي صَاحِبَهُ إِلَى جَنْبِهِ فِي الصَّلاَةِ حَتَّى نَزَلَتْ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ وَنُهِينَا عَنِ الْكَلاَمِ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ هُشَيْمٍ.

وَقَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ

وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ شُبَيْلٍ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلاَةِ، يُكَلِّمُ أَحَدُنَا أَخَاهُ فِي حَاجَتِهِ حَتَّى نَزَلَتْ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۱۴۲۔ مسلم ۵۳۹]

(۳۳۴۳) (ل) زید بن ارقم نے بیان کیا کہ شروع میں ہم میں سے کوئی شخص نماز کے دوران ساتھ والے آدمی سے بات وغیرہ کرلیا کرتا تھا۔ جب یہ آیت ﴿وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] ''اللہ کے سامنے خاموشی سے کھڑے ہو جاؤ'' نازل ہوئی تو ہمیں خاموشی اختیار کرنے اور بات چیت سے باز رہنے کا حکم دیا گیا۔

(ب) یحییٰ قطان، اسماعیل سے اور وہ حارث بن شبیل سے نقل کرتے ہیں کہ ہم نماز میں کلام کیا کرتے تھے۔ ہم میں سے کوئی اپنے بھائی سے کسی بھی ضرورت کے تحت بات کر لیتا لیکن جب یہ آیت: ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] ''نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز پر اور اللہ کے سامنے خاموشی سے کھڑے ہو جاؤ'' تو ہمیں بات چیت سے باز رہنے کا حکم دیا گیا۔

(۳۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشْدِ بْنِ خُثَيْمٍ الْكُوفِيُّ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الصَّلاَةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلاَةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا. قَالَ: ((إِنَّ فِي الصَّلاَةِ شُغْلاً)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ فُضَيْلٍ

وَفِي حَدِيثِ أَبِي بَدْرٍ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ تَرُدُّ عَلَيْنَا ، مَا لَكَ الْيَوْمَ لَمْ تَرُدَّ عَلَيْنَا؟ فَقَالَ: ((إِنَّ فِي الصَّلاَةِ شُغْلاً))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۱۸۵]

(۳۳۴۴)(ا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت نماز میں ہوتے تو ہم آپ کو سلام کہتے اور آپ ہمیں سلام کا جواب دیتے۔ جب ہم شاہ حبشہ (نجاشی) سے لوٹ کر آئے تو ہم نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے ہمیں کوئی جواب نہ دیا تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! پہلے ہم آپ کو نماز میں سلام کہتے تھے تو آپ ہمیں جواب دے دیتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں مشغولیت (مصروفیت) ہوتی ہے۔

(ب) ابو بدر شجاع بن ولید کی حدیث میں ہے کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں سلام کا جواب دیا کرتے تھے کیا وجہ ہے آج آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں مصروفیت ہوتی ہے۔

(۳۳۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، فَأَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ شَيْءٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ لِنَبِيِّهِ مِنْ أَمْرِهِ مَا شَاءَ ، وَإِنَّ مِمَّا أَحْدَثَ أَنْ لاَ تَكَلَّمُوا فِي الصَّلاَةِ)).

[صحيح لغيره۔ اخرجه ابو داود ۹۲۴]

(۳۳۴۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں (حبشہ سے) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کہا لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے نئی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی (جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کرلی) تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کوئی نیا حکم آ گیا ہے کیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے نبی کے لیے جو چاہتا ہے نیا حکم نازل کر دیتا ہے۔ اب اللہ کا نیا حکم یہ ہے کہ تم نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔

(۳۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ وَيُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ ، وَيُوصِي أَحَدُنَا بِالْحَاجَةِ - قَالَ - فَجِئْتُ ذَاتَ يَوْمٍ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ ، فَأَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ ، وَإِنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ)). [صحيح لغيره۔ تقديم فى الذى قبله]

(۳۳۴۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز میں سلام، کلام اور ایک دوسرے سے ضرورت کی باتیں کرلیا کرتے تھے لیکن جب میں (حبشہ سے واپسی پر) ایک دن نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کہا، لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے نئی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا: اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے نیا حکم نازل فرما دیتا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کا نیا حکم یہ ہے کہ نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔

(۳۳۴۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَرْسَلَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- فِي حَاجَةٍ لَهُ ، فَجِئْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ.

[صحيح۔ اخرجه البخارى ۱۱۵۹]

(۳۳۴۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اپنے کسی (ذاتی) کام کے لیے بھیجا تو میں کام پورا کر کے لوٹا۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ نے جواب نہیں دیا۔ اس وقت آپ نماز پڑھ رہے تھے۔

(۳۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَاجَةٍ ، فَانْطَلَقْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، فَوَقَعَ فِي قَلْبِي مَا اللَّهُ أَعْلَمُ بِهِ ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَجَدَ عَلَيَّ أَنِّي أَبْطَأْتُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَشَدُّ مِنَ الْمَرَّةِ الأُولَى ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلاَّ أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي. وَكَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ مُتَوَجِّهًا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ تقدم فى الذى قبله]

(۳۳۴۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (غزوۂ بنی مصطلق میں) مجھے ایک کام کے لیے

بھیجا۔ میں کام پورا کر کے لوٹا تو آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے جواب نہ دیا۔ میرے دل میں اللہ جانے کیا بات آئی۔ میں نے اپنے دل میں کہا: شاید میں دیر سے آیا اس وجہ سے رسول اللہ ﷺ ناراض ہیں۔ پھر میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا، آپ ﷺ نے جواب نہ دیا۔ اب میرے دل میں پہلے سے زیادہ خیال آیا، پھر میں نے تیسری مرتبہ سلام کیا تو آپ ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا: سنو! میں نے اس لیے تمہارے سلام کا جواب نہ دیا کیوں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور آپ ﷺ اونٹنی پر سوار تھے، اس کا منہ قبلہ کی طرف نہ تھا بلکہ دوسری طرف تھا۔

(۳۳۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّلاَةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، فَحَدَقَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ ، فَقُلْتُ: وَاثُكْلَ أُمِّيَاهُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ؟ قَالَ: فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ - قَالَ - فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُسَكِّتُونِي لَكِنِّي سَكَتُّ - قَالَ - فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الصَّلاَةِ دَعَانِي ، فَبِأَبِي وَأُمِّي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ ، وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي وَلاَ ضَرَبَنِي وَلاَ سَبَّنِي قَالَ: ((إِنَّ صَلاَتَنَا هَذِهِ لاَ يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلاَمِ النَّاسِ ، إِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ وَالتَّسْبِيحُ وَتِلاَوَةُ الْقُرْآنِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۵۳۷۔ ابوداود ۹۳۰]

(۳۳۴۹) معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (باجماعت) نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک آدمی نے چھینک ماری تو میں نے کہہ دیا: یرحمك الله۔ لوگ میری طرف گھورنے لگے۔ میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں تم مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ تو انہوں نے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنا شروع کر دیے۔ پھر جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کروا رہے ہیں تو میں خاموش ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلایا، آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ میں نے اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ جیسا استاد نہیں دیکھا جو تعلیم دینے میں آپ سے بہتر ہو۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے مارا نہ ڈانٹا اور نہ ہی برا بھلا کہا، بلکہ صرف اتنا فرمایا: یہ نماز ہے اس میں باتیں وغیرہ کرنا جائز نہیں اس میں تسبیح، تکبیر اور تلاوت قرآن ہوتی ہے۔

(۳۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عُلِّمْتُ أُمُورًا مِنْ أُمُورِ الإِسْلاَمِ ، فَكَانَ فِيمَا

عُلِّمْتُ أَنْ قِيلَ لِي إِذَا عَطَسْتَ فَاحْمَدِ اللَّهَ ، وَإِذَا عَطَسَ الْعَاطِسُ فَحَمِدَ اللَّهَ فَقُلْ يَرْحَمُكَ اللَّهُ - قَالَ فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ فَحَمِدَ اللَّهَ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ رَافِعًا بِهَا صَوْتِي، فَرَمَانِي النَّاسُ بِأَبْصَارِهِمْ حَتَّى احْتَمَلَنِي ذَلِكَ فَقُلْتُ: مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ بِأَعْيُنٍ شُزْرٍ؟ قَالَ فَسَبَّحُوا، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ - ﷺ - الصَّلَاةَ قَالَ: ((مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟)) قِيلَ: هَذَا الْأَعْرَابِيُّ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((إِنَّمَا الصَّلَاةُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ ، فَإِذَا كُنْتَ فِيهَا فَلْيَكُنْ ذَلِكَ شَأْنَكَ)). فَمَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَطُّ أَرْفَقَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۵۰) سیدنا معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے اسلام کے بہت سے احکام سکھائے، یعنی جب تو چھینک مارے تو الحمد لله کہہ اور جب کوئی اور چھینک مارے وہ الحمد للہ کہے اور تو یرحمك الله کہہ۔ ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نماز میں کھڑا تھا کہ اچانک ایک آدمی نے چھینک ماری، اس نے الحمد للہ کہا تو میں نے اونچی آواز میں یرحمک اللہ کہا، لوگ میری طرف گھورنے لگے حتی کہ مجھے یہ کہنا پڑا کہ تمہیں کیا ہوا ہے، مجھے ایسی نظروں سے دیکھ رہے ہو؟ تو انہوں نے سبحان اللہ کہا۔ جب نبی ﷺ نے نماز مکمل کی تو پوچھا: کلام کرنے والا کون آدمی تھا؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ دیہاتی تو آپ ﷺ نے مجھے بلا کر فرمایا: نماز میں صرف تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی ہوتا ہے، لہٰذا جب تم نماز میں ہو تو صرف تلاوت اور ذکر ہی کیا کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر مشفق و مہربان معلم کسی اور کو نہیں دیکھا۔

(۳۳۱) بَابُ مَنْ تَكَلَّمَ جَاهِلاً بِتَحْرِيمِ الْكَلَامِ

جو لاعلمی کی وجہ سے دوران نماز ممنوعہ کلام کرے

(۳۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ ، فَجَاءَ اللَّهُ بِالإِسْلَامِ ، وَإِنَّ رِجَالًا مِنَّا يَتَطَيَّرُونَ. قَالَ: ((ذَلِكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرِجَالٌ مِنَّا يَأْتُونَ الْكَهَنَةَ. قَالَ: ((فَلَا يَأْتُوهُمْ)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرِجَالٌ مِنَّا يَخُطُّونَ. قَالَ: ((كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ ، فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ)). قَالَ: وَبَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَحَدَقَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ ، قَالَ فَقُلْتُ: وَاثُكْلَ أُمِّيَاهُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ؟

فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُسَكِّتُونِي لَكِنِّي سَكَتُّ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دَعَانِي فَبِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ ، وَاللَّهِ مَا ضَرَبَنِي وَلاَ كَهَرَنِي وَلاَ سَبَّنِي فَقَالَ: ((إِنَّ صَلاَتَنَا هَذِهِ لاَ يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلاَمِ النَّاسِ، وَإِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَتِلاَوَةُ الْقُرْآنِ)). وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: إِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَجَاءَ اللَّهُ بِالإِسْلاَمِ ، وَإِنَّمَا قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ: إِنَّ رِجَالاً مِنَّا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ انظر قبله فهو حديث واحد مع اختلاف يسير]

(۳۳۵۱) (ا) معاویہ بن حکم سلمی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: ہم لوگ نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں، اللہ نے ہمیں اسلام کی نعمت سے نوازا دیا ہے۔ ابھی بھی ہم میں سے کچھ لوگ پرندوں کے ذریعے فال لیتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ محض وہم ہے جو ان کے ذہنوں میں ہے۔ یہ فال وغیرہ انہیں (کسی کام کے کرنے سے) نہ روکے۔

فرماتے ہیں میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے بعض لوگ کاہنوں (غیب کی خبریں بتانے والوں) کے پاس جاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نہ جایا کریں۔ انہوں نے پھر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کچھ لوگ لکیریں کھینچتے ہیں (اور ان سے فال لیتے ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا: انبیاء ﷩ میں سے صرف ایک نبی (حضرت ادریس علیہ السلام) خط کھینچتے تھے لہٰذا جس کا خط ان کے موافق ہو تو وہ درست ہے۔

فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھ رہا تھا۔ ایک نمازی نے چھینک ماری تو میں نے کہہ دیا: ''یرحمک اللہ'' تو لوگ میری طرف ترچھی نظروں سے دیکھنے لگے۔ میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں تم مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنے شروع کر دیے۔ میں سمجھ گیا کہ وہ مجھے چپ کروانا چاہتے ہیں (تو میں ناراض ہوا) لیکن خاموش ہوگیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے مجھے بلایا، آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر مشفق اور مہربان استاد کسی کو نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے اور نہ آپ کے بعد۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے مارا نہ ڈانٹا اور نہ ہی برا بھلا کہا بلکہ صرف اتنا فرمایا: یہ نماز ہے اس میں باتیں کرنا جائز نہیں، اس میں تو تسبیح تکبیر اور تلاوت قرآن ہوتی ہے......

(ب) یہ حدیث دوسری سند سے بھی اسی طرح ہے مگر اس میں ان الفاظ ''انا کنا حدیث عهد بجاهلية فجاء الله بالاسلام'' کی جگہ یہ الفاظ ہیں: ''قال اتیت النبی فقلت: ان رجالا منا......

(۳۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبَانُ بْنُ

يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَعَطَسَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِي فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ: وَاثُكْلَ أُمِّيَاهُ ، مَا لِي أَرَاكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ وَأَنَا أُصَلِّي؟ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ يُصَمِّتُونِي ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ فَبِأَبِي وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ، وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي وَلاَ سَبَّنِي وَلاَ ضَرَبَنِي ، وَلَكِنَّهُ قَالَ لِي: ((إِنَّ صَلاَتَنَا هَذِهِ لاَ يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلاَمِ النَّاسِ ، إِنَّمَا هُوَ الصَّلاَةُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ)). أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ ذَكَرَ مَا ذَكَرَ الأَوْزَاعِيُّ مِنَ التَّطَيُّرِ وَغَيْرِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يُحْكَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَهُ بِإِعَادَةٍ وَحُكِيَ أَنَّهُ تَكَلَّمَ وَهُوَ جَاهِلٌ بِذَلِكَ.

[صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۵۲) (ل) معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، میرے پہلو میں کھڑے ایک آدمی نے چھینک ماری تو میں نے "یرحمک اللہ" کہہ دیا۔ لوگ میری طرف دیکھنے لگ گئے۔ میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں، میں نماز پڑھ رہا ہوں اور تم مجھے دیکھے جا رہے ہو؟ انہوں نے رانوں پر ہاتھ مارنے شروع کر دیے۔ وہ مجھے خاموش کروانا چاہتے تھے (میں چپ ہوگیا)۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، آپ پر میرے والدین قربان ہوں، میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد آپ سے بڑھ کر مشفق اور مہربان استاد نہیں دیکھا۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے نہ مارا نہ ڈانٹا اور نہ برا بھلا کہا بلکہ فرمایا: یہ نماز ہے اس میں لوگوں سے ساتھ بات چیت کرنا درست نہیں۔ یہ صرف تسبیح، تحمید اور قرآن کی تلاوت کے لیے ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے یہ روایت منقول نہیں ہے کہ آپ ﷺ نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا ہو کیوں کہ اس نے نماز میں ناواقفیت سے کلام کیا تھا۔

(۳۳۲) بَابُ مَنْ سَلَّمَ أَوْ تَكَلَّمَ مُخْطِئًا أَوْ نَاسِيًا

جو غلطی سے یا بھول کر سلام یا کلام کر لے

(۳۳۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَمَذَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ: أَقَصُرَتِ الصَّلاَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَصْحَابِهِ: ((أَحَقٌّ مَا يَقُولُ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. فَصَلَّى

رَكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. قَالَ سَعْدٌ: وَرَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى مِنَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ ، فَتَكَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى مَا بَقِيَ فَقَالَ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، وَتَمَامُ هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ يَرِدُ فِي بَابِ سُجُودِ السَّهْوِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٦٨]

(۳۳۵۳) (ا) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز (بھول کر) دو رکعتیں پڑھائیں تو ذوالیدین نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہوگئی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے پوچھا: کیا ذوالیدین صحیح کہہ رہا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! تو آپ نے دوسری رکعتیں پڑھائیں اور سہو کے دو سجدے کیے۔ سعد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ عروہ بن زبیر رحمہ اللہ نے مغرب کی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر لیا، پھر باتیں کیں اور باقی ماندہ (ایک رکعت) ادا کرنے کے بعد فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے بھی اس طرح کیا ہے۔

(ب) اس مسئلہ میں مکمل بحث سجدہ سہو کے باب میں آئے گی، ان شاء اللہ۔

(۳۳۳) باب مَنْ بَكَى فِي صَلاَتِهِ فَلَمْ يَظْهَرْ مِنْ صَوْتِهِ مَا يَكُونُ كَلاَمًا لَهُ هِجَاءٌ

دورانِ نماز روتے وقت ایسی آواز نہ نکلے جس سے حرف بنتا ہے

(۳۳۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ ، فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَقَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ)). قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ ، فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ. فَفَعَلَتْ حَفْصَةُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّكُنَّ لأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ: مَا كُنْتُ لأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٦٣٣]

(۳۳۵۴) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابوبکر رضی اللہ عنہ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو رونے کی وجہ سے لوگوں کو (قراءت) نہ سنا پائیں گے۔ آپ عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو کہا کہ تم رسول اللہ ﷺ کو کہو کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو کثرت گریہ کے سبب لوگوں کو قراءت نہ سنا سکیں گے، آپ عمر رضی اللہ عنہ کو حکم فرمائیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ایسے ہی کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تو یوسف علیہ السلام کی عورتوں کی طرح ہو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے تم سے کوئی خیر نہیں پہنچی۔

(۳۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَجَعُهُ قَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ، إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ. فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَعَاوَدَتْهُ مِثْلَ مَقَالَتِهَا فَقَالَ: أَنْتُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ، مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيِّ

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَالَتْ فِي الْحَدِيثِ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ لاَ يَمْلِكُ دَمْعَهُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۵۵) (ل) حمزہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کی بیماری میں شدت آگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل والے ہیں، جب آپ ﷺ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو رونے کے سبب قراءت نہ سنا سکیں گے۔ آپ علیہ السلام نے پھر فرمایا: ابوبکر سے کہیے وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ انہوں نے پھر اسی طرح بات کی جیسے پہلے کہی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم یوسف علیہ السلام کی عورتوں جیسی ہو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

(ب) صحیح مسلم میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل والے ہیں جب قرآن پڑھتے ہیں تو اپنے آنسوؤں پر قابو نہیں پاسکتے۔

(۳۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَفِي صَدْرِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الرَّحَى مِنَ الْبُكَاءِ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۹۰۴]

(۳۳۵۶) مطرف اپنے والد عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رونے کی وجہ سے آپ کے سینے سے چکی چلنے جیسی آواز آ رہی تھی۔

(۳۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابَجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَلِجَوْفِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله. النسائی ۱۲۱۴]

(۳۳۵۷) حماد بن سلمہ کی روایت کے آخر میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیٹ سے ہنڈیا کے ابلنے کی طرح آواز آتی تھی۔

(۳۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ فِي الْعَتَمَةِ بِسُورَةِ يُوسُفَ ، وَأَنَا فِي مُؤَخَّرِ الصُّفُوفِ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ يُوسُفَ سَمِعْتُ نَشِيجَهُ فِي مُؤَخَّرِ الصَّفِّ.

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۲۷۰۳]

(۳۳۵۸) علقمہ بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عشا کی نماز میں سورۃ یوسف پڑھ رہے تھے اور میں آخری صفوں میں کھڑا تھا۔ جب وہ یوسف علیہ السلام کے ذکر پر پہنچے تو میں نے آخری صف میں آپ کے سینے سے رونے کے دوران نکلنے والی آواز سنی۔

(۳۳۴) باب مَنْ تَبَسَّمَ فِي صَلاَتِهِ أَوْ ضَحِكَ فِيهَا

نماز میں ہنسنے یا مسکرانے کا حکم

(۳۳۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: التَّبَسُّمُ لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ وَلَكِنِ الْقَرْقَرَةُ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ.

وَقَدْ رَفَعَهُ ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدُ وَهُوَ وَهَمٌ مِنْهُ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۴۷۷۴]

(۳۳۵۹) جابر بیان کرتے ہیں کہ تبسم سے نماز نہیں ٹوٹتی بلکہ کھلکھلا کر ہنسنے سے نماز جاتی رہتی ہے۔

(۳۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الزَّاهِدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْكَشْرُ وَلَكِنْ يَقْطَعُهَا الْقَرْقَرَةُ)).

وَقَدْ رُوِیَ فِی التَّبَسُّمِ فِی الصَّلاَةِ حَدِیثٌ آخَرُ لاَ یُحْتَجُّ بِأَمْثَالِهِ. [منکر۔ وقد مضی فی الذی قبله]

(۳۳۶۰) جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسکرانے سے نماز فاسد نہیں ہوتی لیکن قہقہہ لگانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۳۳۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِیٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو یَعْلَى أَخْبَرَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِیُّ حَدَّثَنَا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا نُصَلِّی مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِی غَزْوَةٍ إِذْ تَبَسَّمَ فِی صَلاَتِهِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ قُلْنَا: یَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَیْنَاكَ تَبَسَّمْتَ. قَالَ: ((مَرَّ بِی مِیكَائِیلُ وَعَلَى جَنَاحِهِ أَثَرُ غُبَارٍ وَهُوَ رَاجِعٌ مِنْ طَلَبِ الْقَوْمِ فَضَحِكَ إِلَیَّ فَتَبَسَّمْتُ إِلَیْهِ)). الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ الْعُقَیْلِیُّ الْجَزَرِیُّ تَكَلَّمُوا فِیهِ.

وَقَدْ حَكَاهُ الْوَاقِدِیُّ فِی الْمَغَازِی.

وَقَدْ رُوِّینَا فِی كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنْ أَبِی سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ: فِی مَنْ ضَحِكَ فِی الصَّلاَةِ یُعِیدُ الصَّلاَةَ وَلاَ یُعِیدُ الْوُضُوءَ.

وَرُوِّینَا عَنْ أَبِی مُوسَى الأَشْعَرِیِّ أَنَّهُ قَالَ فِی قِصَّةٍ مَحْكِیَّةٍ عَنْهُ: مَنْ كَانَ ضَحِكَ مِنْكُمْ فَلْیُعِدِ الصَّلاَةَ.

وَیُذْكَرُ مِثْلُ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [ضعیف جداً۔ اخرجه ابو یعلی ۲۰۶۰]

(۳۳۶۱) (ا) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک غزوہ میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، آپ ﷺ دوران نماز مسکرائے۔ جب آپ نے نماز اپنی مکمل کی تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ کو مسکراتے دیکھا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس سے میکائیل علیہ السلام گزرے، ان کے پروں پر گرد وغبار کے نشان تھے اور وہ لوگوں کی طلب سے واپس آ رہے تھے۔ وہ میری طرف دیکھ کر ہنسے تو میں بھی مسکرا دیا۔

(ب) ہم کتاب الطہارہ میں ابوسفیان سے جابر رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کر چکے ہیں۔ یہ اس شخص کے بارے میں ہے جو نماز میں ہنسا تھا۔ یعنی وہ نماز کو لوٹائے لیکن وضو کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔

(ج) ہم ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے ان سے منقول قصہ میں بھی بیان کر چکے ہیں کہ تم میں سے جو ہنسے تو وہ نماز لوٹا لے۔ اسی طرح کی روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی ہے۔

(۳۳۵) باب مَا جَاءَ فِی النَّفْخِ فِی مَوْضِعِ السُّجُودِ

سجدے کی جگہ میں پھونک مارنے کا بیان

(۳۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ صَلاَةَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ثُمَّ نَفَخَ فِي آخِرِ سُجُودِهِ فَقَالَ: أُفْ أُفْ. ثُمَّ قَالَ: ((رَبِّ أَلَمْ تَعِدْنِي أَلاَّ تُعَذِّبَهُمْ وَأَنَا فِيهِمْ ، أَلَمْ تَعِدْنِي أَنْ لاَ تُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ)). فَفَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ صَلاَتِهِ وَقَدْ أَمْحَصَتِ الشَّمْسُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالَّذِي يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا نَفْخًا يُشْبِهُ الْغَطِيطَ ، وَذَلِكَ لَمَّا عُرِضَ عَلَيْهِ مِنْ تَعْذِيبِ بَعْضِ مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ، فَلَيْسَ غَيْرُهُ فِي التَّأْفِيفِ فِي الصَّلاَةِ كَهُوَ بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي -ﷺ- كَمَا لَمْ يَكُنْ كَهُوَ فِي رُؤْيَةِ مَا رَأَى مِنْ تَعْذِيبِهِمْ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَطَاءٍ فَقَالَ: وَجَعَلَ يَنْفُخُ فِي آخِرِ سُجُودِهِ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَيَبْكِي ، وَلَمْ يَذْكُرِ التَّأْفِيفَ.

وَرَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرَ النَّفْخَ دُونَ التَّأْفِيفِ.

وَزَعَمَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ قَوْلَهُ أُفْ لاَ يَكُونُ كَلاَمًا حَتَّى يُشَدِّدَ الْفَاءَ فَتَكُونَ ثَلاَثَةَ أَحْرُفٍ مِنَ التَّأْفِيفِ، قَالَ وَالنَّافِخُ لاَ يُخْرِجُ الْفَاءَ فِي نَفْخِهِ مُشَدَّدَةً وَلاَ يَكَادُ يُخْرِجُهَا فَاءً صَادِقَةً مِنْ مَخْرَجِهَا.

[صحیح۔ وسیاتی تخریجہ مستو فی فی کتاب صلاۃ الکسوف ان شاء اللہ]

(۳۳۶۲) (ا) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن ہوا، پھر انہوں نے نبی ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا کہ پھر آپ ﷺ نے آخری سجدوں کے بعد پھونک ماری اور فرمایا: ''اُف اُف'' پھر فرمایا: میرے پروردگار! کیا آپ نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا کہ جب تک میں ان میں ہوں، آپ انہیں عذاب نہیں دیں گے؟ کیا تو نے یہ وعدہ نہیں فرمایا کہ جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے۔ آپ انہیں عذاب نہیں دیں گے، رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سورج صاف ہو چکا تھا۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: شاید یہ پھونک خراٹوں کی آواز کے مشابہ ہو؛ اس لیے کہ اس وقت آپ کے سامنے ایسے مناظر لائے گئے جن میں عذاب دکھایا گیا۔ اس کے علاوہ نماز میں کسی کے لیے ''اف اف'' کہنا جائز نہیں ہے۔ جیسے آپ ﷺ نے کہا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان کہ آپ ﷺ ایسے نہیں کہ خواب میں ہوں اور آپ نے ان کے عذاب کو دیکھا ہو۔

(ج) عبدالعزیز بن عبدالصمد عطاء سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کی دوسری رکعت کے آخری سجدے میں سانس کی آواز سنائی دے رہی تھی، یعنی سانس پھولی ہوئی تھی اور آپ ﷺ رو رہے تھے۔ انہوں نے ''اف اف'' کا ذکر نہیں کیا۔

(د) ابواسحق سائب بن مالک سے اور وہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ''تافیف'' کی جگہ ''نفخ'' کا ذکر کیا۔

(ر) ابوسلیمان خطابی رحمہ اللہ کا دعویٰ ہے کہ ''اف'' اس وقت تک کلام نہیں ہے جب تک ''فا'' مشدد نہ ہو، مشدد ہونے کی صورت

میں وہ باب ''تافیف'' سے تین حرف ہو جائیں گے، انہوں نے کہا کہ پھونکنے والا اپنی سانس میں فا مشدد ادا نہیں کرتا اور نہ ہی وہ فاء کو مخرج کے مطابق نکال سکتا ہے۔

(۳۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا ذُو قَرَابَةٍ لَهَا شَابٌّ ذُو جُمَّةٍ ، فَقَامَ يُصَلِّي وَيَنْفُخُ فَقَالَتْ: يَا بُنَيَّ لاَ تَنْفُخْ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لِعَبْدٍ لَنَا أَسْوَدَ: ((أَىْ رَبَاحُ تَرِّبْ وَجْهَكَ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الأَئِمَّةِ نَحْوَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ. وَلَمْ أَكْتُبْهُ مِنْ حَدِيثِ غَيْرِهِ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَرُوِىَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَرْفُوعًا وَهُوَ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه الترمذی ۳۸۱]

(۳۳۶۳) ابو صالح بیان کرتے ہیں کہ میں ام سلمہ ؓ کے پاس تھا، ان کے پاس ان کا کوئی قریبی رشتہ دار آیا۔ اس کے ساتھ اس کا نوجوان بیٹا تھا جس کی پیشانی کے بال گھنے تھے وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا اور پھونکنے لگا تو انہوں نے فرمایا: میرے بیٹے! پھونکیں مت مار۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حبشی غلام کو کہتے ہوئے سنا کہ اے نوجوان! اپنے چہرے کو مٹی لگا (یعنی اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ)۔

(۳۳۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَخْشَى أَنْ يَكُونَ كَلاَمًا يَعْنِي النَّفْخَ فِي الصَّلاَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالنَّفْخُ لاَ يَكُونُ كَلاَمًا إِلاَّ إِذَا بَانَ مِنْهُ كَلاَمٌ لَهُ هِجَاءٌ ، وَأَمَّا إِذَا لَمْ يُفْهَمْ مِنْهُ كَلاَمٌ لَهُ هِجَاءٌ فَلاَ يَكُونُ كَلاَمًا. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۰۱۸]

(۳۳۶۴) (ا) عبداللہ بن عباس ؓ سے منقول ہے کہ وہ ڈرتے تھے کہ ایسا کلام نہ کریں یعنی نماز میں پھونک مارنا۔

(ب) امام بیہقی ؒ فرماتے ہیں: صرف پھونک کلام نہیں ہوتی البتہ اس سے کوئی ایسا کلام ظاہر ہو جس سے لفظ بنتا ہو۔ اگر اس سے کوئی بات سمجھ نہ آ رہی ہو تو وہ کلام نہیں ہوتا۔

(۳۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ الأَبْرَشُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ قُلْتُ لِقُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْكِلاَبِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّا نَتَأَذَّى بِرِيشِ الْحَمَامِ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ إِذَا سَجَدْنَا. فَقَالَ: انْفُخُوا. [ضعیف۔ اخرجه ابن معین فی تاریخ: ۳/ ۴۸]

(۳۳۶۵) ایمن بن نابل بیان کرتے ہیں کہ میں نے قدامہ بن عبداللہ بن عمار کلابی رضی اللہ عنہ سے کہا: ہم مسجد حرام میں جب سجدہ کرتے ہیں تو حمام کے بالوں سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: پھونک مار لیا کرو۔

(۳۳۶) باب مَنْ تَصَفَّحَ فِي صَلاَتِهِ كِتَابًا فَفَهِمَهُ أَوْ قَرَأَهُ

نماز میں کسی لکھی ہوئی چیز کو دیکھنے سمجھنے یا پڑھنے کا حکم

(۳۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَالْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا كَانَ يَؤُمُّهَا غُلاَمُهَا ذَكْوَانُ فِي الْمُصْحَفِ فِي رَمَضَانَ. إِلاَّ أَنَّ الْحَارِثَ قَالَ فِي الْحَدِيثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۸۲۵]

(۳۳۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رمضان میں ان کا غلام ذکوان مصحف سے دیکھ کر امامت کروایا کرتا تھا۔

(۳۳۷) باب مَنْ عَدَّ الآيَ فِي صَلاَتِهِ أَوْ عَقَدَهَا وَلَمْ يَتَلَفَّظْ بِمَا يَكُونُ كَلاَمًا

نماز میں آیات کو بغیر تلفظ کے شمار کرنا

(۳۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۱۵۰۲]

(۳۳۶۷) عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہاتھ پر تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَثَّامٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ ، قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ: بِيَمِينِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ ابْنُ الْبَاغَنْدِيِّ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ: أَحْمَدَ بْنِ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيِّ عَنْ عَثَّامٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ فِي الصَّلاَةِ.

ذَكَرَهُ شَيْخٌ لَنَا بِخُسْرُوجِرْدَ يُعْرَفُ بِأَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ صَحِيحُ السَّمَاعِ عَنِ الشَّيْخِ أَبِي بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيِّ فِي أَمَالِيهِ لِحَدِيثِ الأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ الْبَاغَنْدِيِّ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۶۸)(ا) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دائیں ہاتھ پر تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا۔
(ب) ایک روایت ہے کہ نماز میں تسبیح شمار کرتے تھے۔

(۳۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُوجَرْدِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِیُّ: مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهُ كَانَ يَعُدُّ الآیَ فِی الصَّلاَةِ وَيَعْقِدُ. مِنْ قَوْلِ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [ضعیف۔ ابوعبدالرحمن کا اپنا قول ہے۔]

(۳۳۶۹) ابوعبدالرحمن سے روایت ہے کہ وہ نماز میں آیات کو گنتے بھی تھے اور ہاتھ کی گرہ کے ساتھ شمار بھی کرتے تھے۔

(۳۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِیُّ: مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْفُدَيْكِ حَدَّثَنِی الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّهُ كَانَ يَعُدُّ الآیَ فِی الصَّلاَةِ وَيَعْقِدُ. [صحیح]

(۳۳۷۰) اعمش ابراہیم نخعی کے واسطے سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں آیات کو گنتے اور ہاتھ کی گرہ کے ساتھ شمار کرتے تھے۔

(۳۳۷۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنِی الأَعْمَشُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يَعُدُّ الآیَ فِی الصَّلاَةِ وَيَعْقِدُ.

[ضعیف]

(۳۳۷۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں آیات قرآنیہ کو شمار کرتے تھے۔

(۳۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِی أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ أَوْ سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ: رَأَيْتُ يَحْيَى يَعْنِی ابْنَ وَثَّابٍ يَعُدُّ الآیَ فِی الصَّلاَةِ. [صحیح]

(۳۳۷۲) اعمش بیان کرتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن وثاب کو نماز میں آیات شمار کرتے دیکھا ہے۔

(۳۳۸) باب مَنْ أَحْدَثَ فِی صَلاَتِهِ قَبْلَ الإِحْلاَلِ مِنْهَا بِالتَّسْلِيمِ

نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جانے کا بیان

(۳۳۷۳) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الدَّبَرِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِیِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: ((مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ الطُّهُورُ ، وَإِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ ، وَإِحْلاَلُهَا التَّسْلِيمُ)).

[صحیح لصغیرہ۔ مضی تخریج فی الحدیث ۲۲۶۱]

(۳۳۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کو حرام کرنے والی تکبیر ہے اور اس کو حلال کرنے والا سلام ہے۔

(۳۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- يَعْنِي شَكَا إِلَيْهِ الرَّجُلُ يَجِدُ فِي صَلاَتِهِ شَيْئًا قَالَ: ((لاَ يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۳۷]

(۳۳۷۴) عباد بن تمیم اپنے چچا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کو کسی شخص نے شکایت کی کہ وہ اپنی نماز میں کوئی شبہ پاتا ہے تو کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز نہ توڑے جب تک کہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے۔

(۳۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا أَشْكَلَ عَلَى أَحَدِكُمْ فِي صَلاَتِهِ خَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أَوْ لَمْ يَخْرُجْ، فَلاَ يَنْفَتِلُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)). [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۶۲]

(۳۳۷۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے کہ اس کی شرمگاہ سے کوئی چیز نکلی ہے تو جب تک وہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے تو نماز نہ توڑے۔

(۳۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ فَوَجَدَ حَرَكَةً فِي دُبُرِهِ أَحْدَثَ أَوْ لَمْ يُحْدِثْ، فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ فَلاَ يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).

وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ يَنْصَرِفُ إِذَا سَمِعَ صَوْتًا أَوْ وَجَدَ رِيحًا، لاَ فَرْقَ فِيهِ بَيْنَ عَمْدِهِ وَسَهْوِهِ وَسَبْقِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۱۷۷]

(۳۳۷۶) (ل) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے دوران اپنی سرین میں حرکت محسوس کرے اور اسے یقین نہ ہو کہ وضو ٹوٹا ہے تو جب تک وہ آواز نہ سنے یا بدبو محسوس نہ کرے تو نماز نہ توڑے۔

(ب) اس حدیث سے یہ دلیل سمجھ آ رہی ہے کہ جب وہ آواز سن لے یا بدبو محسوس کرے تو نماز توڑ دے۔ یہاں قصداً، سہواً اور سبقاً میں کوئی فرق نہیں۔ واللہ اعلم

(۳۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَنْقُرُ عِنْدَ عِجَازِهِ ، فَلَا يَخْرُجَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَفْعَلَ ذَلِكَ مُتَعَمِّدًا)) .

[حسن لغيره۔ اخرجه الدقاق فى مجلسه ۱۱۶]

(۳۳۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے تو وہ اس کی دبر کے قریب پھونک مارتا ہے، لہٰذا تم میں سے کوئی بھی وقت تک نماز نہ توڑے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کرلے یا پھر قصداً یہ کام کرے۔

(۳۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَّالُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ:((إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ ، ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ)).

تَابَعَهُ عَلَى وَصْلِهِ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ هِشَامٍ وَعُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامٍ وَجُبَارَةَ بْنِ مُغَلِّسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامٍ

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَزَائِدَةُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ: وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى هَكَذَا مَوْصُولاً إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَأْخُذْ عَلَى أَنْفِهِ ، وَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ. [صحيح۔ اخرجه ابو داود ۱۱۱٤]

(۳۳۷۸) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے دوران کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنا ہاتھ ناک پر رکھ کر چلا جائے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو نعیم بن حماد نے فضل بن موسیٰ سے اسی طرح موصول روایت کیا ہے مگر انہوں نے اس کے متن میں کہا: جب تم میں سے نماز کے دوران کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ ناک پکڑ کر چلا جائے اور جا کر وضو کرلے۔

(۳۳۷۹) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمٌ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ:((لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). [صحيح۔ (حواله مذكوره) تقدم فى الذى قبله۔ ابو داود ٦٠]

(۳۳۷۹) (ل) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

(ب) ہم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کتاب الطہارہ میں بیان کر چکے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کی نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی۔

(۳۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلَّوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لاَ صَلاَةَ بِغَيْرِ طُهُورٍ ، وَلاَ تُقْبَلُ صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سِمَاكٍ.
فَثَبَتَ بِهَذِهِ الأَخْبَارِ وُجُوبُ الاِنْصِرَافِ عَنِ الصَّلاَةِ عِنْدَ الْحَدَثِ ، وَوُجُوبُ الْوُضُوءِ ، وَقَدْ قَالَ فِيمَا رُوِّينَا عَنْهُ إِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ فَلاَ يَعُودُ إِلَيْهَا إِلاَّ بِاسْتِئْنَافِ تَكْبِيرٍ ، وَفِي ذَلِكَ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى اسْتِئْنَافِ الصَّلاَةِ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ٢٢٤]

(۳۳۸۰) (ل) عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کی جاتی اور چوری کے مال سے صدقہ قبول نہیں کیا جاتا۔

(ب) ان احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حدیث لاحق ہونے کے بعد نماز توڑ دینا فرض ہوتا ہے اور وضو کرنا بھی۔ اس لیے کہ نماز تکبیر سے شروع ہوتی ہے لہٰذا نئے سرے سے تکبیر کہہ کر نماز شروع کرے۔

(۳۳۸۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ، وَلْيُعِدْ صَلاَتَهُ)).
وَهَذَا يُصَرِّحُ بِإِعَادَةِ الصَّلاَةِ وَبِهِ قَالَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ٢٠٥]

(۳۳۸۱) (ل) علی بن طلق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی شخص کی نماز کے دوران ہوا خارج ہو جائے تو وہ جا کر وضو کرے اور نماز لوٹائے۔

(ب) یہ حدیث نماز لوٹانے کے بارے میں صریح ہے اور صحابہ میں سے مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا بھی یہی قول تھا۔

(۳۳۹) باب مَنْ قَالَ يَبْنِي مَنْ سَبَقَهُ الْحَدَثُ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلاَتِهِ

دورانِ نماز حدیث لاحق ہونے کے بعد اسی نماز پر بنا کرنے کا بیان

(۳۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ

قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ رُشَيْدٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ أَوْ قَلَسَ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ، ثُمَّ لْيَبْنِ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ)).

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ :فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلًا وَعَنْهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَوْصُولًا. [منكر۔ مضى تخريج في الحديث ٦٦٩، بالجزء الاول]

(۳۳۸۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں قے آ جائے تو وہ نماز چھوڑ کر وضو کرے اور اگر اس نے کسی سے بات چیت نہیں کی تو وہیں سے نماز کی بناء کرلے۔

(۳۳۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ رَعَفَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ، ثُمَّ لْيَبْنِ عَلَى مَا صَلَّى)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدُ مَا أُنْكِرَ عَلَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ. وَالْمَحْفُوظُ مَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلًا.

كَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ وَأَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ وَغَيْرُهُمْ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَإِنَّمَا يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكٌ ، وَمَا يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ غَيْرِ أَهْلِ الشَّامِ ضَعِيفٌ لَا يُوثَقُ بِهِ.

وَرُوِيَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ وَعَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. وَعَبَّادٌ وَعَطَاءٌ هَذَانِ ضَعِيفَانِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [منكر۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی نماز میں نکسیر بہہ پڑے تو وہ چلا جائے اور وضو کرکے پھر اسی نماز پر بنا کرلے۔

(۳۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِئَ عَلَى

ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَحَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا رَعَفَ فِي الصَّلَاةِ انْصَرَفَ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ رَجَعَ فَبَنَى عَلَى مَا صَلَّى وَلَمْ يَتَكَلَّمْ. هَذَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. صحيح، اخرجه مالك: ۷۷.

(۳۳۸۴) نافع بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی جب نماز میں نکسیر بہہ پڑتی تو وہ چلے جاتے اور وضو کر کے آتے۔ پھر وہیں سے بنا کرتے جتنی پڑھی ہوتی اور وہ اس دوران کلام وغیرہ نہ کرتے۔ اسی طرح یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۳۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ الْبَيِّعِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ وَجَدَ فِي بَطْنِهِ رِزًّا أَوْ قَيْئًا فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمِ احْتَسَبَ بِمَا صَلَّى، وَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلَاةَ.

وَقِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف۔ اخرجه احمد ۱/ ۸۸]

(۳۳۸۵) عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کو اپنے پیٹ میں گڑبڑ محسوس ہو یا قے آئے تو وہ چلا جائے اور وضو کر کے آئے۔ اگر وہ اس دوران کلام نہ کرے تو جہاں سے چھوڑ کر گیا تھا وہیں سے آگے پڑھے اور اگر کلام کرے تو نئے سرے سے دوبارہ شروع کرے۔

(۳۳۸۶) أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَأَصَابَهُ رِزٌّ فِي بَطْنِهِ أَوْ قَيْءٌ أَوْ رُعَافٌ ، فَخَشِيَ أَنْ يُحْدِثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ الإِمَامُ ، فَلْيَجْعَلْ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ ، فَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَعْتَدَّ بِمَا قَدْ مَضَى فَلَا يَتَكَلَّمْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ يُتِمَّ مَا بَقِيَ ، فَإِنْ تَكَلَّمَ فَلْيَسْتَقْبِلْ ، وَإِنْ كَانَ قَدْ تَشَهَّدَ وَخَافَ أَنْ يُحْدِثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ الإِمَامُ فَلْيُسَلِّمْ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. وَالْحَارِثُ الأَعْوَرُ ضَعِيفٌ وَعَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ ثَالِثٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفِيهِ أَيْضًا ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۳۳۸۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے پیٹ میں گڑبڑ محسوس ہو یا قے آئے یا نکسیر پھوٹ پڑے اور اسے ڈر ہو کہ وہ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے گا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی ناک پر رکھ لے (اور چلا جائے)۔ پھر وضو کر کے اگر وہ چاہے تو اسی پر بنا کرے اگر اس نے کلام نہ کیا ہو یعنی وہ نماز نہ لوٹائے جو گزر چکی ہے۔

پھر باقی نماز مکمل کرے اور اگر وہ اس دوران کلام وغیرہ کرے لے تو نئے سرے سے شروع کرے اور اگر تشہد میں بیٹھ چکا ہے اور اسے امام کے سلام پھیرنے سے پہلے وضوٹوٹنے کا خطرہ ہے تو وہ (پہلے ہی) سلام پھیر لے اس کی نماز ہوگئی۔

(۳۳۸۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ وَجَدَ فِي بَطْنِهِ رِزًّا أَوْ كَانَ فِي بَطْنِهِ بَوْلٌ ، فَلْيَجْعَلْ ثَوْبَهُ عَلَى أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْفَتِلْ وَلْيَتَوَضَّأْ ، وَلاَ يُكَلِّمْ أَحَدًا فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ.

وَفِي كُلِّ هَذَا إِنْ صَحَّ دِلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ الاِنْصِرَافِ بِالرِّزِّ قَبْلَ خُرُوجِ الْحَدَثِ ثُمَّ الْبِنَاءِ عَلَى مَا مَضَى مِنَ الصَّلاَةِ. (ت) وَرُوِيَ مِثْلُ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۳۳۸۷) (ا) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو آدمی دوران نماز اپنے پیٹ میں کوئی گڑبڑ یا پیشاب کی حاجت محسوس کرے تو وہ اپنا کپڑا ناک پر رکھے اور باہر نکل جائے اور وضو کرے، اس دوران کسی سے بات نہ کرے، اگر بات کرلے تو پھر نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(ب) یہ احادیث اگر صحیح ہوں تو ان میں اس بات کی دلیل ہے کہ اگر نماز میں گڑبڑ محسوس ہو تو حدث لاحق ہونے سے پہلے نماز سے نکل جائے اور وضو کر کے اسی پر بنا کرنا جائز ہے۔

(۳۳۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَرْعُفُ فَيَخْرُجُ فَيَغْسِلُ الدَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَبْنِي عَلَى مَا قَدْ صَلَّى.

[ضعيف۔ اخرجه مالك ۷۸]

(۳۳۸۸) امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو جب نکسیر پھوٹتی تو نماز چھوڑ کر چلے جاتے اور خون دھو کر واپس آتے اور اسی پر بنا کرتے۔

(۳۳۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ: أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَرْعُفُ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَتَى حُجْرَةَ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَأُتِيَ بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ رَجَعَ فَبَنَى عَلَى مَا قَدْ صَلَّى.

[صحيح۔ اخرجه مالك ۷۹]

(۳۳۸۹) یزید بن عبداللہ بن قسیط سے روایت ہے کہ انہوں نے سعید بن مسیب کو دیکھا کہ دورانِ نماز ان کی نکسیر چل پڑی تو وہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں آئے، پانی والا برتن لایا گیا تو انہوں نے وضو کیا پھر نکلے اور اسی پر بنا کی۔

(۳۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ قَالَ:

يَرْجِعُ فَيَبْنِي عَلَى مَا قَدْ صَلَّى يَعْنِي فِي الرُّعَافِ. قَالَ عَطِيَّةُ وَكَتَبَ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى أُمَيَّةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ فَقَرَأَ عَلَيْنَا كِتَابَهُمَا بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۳۳۹۰) ابوادریس خولانی سے روایت ہے کہ اگر نماز میں نکسیر بہہ پڑے۔

(۳۳۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءً يَقُولُ: يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ وَلاَ يُكَلِّمُ أَحَدًا ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَبْنِي عَلَى مَا قَدْ صَلَّى.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ طَاوُسٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۵۷۲]

(۳۳۹۱) ابوعمرو بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عطاء کو فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی نماز توڑ کر چلا جائے اور وضو کرے۔ اگر (اس دوران) کسی سے کلام نہ کیا ہو تو واپس پلٹ کر اسی پر بناء رکھے۔

(۳۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنِي وَاصِلٌ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: إِذَا صَرَفْتَ وَجْهَكَ عَنِ الْقِبْلَةِ فَأَعِدِ الصَّلاَةَ. [حسن۔ اسناد حسن]

(۳۳۹۲) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ جب تو قبلے سے پھر جائے تو مکمل نماز کا اعادہ کر۔

(۳۳۹۳) قَالَ وَقَالَ أَبُو عَمْرٍو هُوَ الأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ: إِذَا صَرَفْتَ وَجْهَكَ عَنِ الْقِبْلَةِ فَأَعِدْ. [صحيح]

(۳۳۹۳) یزید بن ابی مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تو اپنا رخ قبلہ سے پھیر لے تو مکمل نماز کا اعادہ کر۔

(۳۳۹۴) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْحَسَنِ مِثْلَ ذَلِكَ.

[ضعيف]

(۳۳۹۴) عمر بن عبدالعزیز اور حسن رحمہما اللہ سے اسی طرح کی روایت ایک دوسری سند سے منقول ہے۔

(۳۳۹۵) قَالَ الْوَلِيدُ وَأَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يَسْتَأْنِفُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَحَبُّ الأَقَاوِيلِ إِلَيَّ فِيهِ أَنَّهُ قَاطِعٌ لِلصَّلاَةِ ، وَهَذَا قَوْلُ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ – قَالَ – وَقَوْلُ الْمِسْوَرِ أَشْبَهُ بِقَوْلِ الْعَامَّةِ فِيمَنْ وَلَّى ظَهْرَهُ الْقِبْلَةَ عَامِدًا أَنَّهُ يَبْتَدِءُ.

قَالَ: وَلاَ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ فِي حَالٍ لاَ يَحِلُّ لَهُ فِيهَا الصَّلاَةُ مَا كَانَ بِهَا ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى صَلاَتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَكَانَ فِي الْقَدِيمِ يَقُولُ يَبْنِي.

وَقَالَ فِي الإِمْلاءِ :لَوْلَا مَذْهَبُ الْفُقَهَاءِ لَرَأَيْتُ أَنَّ مَنْ تَحَرَّفَ عَنِ الْقِبْلَةِ لِرُعَافٍ أَوْ غَيْرِهِ فَعَلَيْهِ الاسْتِئْنَافُ ، وَلَكِنْ لَيْسَ فِي الآثَارِ إِلَّا التَّسْلِيمُ قَالَ ذَلِكَ بِهَذِهِ الْمَسْأَلَةِ وَمَسَائِلَ أُخَرَ ، وَقَدْ رَجَعَ فِي الْجَدِيدِ إِلَى قَوْلِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۳۳۹۵) (ا) مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نئے سرے سے نماز دوبارہ سے پڑھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میرے نزدیک سب سے بہتر قول یہی ہے کہ اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور یہ مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے اور یہ عام حضرات کے قول کے بہت زیادہ مشابہ ہے۔ اس بارے میں کہ جب وہ اپنی پیٹھ قبلہ سے پھیر لے یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ دوبارہ شروع کرے گا۔

(ج) فرماتے ہیں: یہ بات جائز نہیں کہ وہ ایسی حالت میں ہو جس میں نماز درست نہیں ہوتی، پھر اسی طرح اپنی نماز پر بنا رکھے۔

(د) ان کا قدیم قول اسی پر بنا کے بارے میں ہے۔

(ہ) وہ ''الاملاء'' میں کہتے ہیں کہ اگر فقہاء کے مذاہب نہ ہوتے تو میں یہ رائے دیتا کہ جو بھی قبلہ سے پھر جائے چاہے نکسیر بہنے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے، اس کے لیے نماز از سر نو شروع کرنا ضروری ہے۔ لیکن آثار میں صرف سلام آیا ہے۔ فرماتے ہیں: یہ اس مسئلہ اور دوسرے مسائل کے بارے میں ہے اور تحقیق انہوں نے اپنے نئے قول میں مسور رضی اللہ عنہ کے قول کی طرف رجوع بھی کر لیا ہے۔ وباللہ التوفیق۔

الاصابة

في

تمييز الصحابة

تالیف: علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مولانا محمد عامر شہزاد علوی

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(مترجم)

مؤلف

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

MAKTABA-E REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

مِرقاۃُ المفاتیح

شرح اُردو

مِشکوٰۃُ المصابیح

للعلامہ الشیخ القاری علی بن سلطان محمد القاری

مترجم: مولانا راؤ محمد ندیم

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

فیکس: 042-7221395